Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

654

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम रिसाला अज़ाला उल वक़र मै फरँगा

लेखक मौलवी अहमद बख्श साहब

प्रकाशन वर्ष 1900

आगत संख्या 654

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

654

654;U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ओ३म् ।

सा० संख्या ——— पंजिका संख्या ———

पुस्तकों पर सर्वप्रकार की निशानियां लगाना अनुचित है ।

कोई विद्यार्थी पन्द्रह दिन से अधिक पुस्तक नहीं रख सकता ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

هُوالمُوفّق

رسالۂ عجالۃ الوقت مع فرہنگ نثر

6/13

(یہ رسالہ بی۔اے فارسی کورس کی مثنوی مولانا روم کا ترجمہ مع شرح ہے
اور اس کے آخر میں کورس مذکور کی تمام نثر کا فرہنگ بھی ملحق کیا گیا ہے)

جن کو

فاضل ادیب مولوی احمد بخش صاحب مولوی فاضل و منشی فاضل نے

نہایت جانفشانی سے

متعلمان بی۔اے کلاس کی رفع صعوبت کے لئے تالیف فرمایا

سنہ ۱۹۰۱ء

مطبع گلزار محمدی لاہور میں منشی گلزار محمد مالک
مطبع کے اہتمام سے زیور طبع سے مزین کیا

بغیر اجازت مصنف کے کوئی صاحب قصد طبع نہ فرماوے

654;U

قیمت فی جلد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

654

ھو الموفق

رسالۂ عجالۃ الوقت مع فرہنگ نثر

(یہ رسالہ بی اے فارسی کورس کی مثنوی مولانا روم کا ترجمہ مع شرح ہے اور اس کے آخر میں کورس مذکور کی تمام نثر کا فرہنگ ملحق کیا گیا ہے)

جن کو

فاضل ادیب مولوی احمد بخش صاحب مولوی فاضل منشی فاضل نے نہایت جانفشانی سے متعلمان بی۔اے کلاس کی رفع صعوبت کے لئے تالیف فرمایا

سنہ ۱۹۰۰ء

مطبع اسلامیہ لاہور میں مولوی کرم بخش کے اہتمام سے زیور طبع سے مزین کیا

بغیر اجازت مصنف کے کوئی صاحب قصد طبع نہ فرماوے

قیمت مجلد ۔۔ ۶/۲ پائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Pt Durgaprasad ... B.A. Student D.A.V. College ... Lah

دیباجہ رسالۂ عجالۃ الوقت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہوں میں اک نے حمدِ یزداں گاتی ہوں
مجھ ضعیفہ سے ہے یہ طاقت کہاں
ہے وہ قیّوم و یگانۂ لاشریک
اُس کی اعلےٰ نعمتیں ہیں بے شمار
بحرِ رحمت میں مجھے غوطہ دیا۔
پر بڑی اس سے کوئی نعمت نہیں
رحمتِ عالم کے سایہ میں رکھا۔
جن کا اطہر نام ہے احمد نبی
سیّد کونین خیر المرسلیں۔
ان کی خاکِ پا مرا سرتاج ہے
اے خدا بھیج اپنی رحمت اور سلام
بعدہٗ ہے ملتمس یہ کمترین
طالبانِ علم کا جو ہے غلام
مثنویِ مولویِ معنوی۔
پُر دقایق پر لطائف پر نِکات
جس کے پڑھنے سے ہو حاصل معرفت

اُس کے انعاموں پہ قرباں جاتی ہوں
کہ میں اس کی حمد میں کھولوں زباں
ہے بلند افکار سے جو ہیں رکیک[1]
رحمتیں ہیں اس کی مجھ پہ لکھ ہزار
میرا دامن نعمتوں سے پر کیا۔
بخشا جو ایمان کیا پابندِ دین۔
خاک اُن کے پاؤں کی مجھ کو کیا
واسطے جن کے ہوئی دنیا سبھی۔
ہادیٔ ثقلین شافعِ مذنبیں۔
بندہ اُن کے در کا بس محتاج ہے
اُن پہ اُن کی آل و اصحابوں پہ عام
ناقصِ فہم و بلید و خوشہ چین
آثم احمد بخش سلمہ السلام
ہے نصائح اور مواعظ سے بھری
پر حقایق پر معارف پر عظات
جس سے انسان پائے اعلےٰ منزلت

[1] ضعیف وسست

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہادیِ راہِ ہدےٰ ہے مثنوی
پر سمجھتے اُس کو ہیں اہلِ لُباب
کیونکہ اعلےٰ خیالوں سے ہے مالامال
اس لئے بعضے بلید و کند فہم
پارٹ یونیورسٹی نے اس کا جب
ہو گئے طُلّاب سب تشویش میں
مجھ سے بعضوں نے کیا ظاہر خیال
عقدہ لا ینحل مطالب اس کے ہیں
ترجمہ گو ہے دُنی چند نے کیا۔
آپ کی منت بڑا احسان ہو۔
تب کی مینے فکرِ انجاحِ مرام
اتفاقاً جب میرا جانا ہوا۔
لایق و خوش خلق جوّاد و عقیل
جو نویں ہیں شہر میں رکھتے قیام
پایا مینے اُن کے ہاں وقتِ فراغ
ترجمہ ہے نظم کا پہلے کیا
جب ہوئی یہ شرح جلدی سے تمام
بعدہٗ ساتھ اس کے ملحق ہے کیا
جو ہو اس سے منتفع وہ دے دعا

مُتّقی۔ مُصلحِ بنائے مثنوی۔
بلکہ وہ بھی رکھتے ہیں بس اضطراب
پہنچنا ہر ایک کا واں ہے محال
کرتے ہیں وہ مولوی کو متہم
بی۔اے کورس میں کیا داخل تو تب
پڑ گئی دشوار مشکل یہ اُنہیں۔
پڑ گیا مولانا ہم کو ہے جنجال
کوہ قاف ہے یہ نظر آتا ہمیں۔
پر مطالب بے شرح کھلتے ہیں کیا
حلِ مطلب میں اگر جرأت کرو
پر موانع روکتے ہر صبح و شام
پاس مخلص کرم فرما بے ریا
مولوی غلام جیلانی و کمیل
علم و عالم کی ہیں کرتے احترام
شرح کا فوراً کیا روشن چراغ
حل طلب بیتوں کا حل پھر ہے لکھا
ہے عُجالۂ وقت رکھا اس کا نام
نثر کا فرہنگ جو مطلوب تھا
شاید احمدؔ بخش کو بخشے خدا۔

الراقم العبد الآثم

احمدؔ بخش مولوی فاضل و منشی فاضل عفی اللہ عنہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بشنو از نے چون حکایت میکند	وز جدائیہا شکایت میکند۔
سن تو نے سے کیا حکایت کرتی ہے	اور جدائیوں سے شکایت کرتی ہے

شرح نے۔ بنسری یا مرلی جس کو نرسل سے بنا کر منہ میں لیکر بجاتے ہیں۔ مراد اسّے و اصلان کامل اور عارفانِ حق ہیں۔ جو نے کی طرح دنیا و مافیہا کے جمیع خیالات و تعلقات سے تہی ہو کر محبوب حقیقی کا وصال چاہتے ہیں۔ اور چونکہ دنیا کو زیارت محبوب کا حاجب اور مانع سمجھتے ہیں۔ اس لئے شکایتِ فرقت میں اشتیاقِ وصل ظاہر کرتے ہیں چاہتے ہیں کہ یہ حجاب اٹھ جائے اور دیدارِ دلدار حقیقی ہاتھ آئے ۔

رباعی

کیا ہے نے۔ وہ جو کہے یہ دمبدم۔	میں نہیں۔ ہے موج دریائے قدم
نے کی مانند خالی ہوں ہر چیز سے	بے خبر ہوں میں خدا کے غیر سے

ایضاً

گر کہو کامل ہے واصل باخدا	کیوں جدائی کی شکایت ہو ذرا۔
میں کہوں ہاں لیک وصل باکمال	پردۂ دنیا میں ہوتی ہے محال

یا مراد اسّے روح انسانی ہے کہ اپنے اصلی وطن کو جو قرب باریتعالے تھا۔ چھوڑ کر تاریک و مظلم جسم میں آکر داخل ہو گئی ہے۔ اب جب اس کو وہ وطن یاد آتا ہے بمقتضائے حُبُّ[1] الوطن من الایمان اس کے اشتیاق میں بیقرار ہو کر جدائی کی شکایت کرتی ہے۔ بیت ایں وطن مصر و عراق و شام نیست ✦ ایں وطن شہریست کورا نام نیست لیکن انسب یہ ہے کہ ان تکلفات سے مجتنب ہو کرتے سے اس کے حقیقی معنے ہی مراد لیں یعنے بنسری اس لئے کہ اب بھی مطلب وہی نکل آتا ہے۔ کیونکہ عاشقان خدا کے دل میں نالۂ نے کیا بلکہ جمیع پر درد ساز و نکی آواز کو اثر ہوا کرتا ہے۔ اور مجاز اُن کے نزدیک حقیقت کا مظہر ہوتا ہے پس بحسب مقتضائے[2] المرءِ یقیس علیٰ نفسہ وہ لوگ نغمہ سن کر خیال فرماتے ہیں کہ یہ ساز بھی ہماری ہی طرح اپنے گلعذار سے مجبور ہو کر دیوانہ وار زار زار گریاں ہے ✦ رباعی

حریفان کہ یزداں پرستی کنند	بر آوازِ دولاب مستی کنند۔

[1] وطن کی محبت ایمان سے ہے [2] آدمی اپنے [illegible] کرتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برقصِ اندر آیند دُولاب وار۔	چو دُولاب بر خود بگرِیند زار

پس مولانا علیہ الرحمۃ بھی جو عاشقانِ الٰہی سے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ اے مخاطب تو بھی دل میں خدا کا عشق پیدا کر اور نَے کو دیکھ کر اور اس کے نغمہ و نالہ کو سن کر غیرت مند ہو کہ جب وہ ایک ذراسی سوکھی سی لکڑی ہو کر اتنی اشتیاقِ وصالِ محبوبِ حقیقی میں گریاں ہے۔ تو مجھے بطریقِ اولےٰ ہونا چاہئے +

ترجمہ۔ کہ جب سے انہوں نے مجھے نیستان سے کاٹا ہے۔ میرے نالۂ و آواز سے زن و مرد روئے ہیں +

شرح۔ نیستان وہ جگہ جہاں نرسل اور سرکنڈے اوگیں مگر یہاں لفظ مراد قربِ باریتعالےٰ ہے۔ تا کے معنے جب سے نفیر معنے آواز یعنے جب سے میں اپنے اصلی وطن سے علیحدہ کیگئی ہوں تو فرقتِ محبوب میں ایسی پر درد اور سوزناک آواز سے روئی ہوں کہ ہر ایک بشر اس آواز کو سن کر بے اختیار روپڑا۔ خلاصہ آنکہ فرقتِ محبوب کا زخم قوی اور الم شدید دل میں رکھتی ہوں +

ترجمہ۔ سینہ فراق سے پارہ پارہ چاہتی ہوں۔ تاکہ اشتیاق کا درد بیان کروں +

شرح۔ شرحہ اور شرح میں صنعت اشتقاق ہے۔ اور شرحہ شرحہ بمعنے پارہ پارہ و بمعنے کشادہ یعنے میں اپنا دردِ اشتیاق اُس کے آگے اظہار کرنا چاہتی ہوں کہ جس طرح میرا سینہ فراقِ محبوب سے پارہ پارہ اور دل غمِ ہجر میں آوارہ ہے۔ اس کا سینہ بھی ریختہ اور دل شیفتہ ہو کیونکہ جب تک سامع بھی مغلوبِ عشق نہو۔ دردِ عشق اس کے آگے بیان کرنا عبث ہوتا ہے بقول سعدی رحمتہ اللہ علیہ

قطعہ

تندرستاں را نباشد دردِ ریش گفتن از زنبور بے حاصل بود	جز بہم دردے نگویم دردِ خویش با یکے در عمر خود ناخوردہ نیش

کسی نے یہ معنے بھی کئے ہیں کہ مجھ سے دردِ اشتیاق کا اظہار سخت دشوار ہے تاآنکہ فراق میرے لوحِ سینہ کو منشرح کرے یعنے کھولدیوے تاکہ اُسپر فیضانِ الٰہی کے انوار کا پرتو پڑنے سے اس درد کے غیر متناہی مضامین کو مطالعہ کرکے اظہار کروں +

ترجمہ۔ جو شخص کہ اپنی اصل سے دور رہا۔ وہ اپنے وصل کا زمانہ پھر ڈھونڈتا ہے

شرح یعنے بحکم کُلُّ شَیْءٍ یَرْجِعُ اِلٰی اَصْلِہٖ کے جو اپنی اصل سے ایکدفعہ جدا ہو جاتا ہے تو وہ ضرور ہی زمانۂ وصل چاہتا ہے۔ اس لئے میں اپنے اصل کا وصل یعنے محبوبِ کے دیدار کا (جسکی مہجور ہوں) اشتیاق رکھتی ہوں۔

ترجمہ۔ میں ہر ایک مجمع میں جاکر روئی۔ نیکوکار اور بدکاروں سے ملی +

ل ہر ایک شیئی اپنے اصل کیطرف رجوع کرتی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شرح - جمعیت و مجمع و گروہِ مردم - جفت شدن ملنا یعنے میں ہر ایک محفلِ اہلِ حال واہلِ قال میں شریک ہوئی - اور دردآمیز رونا روئی کہ شاید کوئی میرا محرمِ راز بر آمد ہو +

ترجمہ ہر کوئی اپنے ظن سے میرا یار ہُوا - (پر) میرے دل کے بھیدوں کو نہ ڈھونڈا شرح یار سے مراد محرمِ راز ہے - کیونکہ یار بہ محرمِ راز ہوا کرتا ہے - یعنی جس نے میری آواز کو سنا - اُس نے یہی گمان کیا کہ میں اُس کے دلی اسرار سے واقف ہو گیا ہوں - کہ اُس کا مقصود صرف نغمہ سرائی اور باجہ بجائی ہے - یہ نہ سمجھا کہ یہ مہجور - ہجر و فرقت سے ماتم زدہ اور اندوہناک رہتی ہے +

ترجمہ - میرا راز میرے نالہ سے دور نہیں ہے - لیکن آنکھ اور کان کو یہ نور نہیں ہے شرح یعنے میرے نالہ سے صرف دردِ فراق سمجھا جاتا ہے - مگر جب کہ سامعین داغِ عشق سے بے داغ ہیں - اس کے سمجھنے سے اندھے اور بہرے ہیں - کیا معنے کہ اگر وہ بھی عشقِ الٰہی کا نشان اپنے دلوں پر رکھتے ہوتے تو البتہ اس میرے گریہ سے میرے راز کو سمجھ سکتے اور اس رونے کو سرود سرائی خیال نہ کرتے - پر ایسا نہیں ہے +

ترجمہ - تن جان سے اور جان تن سے پوشیدہ نہیں ہے - لیکن کسی کو جان کے دیکھنے کا طریقہ نہیں ہے - شرح یہ شعر تمثیلاً لایا گیا ہے - یعنی جس طرح تن جان سے اور جان تن سے پوشیدہ نہیں ہوتی - اسی طرح میرا راز بھی میرے نالہ سے مخفی نہیں ہے - لیکن جیسا کہ جان کو تن سے کوئی شخص تمیز نہیں دے سکتا کہ اشارتاً بتلادے یہ جان ہے اور یہ تن ہے ایسے ہی کوئی میرے راز کو میرے گریہ و نالہ سے تمیز نہیں کر سکتا - یہاں مقولہ نے ختم ہُوا -

ترجمہ - یہ نَے کی آواز آگ ہے - ہوا نہیں ہے - جو شخص یہ آگ نہ رکھے وہ (خدا کرے) فنا ہو - شرح یعنے یہ نَے کی آواز ایک آگ ہے - جو ہر ایک طالبِ خدا کے دل میں محبتِ الٰہی کے انوار پھیلاتی ہے - اور اس کے عشق کے شعلے بھڑکاتی ہے - وہ کوئی بیہودہ گوئی اور بے معنی بات نہیں - جیسا نادان ظاہر بین لوگ خیال کرتے ہیں +

ترجمہ - وہ عشق کی آگ ہے جو نَے میں پڑی ہے - وہ عشق کا اُبال ہے جو مَے میں پڑا ہے - شرح مَے سے مراد شرابِ معرفت ہے - یعنی آوازِ نَے فسانہ یا کوئی گانا نہیں بلکہ عشقِ الٰہی کی آگ ہے - جو اُس کے دل میں مشتعل ہے - اور جو غلیان کہ شرابِ معرفت میں ہے - وہ بھی عشقِ الٰہی ہی پر مبنی ہے نہ کسی اور شے پر - غرضیکہ ہر ایک شے میں عشقِ الٰہی کا جلوہ ہے +

ترجمہ نَے اس کی ہمنشین ہے جس نے اپنے یار سے قطع کیا - اس کی آوازوں نے ہمارے پردوں کو پھاڑا - شرح پردہ کے معنی آواز اور نغمہ کے بھی ہیں - یار سے قطع کرنا اس سے مراد - اس کو دل سے اُتار دینا - یعنی جو کوئی خدا کو غفلت سے بھول جاتا ہے - تو

ستے روغن - شعلہ زن سے جوش - ابال ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُس کی مصاحب ہو کر اپنے وجدناک اور محبت خیز نغمات سے خبردار کرتی ہے جیسا کہ اُس نے ہم کو غفلت کے پردے دور ہٹا کر بیدار کیا +

ترجمہ نے کی مثل زہر اور تریاق کس نے دیکھا - نے کی مانند دمساز اور مشتاق کس نے دیکھا - شرح تریاق وہ دوا ہے - جس سے زہر کا اثر غیر مؤثر ہو جاتا ہے - یعنی نے عاشقوں کی نظر میں دو خواص رکھتی ہے - کہ جب وہ دوری اور مہجوری کو زبان پر لاتی ہے - تو زہر کا اثر پیدا کرتی ہے - اور جب دوست کا قرب و وصال اور حسن و جمال یاد دلاتی ہے تو تریاق ہو جاتی ہے - یا یہ کہ دو قسم کے لوگ ہیں - جو بطوع و رغبت حکایاتِ نے سنتے ہیں - اُن کے لئے تریاق ہے - اور جو نہیں اُن کے حق میں زہر ہے +

ترجمہ - نے پر خطر راستہ کی بات کہتی ہے - عشق کے قصے دیوانہ بناتے ہیں شرح راہ پر خون راہ پر خطر یعنے راہ عشق - باقی ظاہر ہے +

ترجمہ - اس ہوش کا واقف بے ہوش آدمی کے سوا کوئی نہیں ہے - زبان کا خریدار کان کے سوا کوئی نہیں ہے - شرح دوسرا مصرع تمثیلاً مذکور ہے یعنی اس ہوشِ عشق کے خریدار وہی ہو سکتے ہیں - جو شراب شوق الٰہی سے مست و مدہوش ہو جاتے ہیں - جیسا کہ زبان کے خریدار کان ہی ہو سکتے ہیں - کیونکہ اُن کے بغیر کوئی اور عضو زبان کی بات نہیں سن سکتا +

ترجمہ - ہمارے غموں میں بہت سے دن تباہ ہوئے - بہت سے دن سوزوں کے ہمراہ گئے - شرح بیگاہ بمعنے ضائع یعنی غمِ فرقت میں عمر کے تمام دن آخر ہوئے - اور وہ سب ہی سوز و گداز میں گذرے مگر وصل ابتک ہاتھ نہ آیا +

ترجمہ - دن اگر گئے تو کہہ دے جاؤ کچھ ڈر نہیں - تو رہ اے وہ کہ سوا تیرے کوئی پاک نہیں - شرح - یعنی اے سب سے پاکیزہ اور عیبوں سے منزّہ دوست - تو ہمیشہ رہ - ایام عمر گئے تو جانے دو - کیونکہ حقیقی مقصد ہمارا صرف تو ہے نہ چیزے دیگر +

ترجمہ - اگر نالۂ نے کا کوئی ثمرہ اور فائدہ ہوتا - تو نے جہان کو شکر سے پُر نہ کرتی +

ترجمہ - کوئی خام پختہ کے حال کو دریافت نہیں کر سکتا - پس سخن مختصر چاہیئے اور سلام - شرح یعنے نے کے دلچسپ نغمات کو دلوں میں بڑا اثر ہے ورنہ ان نغمات سے خدا کی طرف کھینچنے والا شیریں ذائقہ جہان کو کب میسّر ہوتا ہے - مگر ہاں دنیا کے خام لوگ اِن ہاتونکو اور عارفانِ حق کے حالات کو سمجھ نہیں سکتے +

ترجمہ - جو کوئی کہ کہ مچھلی کا غیر ہے - وہ اس کے پانی سے سیراب ہوا - اور جو بے بہرہ ہے اُس کے دن ضائع ہوئے - شرح دیر شدن تمام ہونا ضائع اور خراب ہونا - آدمی تین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قسم ہیں - ایک تو مچھلیاں ہیں جو ہمیشہ دریائے معرفت الٰہی میں تیر رہی ہیں - اور اس کے پانی کی ہر وقت پیاسی رہتی ہیں - اِس لئے وہ اس دریا سے باہر آنا نہیں چاہتیں - دُوم وہ کہ اس پانی کو پی کر سیراب ہو جاتے ہیں - سوم وہ کہ اس پانی سے بے بہرہ ہیں - کہ ایک چلّو پانی اس دریا کا اُن کی عدم سعی کیوجہ سے انہیں نصیب نہیں ہوتا پس مولانا علیہ الرحمتہ فرماتے ہیں - کہ پہلے قسم کا تو کیا ذکر ہے کیونکہ اُن کی شان سب پر روشن اور ظاہر ہے - لیکن دوسرا قسم بھی کسی قدر اچھا ہے - مگر تیسرا قسم اپنی زندگی کو دن رائگان اور ضائع کر رہا ہے +

ترجمہ - اے لڑکے بند کو توڑ اور آزاد ہو - کب تک تو چاندی سونے کی بند میں رہے گا +

ترجمہ - اگر تو دریا کو کسی کوزہ میں ڈالے - کب وہ یک روزہ قسمت ہو کر (اس میں) سما وے

شرح - یعنی تیرا ظرفِ قسمت کوزہ کی طرح تنگ ہے - پس اگر تو چاہے - کہ دنیا کا تمام مال و دولت ایک ہی دن کی قسمت ہو کر اس میں سما جائے - تو کہاں ممکن ہے - خلاصہ آنکہ اگر تو چاہے تجھے دنیا کا تمام مال و دولت ہاتھ آئے تو یہ خیال - محال ہے +

ترجمہ - حریصوں کی آنکھ کا کوزہ پُر نہ ہوا - جب تک سیپ قناعت مند نہ ہوا موتیوں سے پُر نہ ہوا - شرح دوسرا مصرعہ تمثیل ہے - یعنی جو سیپ ابر کے بہت سے قطرات منہ میں لینے کی حرص کرتا ہے - موتیوں سے پُر نہیں ہوتا - یہی حال حریص آدمی کا ہے کہ جتنا مال کے سمیٹنے کی زیادہ طمع کرتا ہے - اُتنا ہی محروم رہتا ہے +

ترجمہ - جس شخص کا کپڑا عشق سے چاک ہوا - وہ حرص اور عیب سے بالکل پاک ہوا -

ترجمہ - خوش رہ اے عشق اچھے سودا ہمارے - اے ہمارے تمام بیماریوں کے طبیب -

شرح - بیماریوں سے مراد دنیا کے تعلّقات اور تکلیفات - تو عشق الٰہی کو طبیب اِسی لئے کہا کہ وہ اُن سب سے مخلصی دیتا ہے +

ترجمہ - اے ہمارے کبر و ناموس کی دوا - اے تو ہمارے افلاطون اور جالینوس - شرح عشق الٰہی کو دوائے نخوت اس لئے کہا کہ وہ کبر و نخوت کا استیصال کرتا ہے کیونکہ اس عالی درگاہ میں کبر والوں کو قدم رکھنا کہاں ملتا ہے - وہاں تو متواضعین ہی نیکنامی اور ناموس حاصل کرتے ہیں +

ترجمہ - خاک کا جسم عشق ہی سے آسمانوں پر گیا - پہاڑ ناچنے میں آیا اور چالاک ہوا - شرح پہلے مصرع میں عیسےٰؑ کے آسمان پر جانے اور دوسرے میں موسےٰؑ کے کوہ طور پر جانے کی طرف اشارہ ہے کہ موسےٰؑ نے کوہ طور پر مشاہدۂ جمال کی خدا سے درخواست کی تھی - جواب ملا اے موسےٰؑ تو میرے جمال کو مشاہدہ نہ کر سکیگا - آخر زیادہ اصرار کے بعد جب حق سبحانہ نے اپنا ذرا سا جلوہ پہاڑ پر ڈالا تو پہاڑ اسکا متحمل نہ ہو کر ریزہ ریزہ ہو گیا - اور موسےٰؑ بے ہوش ہو کر گر گئے +

ترجمہ - عشق طور کی جان ہوئی ہے اے عاشق - طور مست ہوا اور موسےٰؑ بیہوش ہو کر گر گیا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شرح - عربی میں خرّ کے معنی گر گیا - اور صعقاً کے معنے بیہوش ہو کر - مطلب ظاہر ہو چکا ہے

ترجمہ - گویا ہم نے کی طرح دو منہ رکھتے ہیں - ایک منہ پوشیدہ ہے - اُس کی لبوں میں +

شرح - یعنے جیسا کہ نے کا ایک منہ بجانیوالے کے منہ میں اور ایک لوگوں کی طرف ہوتا ہے ایسا ہی ہم عاشقوں کا بھی ایک منہ گویا خدا کے لبوں میں ہے کہ جو وہ کھلواتا ہے - ہم کہتے ہیں اس لئے کہ جو عاشق کھلوائے وہی کہنا پڑتا ہے +

ترجمہ - اِس نے کی آواز اُسی کی پھونکوں سے ہے - روح کی ہا ہو اُسی کی ہیہا سے ہے -

ترجمہ - ایک مُنہ پکارنیوالا ہوا تمہاری طرف جس نے ہا ہو آسمانوں میں ڈالی +

ترجمہ - لیکن جانتا ہے وہی شخص جس کو آنکھ ہے - کہ یہ آواز اس سر کی بھی اسی سر سے ہے +

ترجمہ - اگر میں بھی اپنے دمساز کے لبوں سے ملتا - تو نے کی طرح میں کہنے کی باتیں کہتا -

شرح - دمساز نے بجانے والا یعنے اگر مجھے بھی خدا کا وصل ہاتھ آتا تو نے کی طرح اپنے تمام اسرار محبت اور مصائبِ فرقت عرض کرتا +

ترجمہ - جو کوئی اپنے ہمزبان سے جدا ہؤا - وہ بے سامان ہوا اگرچہ سو سامان رکھتا ہو -

ترجمہ - جب کہ پھول گیا اور باغ جاتا رہا - نہ سُنے گا تو اسکے پیچھے بلبل سے ماجرا - شرح خلاصہ آنکہ بد دن حضور محبوب عاشق کا دل کملائے ہوئے پھول کیطرح رہتا ہے - مگر جب حضور میں اِستادہ ہوتا ہے تو اسکا دل شگوفہ کی طرح شگفتہ اور شاداب ہو جاتا ہے - اور پھر اس وقت اس کا اظہار سرگذشت کو بھی جی چاہتا ہے +

ترجمہ - خدا کا راز زیر و بم میں پوشیدہ ہے - اگر برملا کہوں تو جہان کو تباہ کر دوں شرح زیر گیت کی نرم اور باریک آواز - بم گیت کی چیخ اور بلند آواز یعنے جو اسرارِ عشق کہ نغمات نے میں پوشیدہ ہیں اگر ظاہر کروں تو تمام جہان اُن کا متحمل نہو کر تباہ ہو جائیگا - اس لئے ان کا یہیں چھپا رہنا ہی بہتر ہے - اب آگے اسی شعر کی خود تشریح فرماتے ہیں +

ترجمہ - جو نے ان دونو جانب کے دو سوراخوں میں کہتی ہے - اگر کہ دون جہان ویران ہو جائے

ترجمہ - سب کچھ معشوق ہے - عاشق صرف ایک پردہ ہے - معشوق زندہ ہے عاشق مردہ ہے - شرح - پہلے مصرعہ میں ہمہ اوست اور دوسرے میں کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ[۵] کا مضمون ہے - یعنے دنیا میں جو کچھ موجود ہے خدا ہے - کیونکہ وہ سب اسی کا ظہور ہے - اور وہی ہمیشہ باقی اور زندہ رہنے والا ہے +

ترجمہ - جب عشق کو اس کی پرواہ نہو - وہ بے پر مرغ کی طرح ہے - اس پر افسوس -

شرح - یعنے جو عشق کہ خدا کا نہو وہ اس عاجز درماندہ پرندے کی طرح ہے - جس کے پر نوچ دیئے گئے ہوں - اور وہ اُڑنے کے کام کا نہ رہا ہو - پس ایسے عشق پر جس نے خدا کا راستہ گم کیا - اور اپنے اصلی مسکن کی طرف پرواز نہ کیا - صد افسوس ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

[۵] ہر ایک شیئی ہلاک ہونیوالی ہے مگر ذات اسکی ۱۲

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترجمہ - آگے پیچھے کی کیسے ہوش رکھوں - جبکہ یار کا نور میرا ہمدم اور رفیق نہو - شرح - یعنے عشق کے ہولناک راہ مین جہان راہزن شیطان ہر وقت گھات مین تاک لگائے اور طرح طرح کے جال پھیلائے بیٹھا ہے - نور یار یعنی مرشد کا ارشاد ضروری ہے - تاکہ دشمن کے حملون سے بچ کر منزل مقصود پر پہنچ جاؤن +

ترجمہ - اس کا نور دائین اور بائین نیچے اور اوپر ہے - میرے سر اور گردن پر تاج اور طوق کی طرح ہے +

ترجمہ - عشق چاہتا ہے کہ یہ سخن باہر نکلے - آئنہ غمّاز نہو تو کیا ہو - شرح - غمّاز - سخن چین - چغلخور جو کسی کی بات دل میں پوشیدہ نہ رکھے - یعنے عشق دل کا کوئی راز چھپا نہیں سکتا - کیونکہ دل عشق کے آنے سے شفاف آئنہ کی طرح ہو جاتا ہے - کہ اپنی ہر ایک مقابل چیز کو ظاہر کر دیتا ہے +

ترجمہ - تیرے دل کا آئنہ اسرار کا غمّاز نہیں - کیونکہ اس کے چہرے سے زنگ اُترا ہُوا نہیں - شرح - یعنے اے مخاطب تیرے دلمیں جو خدا کا عشق نہیں ہے - تو وجہ یہ ہے کہ وہ دنیا کے واہی خیالات و تعلّقات کی آلائش سے آلودہ ہے - پس جبتک تو عشق الٰہی کے صیقل سے اس کو آئنہ کی طرح شفّاف نہ کرے گا - کب وہ عشقیہ اسرار کا کاشف ہو سکیگا +

ترجمہ - جو آئنہ کہ زنگ اور آلائش سے جدا ہے - وہ خدا کے آفتاب کے نور سے روشن اور پر شعاع ہے +

ترجمہ - جا تو اس کے چہرے سے زنگار دور کر - اسکے بعد اُس نور کو پا +

ترجمہ - اس حقیقت کو سُن دل کے کان سے - تاکہ تو پانی کیچڑ سے بالکل باہر نکلے - شرح یعنی جو حقیقت کہ مینے درباب عشق لکھی ہے اس کو گوش دل سے سنکر عمل کرنا کہ تو آب و گل کی کثافت یعنی جسمیّت کی قید سے چھوٹ کر روحانیت کے زمرہ میں داخل اور دفتر عاشقین میں تیرا نام درج ہو +

ترجمہ - سمجھ رکھتے ہو تو جان کو راستہ دو - اس کے بعد شوق سے قدم راستہ میں رکھو +

ترجمہ - ایک عرصہ تک اس مثنوی میں تاخیر ہوئی - مہلت چاہیئے تاکہ خون دودھ ہو - شرح مصرعہ ثانی میں اس طرف اشارہ ہے - کہ درجۂ کمال پر ترقی کرنے کے واسطے تدریج اور مہلت کا ہونا ضروری ہے - یعنے ایک عرصہ تک دفتر دوم کا لکھنا ملتوی رہا - وجہ یہ ہوئی کہ حسام الدین رح جن کی التماس سے مثنوی تالیف ہو رہی تھی - اپنی زوجہ کے فوت ہونیکے بعد بحر استغراق میں عرصۂ دو ماہ تک مستغرق رہے تھے - پس اتنے عرصہ کی مہلت میں اس مثنوی کے مضامین و معانی صفائی اور نکات و دقائق جو بوجہ الم مستحضر نہ ہونیکے باعث خام بمنزلہ خون کے تھے ذہن میں کمالیت پاکر بمنزلہ دودھ کے ہوگئے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترجمہ - تیرا بخت جبتک نیا فرزند نہ جننے - خون - میٹھا دودھ نہیں بنتا اچھی طرح سن - شرح
یعنی جیسا کہ جبتک بچہ شکم سے پیدا نہ ہو خون - پستانوں میں دودھ نہیں بنتا - ایسا ہی جب تک
تیرا بخت اعلیٰ مضامین ذہن میں حاضر نہ کرے - کب وہ کمال پذیر ہو کر حیز تحریر میں آسکتے
ہیں - اور اس بیت میں - بخت بمعنے شتران بختی جسے مراد طبیعت ہو نیز ممکن ہے +

ترجمہ - جب ضیاء الحق حسام الدین نے باگ - آسمان کی بلندی سے پھیری - شرح - یعنی
جب حسام الدین جو بحالت استغراق معارج اوج پر عروج فرما کر تجلیات انوار الاہیۃ کو مشاہدہ
فرما رہے تھے - افاقہ میں آئے اور دنیا کے معاملات سے خبردار ہوئے +

ترجمہ - جب حقایق کی سیڑہی پر گئے ہوئے تھے - تو اس کے بے بہار غنچے نہیں کھلے ہوئے
تھے - شرح - معراج بمعنے سیڑہی اور زینہ یعنے جب وہ بحالت استغراق معرفت کے حقائق کو
ادراک فرما رہے تھے - تو مثنوی کے مضامین کے غنچون کے - شگفتہ ہونیکا موسم یعنی ان
کے لکھنے کا وقت نہ تھا +

ترجمہ - جب دریا سے کنارہ کی طرف لوٹا - مثنوی کے اشعار کا چنگ بجنے لگا - شرح
یعنی جب وہ دریائے استغراق سے کنارے پر آگئے - تو اشعار مثنوی لکھنے شروع ہو گئے +

ترجمہ - مثنوی جو ارواح کو (زنگِ عیوب سے) صاف کرنیوالی تھی - اس کا دوبارہ شروع
ہونا استفتاح کے دن تھا - شرح - روز استفتاح سے مراد ماہ رجب کی پندرہ تاریخ
ہے - کیونکہ استفتاح کے معنی کشادہ ہونا ہے - اور چونکہ رجب کی اس تاریخ کو خدائے تعالےٰ
کی رحمت اور بہشت کے دروازے مفتوح ہوتے ہیں اور کعبہ کا دروازہ بھی زائرین کے لئے
اسی تاریخ کو کھلتا ہے - اور نیز اسی دن زبانیں کھولی جاتی ہیں - چنانچہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام
کی زبان اسی روز کھولی گئی تھی - لہذا اس کا نام روز استفتاح ہؤا - کذا فی الشروح

ترجمہ - اس مفید سودے کی تاریخ کی ابتدا - سنہ ہجری چھ سو باسٹھ میں تھی + شرح
فائدے کے سودے سے مثنوی کا دفترِ دوم مراد ہے +

ترجمہ - بلبل یہان سے گئی اور واپس آئی - ان مضامین کے شکار کیلئے باز ہو گئی - شرح
یعنے حسام الدین جو استغراق سے پہلے بمنزلہ بلبل کے تھے اب وہ اس عرصۂ تاخیر میں درجاتِ
کمال پر ترقی فرما کر بمنزلۂ باز ہو گئے اور ان معانی کے شکار کرنیکے ارادہ پر پھر واپس آئے +

ترجمہ - بادشاہ کا ہاتھ اس باز کی جائے سکونت ہو - ہمیشہ یہ دروازہ خلقت پر کھلا رہ
جیو - شرح - اصل میں ساعد ہاتھ مع کلائی کا نام ہے - اس بیت میں اوپر کے بیت کا نشر مرتب
ہے - شاہ سے مراد خدا - اور ساعد شاہ سے مراد قرب خدا اور باز سے مراد حسام الدین
یعنی حسام الدین کو خدا کرے قرب الہی جو اُن کو استغراق میں حاصل ہؤا ہے - ہمیشہ حاصل
رہے اور اس مثنوی سے جس کا ذریعہ وہ ہوئی مخلوق ہمیشہ محظوظ اور مستفیض ہو +

ترجمہ اس دروازہ کی آفت خواہش اور شہوت ہے - ورنہ یہان شربت ہی شربت ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شرح - اس مثنوی کے دروازے کی آفت حرص و ہوا ہے - اگر آدمی اس آفت سے بچکر اس مثنوی کو مطالعہ کرے تو وہ بیشک لذائذ معنوی سے محظوظ ہو +

ترجمہ - یہ منہ بند کر تاکہ تو بچشم خود معائنہ کرے اُس جہان سے آنکھ بند کرنے والا حلق اور منہ ہے - شرح - حلق و دہان سے مراد اکل و شرب ہے - جو حرص و ہوا کا مبدء اور منشاء ہیں - اور آنجہان سے مراد جہانِ عقبےٰ - اور جہان دنیا بھی مراد لے سکتے ہیں فرماتے ہیں - اگر تجھے اس مثنوی کے مطالعہ کے ذریعہ حقائق معنوی دریافت کرنا مقصود ہے تو پہلے خور و نوش کی ہوس کا منہ بند کر - اور معلوم کر کہ یہی کھانے پینے کی ہوس عقبےٰ کی عاقبت اندیشی سے روکتی ہے - یا دنیا میں مدارج حقایق پر چڑھنے سے مانع ہو جاتی ہے +

ترجمہ - اے منہ تو خود دوزخ کا دہانہ ہے - اور اے جہان تو خود پردہ کی مانند ہے شرح - یعنے یہی خور و نوش ہی جو حرص و ہوس کا مبدء ہے - دوزخ میں پہنچاتا ہے اور پھر اس وقت دنیا بھی بوجہ صدہا تعلقات اور گوناگون شہوات کے قرب الٰہی کے حصول سے پردہ کی طرح مانع ہو جاتی ہے - اس بیت کے دوسرے مصرع کے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں - کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے - جس نے یہاں اعمال صالحہ کئے وہ خدا کے بندوں میں شامل ہوا - ورنہ شیطان کا بندہ ہوا +

ترجمہ - ہمیشہ رہنے والا نور کمینی دنیا کے متصل ہے - صاف دودہ خون کی نہروں کے متصل ہے - شرح - نورِ باقی سے بہشت یا کشفِ حقائق اور معرفتِ خلّاق خلائق مراد ہے - یعنی جس طرح دودہ اور خون میں نہایت قرب و اتصال ہوتا ہے - کیونکہ خون ہی سے دودہ بنتا ہے - اسی طرح نور دائمی بھی اس کمینی دنیا سے دور نہیں - جب اعمال صالحہ پر کمربستہ ہو جائیں - اور افعال بد کا ارتکاب چھوڑ دیں - تو دنیا ہی میں وہ نور حاصل ہے

ترجمہ - جب تو اس میں بغیر احتیاط کے قدم رکھے - تو تیرا دودہ بوجہ آمیزش کے خون ہو جائیگا - شرح - یعنی جب تو دنیا میں حلال و حرام میں تمیز نہ کرے - نیک و بد میں فرق نجانے - تو اس بے تمیزی اور اختلاط سے تیرا کمال زوال میں اور تیرا اقبال اِدبار میں ہو جائیگا -

ترجمہ - آدم نے خواہش نفس میں ایک قدم رکھا - جنت کے چبوترے کی جدائی نفس کا طوق ہو گئی - شرح یعنی جیسا کہ آدم علیہ السلام کہ جب گندم کا ایک دانہ کھا کر خدا کے نافرمان ہوئے تو فی الفور جنت کے چبوترے سے اتار کر بے زوال آسائش اور ابدی راحت سے محروم کئے گئے +

ترجمہ - شیطان کی طرح اُسسے فرشتے بھاگتے تھے - روٹی کے لئے کتنا ہی پانی آنکھوں سے بہایا - شرح - کہتے ہیں - کہ آدم علیہ السلام اس ایک امر غیر صالح کے سبب بہت مدت تک روتے رہے اور سب فرشتے بھی اُن سے نفرت کرنے لگے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترجمہ - اگرچہ بال بھر گناہ اُن سے صادر ہؤا تھا - لیکن وہ اُن کی دونو آنکھوں میں بال ہو کر اوگا تھا - شرح - یعنی ایک ذرا سے گناہ سے وہ ہمیشہ روتے ہی رہے ظاہر ہے کہ بال کے آنکھ مین اوگنے سے پانی آنکھ سے کبھی نہیں تھمتا +

ترجمہ - آدمؑ قدیمی نور کی آنکھ تھے - اور آنکھ میں ایک بال بڑا پہاڑ ہوتا ہے - شرح یعنی آدمؑ گویا ایک آنکھ تھے - جس میں خدا کا قدیمی نور چمکتا تھا لیکن جیسا کہ آنکھ میں ایک بال پڑ جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ گویا آنکھ میں ایک بڑا پہاڑ آن پڑا اسی طرح وہ ایک بال بھر گناہ ان کے حق میں ہو گیا +

ترجمہ - اگر اس وقت مشورہ کر لیتے - تو پشیمانی میں کوئی عذر نہ کرتے - شرح - اگر وہاں کسی فرشتہ ہی سے مشورہ لے لیتے تو نادم ہو کر اپنے گناہ کی معذرت نہ کرتے +

ترجمہ - کیونکہ جب ایک عقل دوسری عقل سے مل جاتی ہے - تو بدفعلی اور بدگوئی کو روک دیتی ہے +

ترجمہ - نفس جب دوسرے نفس کے ساتھ ملا - جزوی عقل نکمی اور بیکار ہو گئی شرح عقل جزوی ہر ایک آدمی کی اپنی علیحدہ عقل - مراد یہاں صرف آدمؑ کی عقل ہے - یعنی جب آدمؑ نے حوا سے مشورہ لیا تب دانہ گندم کھانے کا گناہ اُن سے ہوا - اگر اپنے جیسے کسی عقلمند سے مشورہ لیتے - تو ہرگز یہ ندامت نہ اٹھاتے +

ترجمہ - اگر تنہائی سے تو ستارۂ زہرہ بنیگا - یار کے سایہ کے نیچے آفتاب ہو جائیگا - شرح یار سے مراد مرشد فرماتے ہیں - جس طرح ستارہ زہرہ اور ستاروں سے علیحدہ ہو کر آفتاب کے سایہ اور اس کے قرب مین ہمیشہ رہتا ہے اسی طرح تو بھی سب سے یکسو ہو کر مرشد کی صحبت میں اس کے ارشادات کے فیضان کو حاصل کر - جب تو ایسا کرے گا تو خود انہیں کی طرح ایکدن منبع فیوض ہو جائیگا +

ترجمہ - جا خدا کا راستہ بتانے والے یار کو جلدی ڈھونڈھ - جب[1] تو نے ایسا کیا خدا تیرا یار ہؤا
شرح - اس شعر کے معنے بعینہٖ اس فقرے کے معنے ہیں مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّجْلِسَ مَعَ اللّٰہِ فَلْیَجْلِسْ مَعَ اَھْلِ اللّٰہِ ۰ یعنی جس کو خدا کا قرب حاصل کرنا مرغوب ہو اُسے چاہیے خدا کے دوستوں کا قرب اختیار کرے کیونکہ خدا اُن کو دوست رکھتا ہے جو اس کے دوستوں کو دوست رکھتے ہیں +

ترجمہ - جس نے تنہائی میں نظر سی رکھی ہے - اُسنے آخر اُس کو بھی یار ہی سے سیکھا ہے - شرح - خلاصہ آنکہ خلوت گزینی مرشد کے ارشاد کے سوا ممکن نہیں - اس لئے مرشد کی طلب لازمی امر ہے +

ترجمہ - گوشہ نشینی غیروں سے چاہیئے نہ کہ یار سے - پوستین ماگھ کے لئے ہے نہ بہار کے لئے شرح - ماہ ماگھ جو سخت سردی کا مہینہ ہے یعنی جیسے کہ پوستین خاص موسم سرما اور ماہ ماگھ کے لئے ہوتی ہے ایسے ہی ملاقات بھی خاص یار سے ہونی چاہیئے اور غیر سے خلوت اور علیحدگی +

[1] جسکو خوش آئے کہ بیٹھے پاس خدا کے چاہیئے کہ بیٹھے وہ پاس دوستان خدا کے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترجمہ۔ جب ایک عقل دوسری عقل سے دوہری ہو جاتی ہے تو نور زیادہ اور راستہ کشادہ ہو جاتا ہے +

ترجمہ۔ جب ایک نفس دوسرے نفس سے مسکرانے والا ہوتا ہے۔ تو تاریکی زیادہ اور راستہ پوشیدہ ہو جاتا ہے۔ شرح۔ ان دو بیتون میں طلب شد فائدہ در ترک طلب کا نقصان بیان فرماتے ہیں۔ یعنی مرشد محض عقل ہؤا کرتا ہے۔ جب تیری عقل اس عقل سے ملیگی تو اُس کے ارشاد سے خدا کی راہ تجھ پر روشن ہو جائیگی۔ اور اگر تو نے نفس امّارہ کا پیرو ہو کر غیر کی صحبت اختیار کی تو جان لے کر تو گمراہ ہے اس لئے کب تو مطلوب حقیقی کی طرف راہ یاب ہو گا +

ترجمہ۔ یار تیری آنکھ ہے اے شکاری مرد۔ تیلون تینکون سے اس کو صاف رکھ۔ شرح۔ یعنی اے خدا کی معرفت و وصال کے شکاری وہ مرشد جس کی راہنمائی سے تو شکار کر سکتا ہے۔ خدا کی راہ دکھانیمیں بہ منزلہ آنکھ کے ہے۔ اس لئے تجھے لازم ہے کہ اس کو رذیلہ اخلاق و مخالفت و نفاق کے خس و خاشاک سے محفوظ رکھ کیا معنے کہ اس کی اِتّباع میں ان سب باتون سے مجتنب ہو +

ترجمہ۔ خبردار! زبان کی جھاڑو سے گرد مت اُڑا۔ آنکھ کو تنکے کی سوغات مت دے۔ شرح ہین کے معنے ہوش کر رہ آورد بسوغات فرماتے ہین۔ خبردار ہو کہ مرشد کے دربار میں بے ادبانہ سخن سرزد نہو۔ اس پند پر عمل فرما جو خضرعؑ نے موسےٰعؑ کو تعلیم کی تھی کہ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا تَسْئَلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰی اُحْدِثَ لَکَ مِنْهُ ذِکْرًا کیونکہ باتون سے اس کا دل دُکھانا ایسا ہے کہ آنکھ مین تینکا پڑ جانا اور تنکا پڑی ہوئی آنکھ راہ نہین دکھا سکتی +

ترجمہ۔ جب مومن آئینہ مومن کا ہوتا ہے۔ چہرہ اس کا آلائش سے محفوظ ہوتا ہے شرح پہلے مومن کے معنے پختہ ایمان والا۔ مراد مرشد اور دوسرے مومن کے معنے امن اور حفاظت میں رکھنے والا اور یہ خدا کا ایک اسم ہے فرماتے ہین کہ بموجب حدیث کے کہ المومن مِرآۃ المومن مرشد گویا ایک آئینہ ہے۔ جس میں شاہد حقیقی کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ تو وہ ایسا آئینہ ہے۔ کہ تمام دنیاوی آلودگیون کے زنگ سے محفوظ ہے۔ ورنہ کیا زنگ آلود آئینہ سے کچھ دکھائی دے سکتا ہے؟

ترجمہ۔ یار غم کی حالت میں جان کا آئینہ ہے۔ آئینہ کے رُخ پر اے جان پھونک مت مار۔ شرح۔ یار سے مراد روح یا عقل۔ غم سے مراد غم ہجر۔ اور اشتیاق وصل میں بے تابی۔ ظاہر ہے کہ پھونک سے آئینہ اندھا ہو جاتا ہے۔ اور جب آئینہ مرشد ہوا اس لئے پھونک مارنے سے مراد اُس کے حضور مین گستاخانہ کلام کرنا اور دنیاوی باتونکا اظہار کرنا ہے اور نیز اصطلاح مین دم زدن بمعنے کلام کرنا بھی آتا ہے +

ترجمہ۔ تاکہ اپنے رخ کو تیری پھونک سے نہ ڈھانپے۔ تجھ کو ہر وقت سانس نیچے لیجانا چاہیئے۔ شرح۔ دم بمعنے سخن دم فرو بردن خاموش ہونا۔ حاصل آنکہ مرشد کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ارشادات کو ساکت اور خاضع ہو کر توجہ دل سے سن اور اس اثنا میں چون چرا درمیان مین مت لاکہ مبادا اُن کے فیض کا ترشح منقطع ہوجائے اور تو محروم ہی رہے +

حکایت

ایک شخص پکثار یعنی بسیار گفتار شیخ سعدی رح کے حضور میں حاضر ہوُا اور سالہا خدمت مین کمربستہ ہوئے پڑا رہا۔ آخر عرض کیا۔ مجھ کو آپ سے اب تک کچھ ہی حاصل نہؤا شیخ صاحب نے جواب میں فرمایا؟

بیت زخود چون پرُی زان تہی میروی + تہی آئی تا پر معانی شوی !

ترجمہ۔ تو خاک سے بھی کم ہے کہ جب خاک نے یار پایا۔ بہار سے سَو ہزار شگوفے حاصل کیئے **شرح** یہان مولوی علیہ الرحمۃ مخاطب کو طلب مرشد پر تحریک اور تحریص فرماتے ہین کہ تو خاک سے بہی کم ہمت ہے کہ وہ موسم بہار کی طلب سے لاکھون شگوفون کا فائدہ اٹھاتی ہے اور تجھ سے کچھ نہیں ہوسکتا +

ترجمہ۔ جو درخت کہ اپنے یار سے ملا۔ وہ خوش ہوا سے سر سے پاؤن تک کھلا +

ترجمہ۔ خزان مین جب اس نے مخالف یار دیکھا۔ تو جلدی سے لحاف کے نیچے سر کو دبالیا +

شرح ۔ یار خلاف ۔ یار بد۔ اور دشمن فرماتے ہین ۔ کہ اخیار کی مصاحبت کو اختیار اور اشرار کی معاشرت سے احتراز کر۔ درخت کو دیکھ جو نیک یار یعنی موسمِ بہار کی ہوائے خوشش کے زیر سایہ ہو کر سر سے پاؤن تک شگفتہ ہوجاتا ہے اور یار مخالف یعنی موسم خزان کی ہوائے ناخوش کے سایہ سے مجتنب ہو کر فوراً پتون کا لحاف اوڑھ لیتا ہے تاکہ اس کے ایذا سے محفوظ اور امن رہے +

ترجمہ۔ کہا یار بد نہایت پریشانی ہے۔ جب وہ آیا میرا کام سونا ہے۔ **شرح** یہ مقولہ درخت کا ہے۔ یار بد سے مراد وہی موسم خزان کی ناخوش ہوا جو درخت کو پتون وغیرہ سے برہنہ کرتی ہے۔ بلا۔ بہت

ترجمہ۔ بس سو جاؤن تاکہ ہوجاؤن مین غار والون سے۔ غار کی نیند بہتر ہے وقیا نوس سے **شرح** ۔ غار والے دوستانِ حق میں سے سات شخص تھے۔ جو ظالم بادشاہ وقیا نوس کے خوف سے (جو لوگون کو دین اللہ سے جبراً ہٹا کر بت پرستی پر مجبور کیا کرتا) بھاگ کر پہاڑ کی ایک غار میں معہ ایک کتے پوشیدہ ہو کر سو رہے تھے۔ اور تین سَو سال کے بعد بیدار ہو کر پھر سو رہے۔ اب قیامت کے دن محشور ہونگے۔ نام نامی ان کے یہ ہین۔ تمیلیخا ۔ مکسلمینا کشفوطط ۔ تبیونس ۔ کشافطیونس ۔ اذر فطیونس ۔ یوانس کوس ۔ کتے کا نام قطمیر ۔ حاصل یہ کہ سو کر تضییع اوقات کرنا اغیار اور اشرار کی صحبت مین بیدار رہنے سے بدرجہا بہتر ہے۔ اب مقولۂ درخت ختم ہؤا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترجمہ - اُن کی بیداری دقیانوس میں مصروف تھی - اُن کی نیند عزت کا سرمایہ تھی ✦

ترجمہ - نیند بیداری ہے جب دانائی کے ساتھ ہو - حیف وہ بیداری جو نادانی کے ساتھ ہو

شرح - جیسے اصحاب کہف کی طرح نادانوں کی صحبت میں بیدار رہنے سے سو رہنا ہی عقلمندی ہے - کیونکہ یہ سو رہنا اس جاگنے سے بدرجہا بہتر ہے ✦

ترجمہ - جب کہ کوّوں نے خیمہ باغ میں لگایا - بلبلیں پوشیدہ ہوئیں اور خاموش ہوگئیں -

شرح - تن زدن بمعنے خاموش ہونا - کوّا چونکہ اکثر کے اعتقاد میں منحوس جانور ہے اس لئے اُن سے مراد اہل دنیا کیونکہ وہ صالحین کے نزدیک منحوس اور بدبخت خیال کئے جاتے ہیں اور نیز اس لئے کہ وہ کوّوں کی طرح حلال و حرام مین تمیز نہیں کرتے اور ہمیشہ مردار دنیا کے خواہشمند رہتے ہیں - گلشن سے مراد محفل صالحین - بلبلون سے مراد عاشقان خدا اور جوئندگان راہ ہُدیٰ مطلب یہ ہے کہ جب نیک لوگون کی مجلس مین دنیا کے ناپاک لوگ آگھسین تو وہ اُن سے چپکے ہی کنارہ کش ہو کر پوشیدہ ہوجاتے ہین اور اُن سے بات نہین کرتے - آگے اس کی وجہ معہ تمثیل بیان فرماتے ہیں ✦

ترجمہ - کیونکہ بغیر باغ کے بلبل خاموش رہتی ہے - آفتاب کا غائب ہونا بیداری دور کرتا ہے - شرح خلاصہ آنکہ بلبل بدون گل و گلزار کے سرود سرائی نہیں کرتی اور جیسے آفتاب ظہور کے سوا نیند آجاتی - بیداری نہیں رہتی - ایسا ہی طالبان خدا بھی خدا کی راہ بتانیوالونکے سوا کسی اور کے پاس نہیں ٹھہر سکتے ✦

ترجمہ - اے آفتاب تو اس گلشن کو ترک کرتا ہے - تاکہ زمین کے تحت کو روشن کرے ✦

ترجمہ - معرفت کے آفتاب کو نقل نہیں ہے - اس کی مشرق عقل و جان کا غیر نہیں ہے ✦

ترجمہ - خاصکر کمال کا آفتاب کہ وہ ایک سا ہے - دن رات اس کا کام روشن کرنا ہے ✦

شرح - آفتابِ معرفت - اہل عرفان اور صاحبان ارشاد - خورشید کمال حضرت شمس تبریز رح جو مولوی روم علیہ الرحمۃ کے مرشد تھے - آفتاب عالمتاب کو خطاب کرتے ہیں کہ تو کب آفتاب ہائے معرفت کے پایہ کو پہنچ سکتا ہے - جن کی جائے طلوع عقل اور جان ہے یعنی جنہوں نے عقل اور روح کے ذریعہ ہدایت اور خدا کی معرفت حاصل کی ہے اس لئے ان کا اشراق دن ہو یا رات کسی وقت اور کسی آن منقطع نہیں - خاص کر میرے مقتدا حضرت شمس الدین تبریزی رح جن کے ارشاد کی روشنی تمام عالم میں اہل ظلمت پر ہر دم پر تو ڈال رہی ہے - کیونکہ ان کو کسی وقت غروب و زوال نہیں ✦

ترجمہ - شمس کے مطلع میں آ اگر تو اسکندر ہے - بعد اس کے تو جہان جائے عزت ملے ✦

ترجمہ - بعد اس کے جہان جائے وہان مشرق ہوجاوے - مشرقین تیری مغرب پر عاشق ہوجائیں - شرح - شمس وہی حضرت شمس تبریز رح - مطلع شمس اُن کی قیام گاہ یا محفل - فرماتے ہیں - اسکندر کی طرح جو مطلع شمس مین لب آبحیات پر ابدی حیات حاصل کرنے گیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تھا اگر تو بھی حیات جاودانی اور زندگی روحانی کی طلب پر میرے پیشوا شمس تبریزی کی پرانوار محفل مین آکر حقایق معرفت اور تجلیات الوہیت کے انوار سے اپنے ظلمت آمود ضمیر کو مستنیر کرے تو پھر بے کھٹکے جہان جائیگا - تیری توقیر ہوگی - جس جگہ تو اتریگا وہ جگہ تیری مشرق ہوگی کیونکہ تو وہان کا ہدایت وارشاد میں آفتاب ہوگا اور اور آفتابون کی مشرقین تیری مغرب پر شیفتہ اور قربان ہونگی یعنے تیری مغرب کو اُن کی مشرقون پر بدرجہا فوقیت ہوگی - چہ جائیکہ تیری مشرق - حاصل یہ کہ جو بزرگ لوگ کہ اپنی اپنی جگھون میں ہدایت وارشاد میں بمنزلہ آفتاب کے ہین تیرے نزدیک ستارے ہون گے اور اُن کا اعلےٰ مرتبہ تیرے ادنے رتبہ سے پست ہوگا +

ترجمہ - تیری اندھی حس مغرب کی طرف دوڑنے والی ہے - تیری موتی بکھیرنے والی حس مشرق کی طرف روانہ ہونے والی ہے - شرح خفاش نابینا چمگادڑ - حس خفاش سے مراد جہالت اور عقل ناقص کیونکہ جیسے چمگادڑ آفتاب کے نور سے بے بہرہ ہوتی ہے جاہل اور بےعقل بھی علم ومعرفت سے بے نصیب ہوا کرتا ہے - حس دُرپاش عقل کامل مطلب یہ کہ جب تو مستفیض بفیض شمسی ہوگا - تو اس فیض کی برکت سے تیری جہالت مفقود اور عقل کامل موجود ہو جائیگی +

ترجمہ - حس کی راہ گدھونکی راہ ہے اے سوار - اے شخص تو گدھون کو مزاحم ہونے سے شرم کر

شرح - فرماتے ہین اے مرکب علم ومعرفت کے سوار - جہالت جاہلون کی راہ ہے - تو ان جاہلون کی مزاحمت اور آمیزش سے پرحذر ہو +

ترجمہ - پانچ حسّین اور ہین اِن پانچ حسّ کے سوا - وہ سرخ سونے کی طرح ہیں - یہ حسین تانبے کی طرح +

ترجمہ - جو اہل محشر کہ اس بازار مین ہین - تانبا حس کو سونا حس کی مانند کب خریدتے ہین - شرح - اہل محشر دوستان خدا کہ محشر کے دن سرداران محشر اور اہل محشر بھی لوگ کہلائینگے یعنی حواس باطنہ - حس مشترک - خیال - واہمہ - حافظ - متصرفہ کے سوا اور بھی پانچ حسّین خداتعالے نے انسان کو عطا فرمائی ہین - اور وہ انوار غیبیہ ہیں - جن کا ظل اور پرتو حواس مذکورہ ہی کو کہنا چاہئے - جو علائق نفسانیہ مین ڈوبنے سے مظلم اور تاریک ہیں مگر دل کے صاف ہونے کے بعد غیبی امور کو دیکھنے اور روحانیات کی باتین سننے لگتی ہین یہی وجہ ہے کہ خواب مین جب کہ حواس بدنیہ بیکار اور روح بدن سے علحدہ ہو جاتی ہے - تو وہ انوار صور عالم غیب کا معائنہ کرتے ہین - پس وہ انوار زر کندن ہین علم ومعرفت کے بازار مین پرکھنے والے کب اُن کو چھوڑ کر حواس بدنیہ کی اطاعت قبول کرتے ہین +

ترجمہ - بدنی حس تاریکی کی غذا کھاتی ہے - روحانی حس آفتاب سے چرتی ہے +

ترجمہ - اے لیگئے ہوئے حسّون کا سامان غیب کی طرف - موسےٰ ع کی طرح ہاتھ جیب سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باہر نکال - شرح یہ خطاب ہے شمس العارفین شمس تبریزی کی طرف - کیونکہ جب اُن کا ذکر ہو چکا تھا - اس لئے اُن سے مخاطب ہو کر اُن کے کچھ اوصاف بیان کرنا مناسب ہوا - یعنی تم جو دنیا سے اپنے تمام تعلقات چھوڑ کر سرائے غیب اور عالم لاریب میں نورانی حوش کا رخت لیجا کر ڈالا ہے - اور موسیٰؑ کی طرح خدا کی معرفت کے تجلیات سے فیضیاب ہوئے ہو - ہم پر بھی معرفت کے ید بیضاء کی ذراسی پرتو ڈال دو - کہ شاید ہم بھی اُن تجلیات سے کسی قدر بہرہ ور ہون - ید بیضاء موسےٰؑ کا معجزہ تھا کہ جب اپنا داہنا ہاتھ گریبان مین ڈال کر نکالتے تھے - آفتاب کی طرح ایک دوسرا آفتاب طلوع ہو جاتا تھا +

ترجمہ - اے کہ تیری صفات معرفت کا آفتاب ہین - اور آسمان کا آفتاب ایک ہی صفت سے بندھا ہوُا ہے - شرح - بند بمعنے پیوند و نیز مخفف بندہ بمعنے صاحب - کما قال بحر العلوم حاصل آنکہ آفتاب چرخ چارمی محض ایک ہی صفت رکھتا ہے یعنے اشراق - اور تیرا آفتابِ معرفت تو بہت سی صفات کا جامع ہے - پس کہان نسبت اور مقابلہ اب آگے اُن صفات کا مشتے نمونہ بیان فرماتے ہین +

ترجمہ - تو کبھی آفتاب اور کبھی دریا ہو جاتا ہے - کبھی کوہ قاف اور کبھی سیمرغ ہو جاتا ہے
شرح - عنقا ایک جانور ہے - معلوم الاسم - مفقود الجسم - جس کو فارسی میں سیمرغ کہتے ہین یعنے کبھی تو عام فیاضی مین خورشید اور خاص فیاضی میں دریا ہے - اور کبھی تو بلحاظ قطب زمان ہونے اور زمین پر قرار بخشنے کے کوہ قاف ہے اور باعتبار ہمہ اوصاف متصف ہونے اور وجود کو فانی اور بے نشان کرنیکے عنقا ہے +

ترجمہ - تو نہ یہ ہے نہ وہ اپنی ذات مین - اے بڑھکر وہموں سے اور زیادہ سے زیادہ +
شرح - یعنی جب تو ذات الٰہی مین محو ہو جاتا ہے - تو تو سمجھ میں نہین آ سکتا اور نہ تیری کیفیت کا ادراک ہی ہو سکتا ہے +

ترجمہ - روح علم اور عقل کی یار ہے - روح کو عربی اور ترکی سے کیا کام +
شرح - یعنی آپ خدا کی معرفت میں صرف علم و عقل ہی سے کام لیتے ہیں - کیونکہ آپ جسمی تلوثات و تعلقات کو چھوڑ کر محض روح ہو گئے ہیں اور روح کا تعلق علم و عقل کے سوا اور کسی سے نہیں ہوُا کرتا بخلاف جسم کہ اُس کو تازی ترکی الفاظ سے بھی کام پڑتا ہے +

ترجمہ - اے بے نقش باوجود اتنی صورتون کے تجھ سے - مشبّہ اور موحّد سرگردان ہین
شرح مشبّہ وہ لوگ جن کا اعتقاد ہو کہ خدا نے آدمؑ کو اپنی مشابہ پیدا کیا ہے - موحّد وہ جو خدا کو کسیکے مشابہ نہ گردانتے ہون - جب مولوی علیہ الرحمۃ مرشد کا تصوّر فرماتے تھے ناگہان اس آئینہ میں شاہد حقیقی عزّ اسمہٗ کا عکس پڑتا ہوُا نظر آیا - اس لئے اب اُدھر التفات فرمایا - کہ اے خدا اپنی ذات میں بے نقش و یگانہ - تعیّنات و تقیدّات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

PRESENTED TO GURUKULA BY DURGA PRASAD UNCLE OF BRAHMCHARI KRISHNA KUMAR

سے بیگانہ - باوجود تیری اسقدر اعلےٰ صفات اور قدرتی تجلیات کے تیری کُنہ ذات کو کسینے نہ پہچانا - نہ موحّد کو ہی کوئی پتہ ہاتھ آیا - نہ مشبہّ نے ہی کوئی سُراغ پایا - اب آگے خدا کی بے نیازی اور استغناء کا ذکر ہے +

درین ورطہ کشتی فروشد ہزار + کہ پیدا نشد تختۂ بر کنار -

ترجمہ - تو کبھی مشبّہ کو موحّد بناتا ہے - کبھی موحّد کو مشبّہ بنا دیتا ہے +

ترجمہ - کبھی تجھ کو ابوالحسن مستی سے کہتا ہے - کہ اے خورد سال لڑکے اے نازک اندام والے +

ترجمہ - تو کبھی اپنے نقشِ وجود کو ویران کرتا ہے - تو معشوق کو عیوب سے پاک گردانے کے لئے کرتا ہے + شرح بوالحسن مراد صالح - عارف یعنی کبھی عارف عشق و محبت کے جوش میں بحالت مستی - . ناشایان کلمات کر دیتا ہے جو تیری شان کے شایان نہیں اور کبھی تیرے تنزیہ اور تقدیس کے لئے یہان تک جہد و کوشش کرتا ہے کہ اس میں اپنی ذات کو فنا سمجھتا ہے لیکن تو ان سب باتون سے مستغنی اور بے نیاز ہے - پس نقش خویش ویران کردن کے معنے نہایت کوشش کرنا ہوئے +

ترجمہ - حسّ کی آنکھ اعتزال کا مذہب رکھتی ہے - عقل کی آنکھ وصلِ خدا میں سُنّی ہے شرح - مذہب اعتزال - معتزلہ کا مذہب - جن کا عقیدہ ہے کہ بروز قیامت خدا کا دیدار کسی کو نہ ہوگا - اور سُنّی کہتے ہیں کہ ہوگا - پس فرماتے ہین - انسان کی حسّ حیوانی معتزلہ کی طرح خدا کی روئت کی منکر ہے - کیونکہ وہ اس سے فیضیاب ہونیکی لیاقت ہی نہیں رکھتی اور عقل انسانی کو خدا کی رویتِ جمال تک رسائی ہے اس لئے وہ اس کے وصل کی قائل ہے +

ترجمہ - معتزلہ حس کے بیگار ہی ہین - گمراہی سے اپنے آپ کو سُنّی بتلاتے ہیں - شرح مسخرہ بمعنے بیگار یعنی معتزلہ عقل کی راہ چھوڑ کر حس حیوانی کے پیرو ہوئے ہین لہذا وہ خدا کے دیدار کے منکر ہین پھر باوجود اس کے سنیّت کا بھی دعوےٰ رکھتے ہیں - مگر سخت غلطی پر ہین کیونکہ -

ترجمہ - جو شخص حسّ کا پابند ہوا وہ معتزلی ہے - اگرچہ کہے کہ میں سنّی ہون تو یہ کہنا جاہلی سے ہے +

ترجمہ - جو شخص حسّ سے باہر ہوا وہ سنّی ہے - عقلمندون نے اپنی حسّ کی آنکھ کو بند کیا ہے +

ترجمہ - جس نے خدا کی معرفت کا کوئی نشان دیکھا - اُس نے خدا کے آگے اعلےٰ طاعت کو پیش کیا +

ترجمہ - اگر حس حیوانی خدا کو دیکھ لیتی - تو گدھے اور بیل بھی خدا کو دیکھ لیتے +

ترجمہ - اگر نہوتی دوسری حس تجھ میں - حس حیوانی کے بغیر اور حرص و ہوا کے علاوہ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترجمہ - تو اولادِ آدم شرافت دار کب ہوتی۔ کب حسِ مشترک سے وہ خدا کی محرم ہوتی۔ شرح
حسِ مشترک سے مراد وہ قوت ادراکیہ جو انسان اور حیوان کے درمیان مشترک ہے یعنی
حسِ حیوانی فرماتے ہین خداوند تعالیٰ نے انسان کو حسِ حیوانی کے علاوہ ایک اور حس یعنی
عقل عنایت فرمائی ہے جو ہوا وہوس سے اعراض کرتی ہے اور حق تعالےٰ سے ملاتی ہے -
اور یہی اس کو باقی مخلوق پر فوقیت اور فضیلت کا لباس پہناتی ہے +

ترجمہ - تیرا بے صورت یا باصورت کہنا - تیرے صورت سے نکلنے کے بغیر باطل ہے +

ترجمہ - بے صورت یا باصورت اُس کے آگے ہے - کہ سراسر مغز ہو چھلکے سے باہر + شرح
ان دو نو بیتون کا ایک ہی مطلب ہے - دراصل یہ ردّ ہے - اس اعتراض کا جو اہلسنت
کے اعتقادِ رؤیت سے ناشی (پیدا) ہوتا ہے کہ جب خدا کی رؤیت ہوئی تو اس کی صورت بھی ہوگی
تو ثابت ہوا کہ فرقہ مشبّہ کا عقیدہ درست ہے کہ خدا آدمی کی صورت میں ہے - جواب دیا
کہ صورت سے - ظاہری صورت مراد نہیں - تا کہ خدا کے تنزیہ میں خلل آئے بلکہ بلا کیف
صورت مراد ہے - جس کو وہی معائنہ کر سکتے ہیں - جنھون نے اپنے وجود کی صورت مٹادی
ہے - پس اے مخاطب تو خدا کو بے صورت یا باصورت تب ہی کہہ سکتا ہے کہ تو اپنے قشرِ
صورت کو چھوڑ کر مغز ہی مغز رہجائے +

ترجمہ - اگر تو اندھا ہے تو اندھے پر کوئی مضائقہ نہیں - ورنہ جا کیونکہ صبر کشائش کی کنجی
ہے - شرح فرماتے ہیں اگر تو حسِ حیوانی کے دام میں گرفتار ہے - جس سے تجھے علم وہدایت
کی راہ لینا دشوار ہو گیا ہے تو کیا مضائقہ ہے - کیونکہ تو معذور ہے - لیکن اگر تجھے کچھ اپنے
دل اور سینہ کو زنگ کدورت سے صیقل کرنے کی خواہش اور اپنی آنکھ سے پردۂ تاریکی
کے اٹھا دینے کی تمنا ہے - تو ہوائے ہوس کو چھوڑ اور صبر اختیار کر کیونکہ طبیبِ حاذق
صلے اللہ علیہ وسلم نے اس مرض کا علاج صبر ہی فرمایا ہے +

ترجمہ - صبر کا دارو آنکھ کے پردون کو - جلا دیتا ہے اور نیز سینہ کو فراخ کرتا ہے +

ترجمہ - دل کا آئینہ جب صاف ہو جاتا ہے - بہت نقش مٹی اور پانی سے تو باہر
دیکھتا ہے +

ترجمہ - نیز تو دیکھتا ہے نقش کو اور نقاش کو - دولت کے فرش کو اور فراش کو - شرح
یعنی جب صبر تیری آنکھ سے ضلالت کی ظلمت کے پردے جلا کر اٹھا دے اور میرے
سینہ اور دل کو صفائی اور جلا دیدے تو تو خدا تعالیٰ کی قدرت وصنعت کی وہ صورتین اور
نقوش مشاہدہ کرے گا جو آلائش جسمیت سے مجرد اور عالم عنصریت سے باہر ہین بلکہ تو
خود نقاش اور فراش کو بھی معائنہ کریگا +

ترجمہ - خلیل اللہ ع کی طرح میرے یار کا خیال ہے - صورت تو اُس کی بُت ہے اور باطن
اس کا بُت کو توڑنے والا ہے - شرح - خلیل - ابراہیم پیغمبر ع جو بت شکنی میں مشہور ہیں

سے مراد خدا ١٢

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

654

بُت اول سے مراد شاہد جمیل و محبوب شکیل - جب کہ رفع حجاب ظلمت مین گو صبر ہی علاج ہے - مگر معالج یعنی مرشد کی بھی اس مین احتیاج ہے - اس لئے مولوی علیہ الرحمتہ نے دوبارہ مرشد کا ذکر فرمایا کہ اس پُرخطر راہگذار مین میرا یادر اور یار مولانا شمس تبریز اور اُن کا دیدار بکردار خلیل ع ہے کہ صورت تو اُن کی پیاری اور محبوب اور باطن اُن کا گمراہی کے بت کا سرکوب ہے +

ترجمہ - خدا کا شکر کہ جب وہ ظاہر ہوا - اس کے خیال میں جان نے اپنا خیال دیکھا
شرح - یعنی خداوند کریم کا شکر ہے - کہ ان کے تصور سے مجھے اپنی شناخت ہوئی جو خدا کی معرفت کا ذریعہ ہے - کہ من عرف نفسہ فقد عرف ربہ[1] اکثر نسخون میں بجائے بدید - ندید دیکھا ہے جس کا یہ مطلب ہوا کہ جب اُن کا خیال آتا ہے تو جان اپنا خیال چھوڑ دیتی ہے +

6/13

ترجمہ - تیری درگاہ کی خاک نے میرے دل کو فریفتہ کیا - اس پر خاک . جو تیری خاک سے دور رہے +

ترجمہ - مینے کہا اگر میں حسین ہون یہ قبول کرے گی اس کی طرف سے - ورنہ خود ہنسیگا مجھ پر یہ بدشکل +

ترجمہ - علاج وہ ہے کہ آپ نے آپ کو دیکھوں - کہ لائق ہوں یا نالائق ہوں - شرح بزیرد کا فاعل ابین ہے اور مشار الیہ خاکِ درگاہ اور ازو کا مرجع یار ہے یعنے اے حضرت جب مینے آپکی خاکِ درگاہ کو سر کا تاج بنایا - تو جی میں آیا اگر میں قابل قبول ہوں تو خاک درگاہِ یار مجھ کو قبول فرمائیگی - ورنہ دھکیلا جاؤں گا - جبپر شیطان کو شماتت کرنے اور قہقہہ اڑانے کا موقعہ ہاتھ آئیگا پس علاج یہ ہے - کہ یہیں دیکھ لوں آیا یا اُسسے ملنے کی لیاقت رکھتا ہوں یا نہیں کہ مبادا وہاں جاکر ندامت اٹھاؤں +

ترجمہ - وہ حسین ہے حسن کو پسند کرتا ہے - کب نوجوان سن رسیدہ بڑھیا کو پسند کرتا ہے شرح - یعنی مین اگر نیک ہون تو وہ مجھے قبول فرمائیگا کیونکہ وہ خود نیک ہے - نیکی کو پسند کرتا ہے - اب آگے اسی مضمون کی توضیح ہے +

ترجمہ - پاکیزہ چیزین کن کیلئے ہیں پاک لوگون کیلئے ہیں - خوب خوبی کو کھینچتا ہے یقیناً -

ترجمہ - ہر ایک ایسی چیزیں کہ تو دیکھے - تو وہ اپنی جنس سے سیر کرتی ہے اے معنوی
شرح - جیسا کہ عربی کا مصرع ہے - الجنس مع الجنس انیس[2] یعنی ہر ایک جنس اپنی جنس سے اُنس اور الفت کرتی ہے +

بیت - کند ہر جنس با ہمجنس پرواز - کبوتر با کبوتر باز با باز

ترجمہ - جہان مین ہر ایک چیز نے ایک نہ ایک چیز کو کھینچا - گرم نے گرمی کو اور سرد نے سردی کو کھینچا +

ترجمہ - گمراہون کو گمراہون نے کھینچا - باقیون کو ہدایت والون نے کھینچا +

[1] جس نے پہچانا اپنے آپکو تو اس نے پہچانا پروردگار اپنے کو [2] جنس اپنی جنس سے الفت رکھتی ہے ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترجمہ۔ شیطان شیطانون کو کھینچنے والے ہیں۔ فرشتے فرشتون کو کھینچنے والے ہیں +
ترجمہ۔ صاف کے صاف ہی طلب گار ہین۔ میل کو میلے ہی کشش کرنے والے ہین +
ترجمہ۔ حبش کے حبشی ہی یار ہوتے ہین۔ روم کو رومیون ہی سے کام پڑتے ہیں +
ترجمہ۔ جب تونے آنکھ بند کرلی تجھ کو بے چینی نے پکڑا۔ آنکھ کا نور روشندان کے نور سے کِھلا۔ شرح یعنی جب ہر ایک شئے کو اپنی جنس ہی کی طرف میلان ہوتا ہے۔ اس لئے نورِ چشم بھی نور ہی کی طرف میلان رکھتا ہے۔ اسی واسطے آنکھ بند کر لینے سے قلق و اضطراب پیدا ہو جاتا ہے
ترجمہ۔ تیری بے کلی نورِ چشم کی کشش سے تھی۔ تاکہ وہ دن کے نور سے جلدی ملے +
ترجمہ۔ اگر کھلی ہوئی آنکھ سے تجھ کو بے کلی ہے۔ معلوم کر تو نے دل کی آنکھ کو بند کیا ہے کھول دے۔ شرح اب مجاز سے۔ حقیقت کی طرف عنان بیان کو پھیرا ہے۔ فرماتے ہیں ظاہری آنکھ کے نور کی طرح دل کی آنکھ کا نور بھی انوار جمال الٰہی کا طالب ہے تو جب باوجود کھلی آنکھ کے تجھے بے چینی ہو معلوم کر نورِ چشم دل اُن انوار سے ملنے کا تقاضا کرتا ہے۔ اُس وقت تو چشم دل کو کھول دے تاکہ یہ نور اُس نور سے ملے +
ترجمہ۔ یہ دل کی دو نو آنکھون کا تقاضا سمجھ۔ کہ وہ بے اندازہ روشنی تلاش کرتی ہیں +
ترجمہ۔ جب اُن دو نا پائیدار نورون کی فرقت۔ تجھکو بے کل کرتی ہے اور تو آنکھین کھول دیتا ہے +
ترجمہ۔ تو ان پائیدار دو نورون کی فرقت۔ بے چین کرتی ہے۔ ان کی حفاظت کر۔
شرح۔ دو نور پائیدار سے مراد دل کی دو آنکھون کا نور جو خدا کی راہ دکھاتا ہے۔ خلاصہ آنکہ آنکھ کے دو ناپائیدار نورون کا یہ حال ہے کہ تو اُن کی بے کلی سے آنکھیں کھول دیتا ہے۔ تو پائیدار نورون کے واسطے دل کی آنکھیں نہ کھولنا بعید از انصاف ہے +
ترجمہ۔ وہ جب مجھے بلاتا ہے میں دیکھون تو سہی۔ کشش کے لائق ہون یا کریہ[۱] منظر ہون۔ شرح۔ شارحین لکھتے ہیں کہ او کا مرجع ضیاء بیقیاس ہے جو اوپر ایک بیت میں آچکا ہے +
ترجمہ۔ اگر کوئی پاکیزہ شخص کسی کو پیچھے لگائے۔ ہنسی ہوتی ہے کہ وہ اس کے ساتھ ایسا کرے
شرح اوکی ضمیر لطیف اور وے کی زشت کی طرف راجع ہے حاصل یہ کہ وہ جب مجھے خدا کے حضور میں لیجانیکیلئے پکارتا ہے تو مجھے دیکھنا چاہئے۔ آیا میں خدا کے حضور میں حاضر ہونیکے قابل ہون یا نا قابل کہ مبادا میری ناقابلیت کے سبب اسپر ہنسی ہو جسسے اُس کی شان و شوکت میں فرق آئے +

[۱] کریہ منظر۔ بد شکل ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترجمہ - کب دیکھون میں اپنے نقش کو اے تعجب - تاکہ دیکھون کیا رنگ ہے میرا دن کی طرح ہے یا رات کی طرح +

ترجمہ - میں اپنی جان کا نقش بہترا ڈھونڈتا تھا - میرا نقش کسی سے کچھ دکھلائی ندیا +

ترجمہ - مینے کہا آخر آئینہ کس لئے ہے - اس لئے ہے کہ دیکھے ہر شخص کہ وہ کیا ہے - کون ہے - شرح یعنی مینے کہا جب باوجود اتنی تلاش کے میرے نقش جان اور حالات نفس کی بابت کوئی خبر نہیں دیتا ہے تو مجھکو آئینہ مرشد ہی سے کام لینا چاہئے - کیونکہ آئینہ اسی لئے ہؤا کرتا ہے - کہ حقیقتِ جان اور کیفیتِ الوان معلوم کی جائے +

ترجمہ - آہنی آئینہ رنگون کے لئے ہوتا ہے - جان کے نشان کا آئینہ گران بہا ہے

شرح - سیما بمعنے نشان وعلامت وبمعنے پیشانی یعنی جو آئینہ ہماری مراد ہے - وہ آہنی آئینہ نہیں جو چہرہ کے رنگ دیکھنے کے واسطے ہوتا ہے بلکہ وہ گران بہا آئینہ ہے جس مین جانون کے رنگ ونشانات معائنہ کئے جاتے ہیں +

ترجمہ - جان کا آئینہ نہیں ہے مگر چہرہ یار کا - اُس یار کا آئینہ کہ ہو اُس دیار سے - شرح یار سے مراد مرشد - آن دیار سے مراد دربارِ دیدارِ یار +

ترجمہ - مینے کہا اے دل کلی آئینہ کو ڈھونڈ - دریا میں جا کہ نہر سے کام نہیں نکلتا -

شرح - فرماتے ہین مینے کہا جب ہادیان راہ ہدا ے اور مقیمانِ آستانِ خدا کے مراتب متفاوت ہیں کوئی تو بحر کوئی بمنزلہ نہر تو تو ایسا آئینہ تلاش سے حاصل کر کہ اور آئینے بہ منزلہ نہر اور وہ بمنزلہ بحر کے ہو - مراد اسے مرشد کامل جس کو انسلاخ قیودِ وجود واستغراق دریاے شہود دستیاب ہو +

ترجمہ - اس تلاش سے بندہ تیرے کوچہ میں پہنچا - دردِ زہ نے مریم ع کو کھجور کے درخت کی طرف کھینچا - شرح - یعنی اے معرفت کے موج خیز - انوار ریز حضرت مولانا شمس تبریز طلبِ آئینۂ کلی بندہ کو آپ کے قدمون میں لائی ہے جیسا کہ مریم ع کو دردِ زہ بوقت تولد عیسیٰ درخت خرما کے نیچے لے گیا تھا چنانچہ باری عز اسمہ نے فرمایا فاجاءَ ھا المخاضُ الیٰ جذعِ النخلۃِ تاکہ وہ اُس کا پھل کھا کر تکلیفِ مالایطاق سے نجات پائے +

ترجمہ - تیری آنکھ جب میرے دل کے لئے راہبر ہوئی - سنو دل کی تمنا حاصل ہوئی - شرح شارحین کا اس شعر کے معنے میں بہت ساخبط ہے مگر مترجم کے نزدیک اس کا وہ معنے ہے جو ترجمہ میں ادا کیا - کیونکہ مصرع اوّل میں دیدۂ اول سے مراد دیدۂ ہدایت اور دوسرے سے راہبر کیونکہ آنکھ راہبر ہؤا کرتی ہے - اور صد دل نا دیدہ سے مراد دل کی سینکڑون آرزوئین جو ابھی تک دیکھنے میں نہیں آئیں - یعنی حاصل نہیں ہوئی تھیں کیونکہ کبھی ظرف سے مظروف اور محل سے محلول مراد ہوتا ہے - غرض دیدہ شد معائنہ میں آئیں اور حاصل ہوئیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترجمہ - مینے ہمیشہ تجھ کو کلی آئینہ دیکھا - مینے تیری آنکھ میں اپنا نقش دیکھا - شرح
یعنی جب سے میں آپ کا دامنگیر اور آپ میرے دستگیر ہوئے - میرا دلی مرام بر آیا - کیونکہ
مینے آپ کو آئینہ کلی پایا کہ حسب مراد میرا نقش بعینہٖ اس میں سے نظر آیا +
ترجمہ - مینے کہا آخر مینے اپنے آپ کو پایا - اُس کی دونو آنکھوں میں روشن راستہ پایا +
ترجمہ - میرے وہم نے کہا کہ وہ تیرا خیال ہے آگاہ ہو - اپنے خیال سے اپنی ذات کو تمیز
کر شرح - یعنی جب یہانتک نوبت پہنچی تو مجھے وہم ہوا کہ شاید جو مینے دیکھا ہے خواب
یا خیال ہی نہ ہو اور مجھ سے اپنی ذات اور خیال میں تمیز نہ ہو سکی ہو اس لئے مجھے اُن
دونوں میں تمیز کرنا لازم ہے +
ترجمہ - میرے نقش نے تیری آنکھ سے آواز دی - کہ میں تو ہے اور تو میں ہون
اِتحاد ہیں +
ترجمہ - اس روشن قایم رہنے والی آنکھ مین - حقائق کا راستہ خیال کب پا سکتا ہے -
شرح - یعنی اس وقت میرے نقش ذات نے جو تیرے بام چشم کی مسند پر جلوس فرما چکا تھا
آواز دی کہ وہم نے تجھے دھوکا دیا ہے - کیا کبھی انوارِ فیوضات سے منور اور خاشاکِ
خیالات سے مصفےٰ آنکھ میں جو حقایق کماہی کو مشاہدہ کرے واہی خیالات کو دخل ملسکتا
ہے - حاشا و کلا پس جو تو نے دیکھا وہ تیری ذات ہی ہے نہ خیال +
ترجمہ - میرے غیر کی دو آنکھوں میں اپنا نقش اگر تو دیکھے اس کو خیال ہی سمجھ اور رد کردے
شرح یعنی ہان اگر تو میری آنکھ کے سوا کسی اور کی آنکھ میں اپنا نقشہ دیکھے تو اُس
کو خیال ہی سمجھ اور دفع کر کیونکہ غیر کی آنکھین شیطانی تصورات و تخییلات کے سرمہ سے
سرمگین ہین چنانچہ فرماتے ہیں +
ترجمہ - کیونکہ (وہ غیر) نیستی کا سرمہ لگاتا ہے - شیطانی خیالات کی شراب پیتا ہے +
ترجمہ - اس کی آنکھ خیال اور عدم کا گھر ہے - اس لئے وہ ناچار نیستوں کو ہست
دیکھتی ہے +
ترجمہ - میری آنکھ نے خداے ذوالجلال کا سرمہ دیکھا - اس لئے وہ ہستی کا گھر ہوئی
نہ خیال کا +
ترجمہ - جب تک ایک بال بھی ہو تیری آنکھ کے آگے - تیرے خیال میں جوہر مانند پتھر کے
ہو گا + شرح یشم ایک قسم کا پتھر ہے یعنی شیطانی ایک وسوسہ بھی دل کی آنکھ کو عدم
و وجود اور حقیقت و خیال میں فرق کرنیسے مانع ہو جاتا ہے - چہ جائیکہ بے نہایت
وسوسے +
ترجمہ - تو پتھر کو جوہر سے اُس وقت تمیز دے سکیگا - کہ اپنے خیال سے بالکل
گزر جائے گا +

؎ جیسا کہ وہ ہوں ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک مفلس کی حکایت جو ٹکڑے کی طمع پر قید خانہ میں گھسا ہوا تھا

ترجمہ - ایک شخص مفلس خانہ بدوش تھا - قید خانہ اور خوف ناک بند میں پڑا ہؤا تھا +

ترجمہ - قیدیوں کا لقمہ وہ بیہودہ کھا لیتا - خلقت کے دل پر طمع سے کوہِ قاف کی طرح گران تھا + شرح گزاف بالکسر و بالضم بمعنے بیہودہ و بمعنے بے شمار اور یہان یہ دونو معنے چسپان ہیں +

ترجمہ - کسی کو طاقت نہیں تھی کہ روٹی کا ٹکڑا کھائے - کیونکہ وہ ٹکڑا چھین لینے والا فوراً جھپٹ لیتا +

ترجمہ - جو شخص کہ خدا کی رحمت سے دور ہو - وہ طمّاع ہے اگرچہ بادشاہ ہی ہو +

ترجمہ اس نے مروّت کو پاؤن کے نیچے ڈال دیا - اُس روٹی چھین لیجانیوالے سے قید خانہ دوزخ بن گیا +

ترجمہ - اگر تو بھاگے آسائش کی امید پر - اُس طرف سے بھی آفت تجھے پیش آتی ہے

شرح فرماتے ہیں اسی طرح دنیا بھی ایک قید خانہ ہے جس میں کسی کو آرام کا لقمہ نہین ملتا - محن و مصائب کے سوا کہیں آدمی آسائش نہیں پا سکتا جدہر راحت کی امید پر قدم بڑھاتا ہے - اُدھر ہی سے آفات کا ہجوم پاتا ہے - قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم - اَلدُّنیَا سِجنٌ للمؤمنین وجَنّۃٌ لِلکَافِرِیْنَ +

ترجمہ - کوئی کونہ درندون کے بغیر نہیں - خدا کی خلوت گاہ کے سوا کہیں آرام نہین

ترجمہ - دنیا کے قید خانہ کا گوشہ - بغیر مشقت اور رنج کے نہیں ہے - شرح ناگزیر کے معنے ضروری اور جہان ناگزیر دنیا اس لئے کہ دنیا مین تا وقت مرگ ضرور ہی مقیم ہونا پڑتا ہے اور اُس کی محنت و رنج برداشت کرنیسے کوئی چارہ نہیں ہوتا - پا مزد بمعنے مزد و محنت دق الحصیر بوریا کوبی - چونکہ یہ بہت محنت کا کام ہوتا ہے - اس لئے اس کو مشقت کے لئے استعارہ کیا جاتا ہے - ایک شارح لکھتا ہے کہ دق الحصیر اس ضیافت کا نام ہے جو صاحبِ مکان تعمیر مکان سے فارغ ہو کر غربا اور مساکین کو کھلائے - معنے یہ کہ اس دنیا میں ہر ایک ستاتا ہے کوئی مزدوری مانگتا ہے کوئی ضیافت چاہتا ہے +

ترجمہ - قسم اللہ کی اگر تو چوہے کے سوراخ میں گھسے - بلی کے پنجہ میں مبتلا ہو جاوے گا +

شرح - دنیا کو موش خانہ سے تعبیر کیا ہے - اور اہلِ دنیا کو موش تصوّر فرمایا ہے اور شیاطین یا حادثات زمانہ کو گربہ ٹھرایا ہے - حاصل معنے یہ کہ اگر تو خلوت خانۂ حق کو چھوڑ کر موش خانۂ دنیا کو اختیار کرے تو یقیناً جان کہ تو گربۂ شیطان یا گربۂ حوادث کا شکار ہو گا +

ترجمہ - آدمی کو تازگی خیال سے ہے - اگر اُس کے خیالات صاحب خوبی کے ہون - شرح

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر آدمی کے خیالات عمدہ یعنی پسندیدۂ خدا ہوں تو اس کو دنیا میں نہ رنج اور نہ کوئی غم ہے بلکہ ہمیشہ خوشی سے فربہ اور تازہ رہتا ہے

ترجمہ - اور اگر اُس کے خیالات ناخوشنودی دکھائیں - وہ پگھلتا ہے جیسے موم آگ سے +

شرح - یعنی اگر اُس کے خیالات - دنیوی مصیبتوں میں ڈالنے والے اور خدا کی طرف سے روکنے والے ہوں تو آدمی اُن سے اس طرح پگھلتا ہے جس طرح موم آگ سے پگھل جاتا ہے +

ترجمہ - اگر تجھ کو سانپ اور بچھوؤں کے درمیان - اچھے خیالات سے خدا رکھے +

ترجمہ - سانپ اور بچھو تجھ سے اُنس کرنے لگیں - کیونکہ تیرے وہ خیال سب کو زیر کرنے لگیں +

ترجمہ - اچھے خیالات سے صبر خوش معلوم ہوتا ہے - کیونکہ وہ خوشی کے خیالات پیش آتے ہیں - شرح یعنی جب خوش خیالات پیدا ہو جاتے ہیں - تو دنیا کی تکالیف و مصائب پر صبر کرنا نہایت ہی شیرین اور لذیذ معلوم ہوتا ہے گویا کہ مصیبت ہی نہیں آئی پس یہ خوش خیالات کا نتیجہ ہے +

ترجمہ - وہ خوشی ایمان سے دل میں آتی ہے - ایمان کے ضعف سے نا امیدی اور ناخوشی ہے -

شرح - ایمان سے مراد نیک خیالات جو خدا کی توحید و تقدیس اور اُس کی محبت کا نور دل میں پیدا کریں اور حقیقت میں ایمان نام ہی ایسے خیالات کا ہے مطلب آنکہ دنیا میں نیک خیالات ہی سے خوشی ہوتی ہے لیکن اگر اُن میں ضعف و نقصان ہو تو خدا کی رحمت سے ناامیدی اور حرمان کے سوا اور کچھ نہیں ہے +

ترجمہ - ایمان ہی سے صبر سر کا تاج ہو جاتا ہے - جہاں صبر نہ ہو وہاں ایمان نہیں ہوتا - شرح سر کلہ یعنے تاج یعنی جب وہ خیالات جن کا نام ایمان ہے دل میں جلوہ گر ہوتے ہیں - تو صبر سر کا تاج ہو جاتا ہے - جس کو آدمی بہ خوشی اپنے سر کے اوپر رکھ لیتا ہے - پس معلوم ہوا صبر ایمان کے لوازمات سے ہے اس لئے جس کے سر پر یہ تاج نہ دیکھو تو جانو اُس کا دل اُن خیالات سے فارغ ہے کیونکہ -

ترجمہ - فرمایا پیغمبر موسےٰ نے - خدا نے اس شخص کو ایمان نہیں دیا - جس کی طبیعت میں صبر نہ ہو +

ترجمہ - وہ ایک تیری آنکھ میں مانند سانپ کے ہے - وہی اس دوسرے کی آنکھ میں محبوب ہے - شرح اب یہاں سے یہ بیان ہے کہ انسان کی طبیعت میں ہر ایک امر کا مادہ ہے ہر ایک چیز نیکی - برائی - ایمان - کفر - دوستی - دشمنی کا بیج اس میں بویا ہوا ہے اور وہ مختار ہے - کہ اپنی طبیعت کو جدھر چاہے راغب کرے - اسی لئے کوئی تو کچھ اختیار کرتا ہے اور کوئی کچھ پسند کرتا ہے اگر انسان صرف مثلاً دوستی یا محض دشمنی کی قابلیت رکھتا تو یہ اختلاف ہرگز نہ پڑتا

ترجمہ - کیونکہ تیری آنکھ میں اس کے کفر کا خیال ہے - اور مومن ہونے کا خیال دوست

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی آنکھ میں ہے +

ترجمہ - کیونکہ اِس ایک شخص میں دو نو فعل ہیں - کبھی مچھلی ہوتا ہے وہ - اور کبھی کانٹا - شرح شست وہ کانٹا جسسے ماہی گیر مچھلیاں پکڑتیں - فرماتے ہیں ایک ہی شخص کی نسبت خیال کفر اور خیال ایمان اس واسطے پیدا ہوتا ہے کہ خدا نے ہر ایک شخص میں قبولیتِ ضدین کی صلاحیت پیدا کی ہے - اس لئے وہ کبھی ایک ہی کو کافر خیال کرتا ہے کبھی مومن سمجھتا ہے - کبھی تو شکار اور کبھی شکاری بنتا ہے +

ترجمہ - اُس کا آدھا مومن ہوتا ہے اور آدھا کافر - آدھا اس کا حرص آدھا صبر -

ترجمہ - خدا نے تجھ کو فرمایا کہ بعض تم سے مومن ہین - پھر فرمایا بعض تم میں سے کافر اور پرانے گبر ہیں +

ترجمہ - اُس گائے کی طرح کہ اس کا آدھا چمڑا سیاہ - اور آدھا دوسرا - چاند کی مانند سپید ہو +

ترجمہ - جو کوئی اِس آدھے کو دیکھتا ہے رد کر دیتا ہے - جو کوئی اُس آدھے کو دیکھتا ہے پسند کرتا ہے +

ترجمہ - یوسفؑ کے حسن و جمال کے باعث بھائی (حسد) سے بہت نفرت کرنیوالے تھے لیکن یعقوب علیہ السلام کے نور چشم تھے - شرح کہتے ہیں کہ حسن و جمال میں یوسف بن یعقوب کا ثانی آج تک پیدا نہیں ہوا اور نہ ہوگا - اسی وجہ سے اُن کے بھائیوں نے اُن پر حسد کیا تھا - اور باہم مشورہ کیا - کہ اُس کو مار ڈالیں چنانچہ جنگل کے ایک گہرے کوئیں میں ڈال کر آگئے - اور قصہ اُن کا مشہور ہے +

ترجمہ - بُرے خیال سے اُس کو بُرا جانا - ظاہری آنکھ نے اور اصلی آنکھ پوشیدہ رہی شرح - چشم فرع سے مراد ظاہری آنکھ اور چشم اصلی سے مراد دل کی آنکھ یعنی جب یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کی دل کی آنکھ نابینا ہوئی تو اُن کی ظاہری آنکھ نے بھی جو اُس کے تابع تھی یوسف علیہ السلام کے جمال کو قبیح خیال کیا +

ترجمہ - ظاہری آنکھ کو اُس آنکھ کا سایہ جان - جو کچھ وہ دیکھتی ہے یہ بھی اُسی کی طرف پھرتی ہے +

ترجمہ - اصل کا سایہ فرع ہے لیکن ہر کہیں سایہ آفتاب کیساتھ ہی قایم رہتا ہے - شرح یعنی ظاہری آنکھ - اصلی آنکھ کی فرع اور تابع ہے کیونکہ اصل کا سایہ اصل کی شاخ اور اُس کا تابع ہوا کرتا ہے - چنانچہ دیکھو سایۂ آفتاب جہاں ہو آفتاب کے ساتھ ساتھ رہتا ہے - جب وہ نہ رہے تو وہ بھی نہیں رہتا ہے +

ترجمہ - تو مکان والا ہے تیرا اصل لامکان میں ہے - یہ دوکان بند کر اور وہ دوکان کھول - شرح - یعنی تو مکان دنیا میں آکر اپنے اصلی وطن کو جو لامکان ہے بھول گیا ہے - تجھ کو چاہئے کہ دوکانِ دنیا کو جہاں خسارہ کے سوا اور کچھ حاصل نہیں چھوڑ اور دوکانِ لامکان جہاں خدا کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تجلیات کا متاع اور سرمایہ موجود ہے کھول کہ تجھ کو فائدہ ملیگا +
ترجمہ - چھ طرفون میں مت بھاگ طرفون کو نیچے لا - وہ ہلاکت گاہ اور قید خانہ اور قید ہونا ہے - شرح ششش جہت سے مراد ششش جہاتِ دنیا - فوق - تحت - یمین - یسار - جنوب - شمال ششدر ہلاکت گاہ اور ششدرہ بھی وہ جگہ جہان سے مخلصی دشوار ہو - اصل میں نردبازی کے ششش خانون کا نام ہے کہ جب مہرہ اُس درکے درمیان جو منتہائے تختہ پر ہے بند ہو جاتا ہے تو اپنی طرف کے ششش خانون سے نکلنا محال سمجھتا ہے جبتک کہ دوسرا حریف اسکو مخلصی نہ دے مات شطرنج بازون کی اصطلاح میں شاہِ شطرنج کا مقید ہو جانا ہے معنے بیت کا ظاہر ہے - کہ ان ششش جہات عالم میں سرگردان مت پھر بلکہ اپنی ہمت سے اُن کو اپنے قدمون کے نیچے ملیامیٹ کرکے عالم علوی کی طرف ترقی کر کیونکہ یہ دنیا جس کے ساتھ تو نے دل لگایا ہوا ہے جائے ہلاکت اور قید خانہ اور اس میں قید ہونا ہے تکرار مات سے محض تاکید مقصود ہے -
ترجمہ - اس بات کی کوئی نہایت نہیں ہے قیدی - ناچار ہیں اُس بے غیرت گدہے کے ہاتھ سے - شرح یعنی اے مولوی یہ تذکار تو دریائے ناپیدا کنار ہے - اب مفلس کا قصہ بیان کیجئے گا - جس سے تمام قیدیون کا ناک میں دم ہے

قیدیون کا مفلس کی ہاتھ سے تنگ آکر وکیل قاضی کی آگے شکایت کرنا

ترجمہ - عقلمند قاضی کے وکیل سے - قیدیوں نے شکایت کی -
ترجمہ - کہ ہمارا سلام قاضی کے پاس لے جا - پھر ہماری تکلیف کو جو اس کمینہ مرد کی طرف سے ہے عرض کر -
ترجمہ - کیونکہ اس قید خانہ میں وہ ہمیشہ رہا - بیہودہ پھرنے والا بھاگ جانیوالا ضرر دینےوالا
شرح - یاوہ تاختن بمعنے بدلگام ہونا اور بیہودہ پھرنا - طبل خوردن بھاگ جانا - ہاتھ نہ آنا - اور بہت کھانا بھی اس کے معنے ہیں +
ترجمہ - کوئی قیدی مرد ایک لقمہ نہیں پاتا - اگرچہ سو حیلہ سے کچھ کھانا حاصل کرے +
ترجمہ - اسی وقت وہ دوزخ کے گلے والا آگے آجاتا ہے - دلیل اس کی یہ ہے کہ خدا نے فرمایا ہے کھاؤ +
ترجمہ - مکھی کی طرح کھانے پر حاضر ہو جاتا ہے - بے شرمی سے بن بُلائے اور بغیر سلام کے
ترجمہ - اُس کے آگے ساٹھ آدمیون کی خوراک کچھ نہیں ہے - اپنے آپ کو بہرہ کرتا ہے اگر کہدو اس کو کہ بس کر +
ترجمہ - اس سہ سالہ قحط سے انصاف انصاف دو - ہمارے سردار کا سایہ ہمیشہ قایم رہے - شرح یہان سے مفہوم ہوتا ہے کہ وہ مفلس قید خانہ میں تین سال سے تھا جس کے رہنے سے تین سال تک قحط پڑا رہا - یہ بھی ہوسکتا ہے کہ قحط سہ سالہ اُسی مفلس سے کنایہ ہو - چونکہ وہ تین سال سے قید

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خانہ میں تھا اس لئے اُسی کو مبالغۃً قحط سہ سالہ کہدیا +
ترجمہ - حکم دے کہ یہ بھینس قید خانہ سے جاوے - یا اپنے وقف لقمہ سے اُس کا وظیفہ معین کر +
ترجمہ - اے کہ تجھ سے مرد اور عورتین سب راضی ہین - انصاف دے فریاد سن فریاد سن +
ترجمہ - نمک حلال وکیل قاضی کی طرف گیا - ایک ایک کی شکایت قاضی کے آگے بیان کی +
ترجمہ - قاضی نے قید خانہ سے اُس کو بلایا آگے - پس تحقیق کی اپنے لوگون سے +
ترجمہ - قاضی کے آگے وہ سب ثابت ہوگئیں - جو شکایات کہ اس گروہ نے کیں - شرح - ممکن ہے کہ لفظ کہ جو مصرع ثانی کے ابتدا میں واقع ہے - تعلیلیہ ہو - آن کا مشارالیہ مفلس ہے - اور رمہ سے مراد وہی قاضی کے اعیان اور مقربان دراصل اس کے معنے گلہ گوسفندان ہے +
ترجمہ - قاضی نے فرمایا اوٹھ اس قید خانہ سے نکل - اپنے موروثی گھر کی طرف جا - شرح - مردہ ریگ بمعنے موروثی و بہ معنے ناچیز و حقیر اور یہان دوسرا معنے چسپان ہے +
ترجمہ - کہا اُس نے میرا گھر بار تیرا احسان ہے - کافر کی طرح قید خانہ ہی میرا بہشت ہے
شرح - یعنی مفلس نے کہا - میرا گھر تو آپ کا احسان ہے - اگر آپ مجھے یہان رہنے دین تو یہ قید خانہ مجھ کو بمنزلہ بہشت کے ہے جیسا کہ کافرون کو قید خانۂ دنیا بہشت ہے بمطابق حدیث[1] الدنیا سجن للمؤمنین وجنۃ للکافرین
ترجمہ اگر تو مجھ کو قید خانہ سے نکال دے گا - خود ہی محتاجی اور سختی سے مرجاؤن گا +
ترجمہ - ابلیس کی طرح جو کہتا تھا اے خدا - اے میرے پروردگار مجھ کو تا روز قیامت مہلت دے
ترجمہ - اس دنیا کے قید خانہ میں میں خوش ہون - تاکہ دشمن کی اولاد کو ہلاک کرون - شرح دشمن زادگان سے مراد بنی آدم - جب شیطان نے آدم ع کو سجدہ کرنے سے انکار کیا تو خدا نے طوق لعنت اُس کی گردن میں ڈالکر اپنی رحمت سے محروم کر دیا - اس وقت اس نے آدم ع کے ساتھ جو اس کے ملعون ہونے کا باعث ہوئے سخت عناد پیدا کیا اور آستانہ درگاہ پر کھڑے ہو کر عرض کی رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ - یعنی اے میرے پروردگار مجھ کو تا قیام قیامت موت نہ دے تاکہ اپنے دشمن آدم ع اور اُس کی اولاد کو دام تزویر مین پھنساکر چاہ ضلالت میں ڈالون اور حشر کے روز جہنم میں ان کو اپنے ہمراہ لیجاؤن - حاصل ان بیتون کا یہ ہے کہ دنیا اور شیطان اور اس کی عرض و معروض عین اُسی قید خانہ اور مفلس اور اُس کی عرض و معروض کے مشابہ تھی چنانچہ فرماتے ہیں +
ترجمہ - جس شخص کے پاس ایمان کا قوت ہو - اور زاد راہ کے لئے کوئی روٹی ہو +
ترجمہ - لے لون کبھی مکر کبھی فریب سے - تاکہ پشیمانی سے چلائیں +
ترجمہ - کبھی گدائی سے میں ان کو دھمکاؤن - کبھی زلف و خال پر اُن کی نظر باندھون
شرح یعنی کبھی مین اُن کو ڈراؤن کہ اگر تم نے خدا کی راہ میں کچھ صرف کیا صدقات کو دیا تو تنگدست ہو کر بھوکے مرجاؤ گے اور کبھی زلف و خال پر فریفتہ کر کے بدکاری پر آمادہ

[1] دنیا ایمان والوں کے لئے قید خانہ ہے اور کافروں کے لئے بہشت ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کردن چنانچہ اس آیت میں ہے - اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَآءِ ط [۱]

ترجمہ - ایمان کا قوت اِس قید خانہ میں کم ہے - اور جو ہے اِس کتے کے قصد سے نقصان میں ہے

ترجمہ - نماز اور روزہ اور سو عجز سے - محبت الٰہی کے ذوق کا قوت یک دفع ہی لیجاتا ہے

ترجمہ - میں خدا کی پناہ میں رہنا چاہتا ہوں اُس کے شیطان سے ہم ہلاک ہو گئے اُس کی سرکشی سے

ترجمہ - ایک کتا ہے اور ہزاروں دروازے پھرتا ہے - جس شخص میں کہ وہ گھسا وہ وہی ہو جاتا ہے +

ترجمہ - جس شخص نے تجھ کو سرد کیا جان کہ وہ اس میں ہے - شیطان پوست کے نیچے پوشیدہ ہُوا ہے شرح فرماتے ہیں جو شخص تجھ کو طلب حق سے سرد کرے اور راہ حق پر چلنے نہ دے تو معلوم کر اس کے اندر شیطان ہے جو راہزنی کر رہا ہے کیونکہ راہ حق میں راہزنی کرنا اُسی کا کام ہے +

ترجمہ - جب صورت نہیں پاتا خیال میں آجاتا ہے - تاکہ وہ خیال تجھ کو وبال میں کھینچے - شرح نیابد کا فاعل شیطان اور مفعول صورت ہے - یعنی اس کی راہزنی کے دو طریق ہیں - ایک تو یہ کہ کسی کی صورت میں ہو کر تجھ کو حق کی راہ روی سے روکے دوم یہ کہ خود تیرے ہی خیال میں آکر ایسے ردّی خیالات پیدا کرے جو موجب ہلاکت ہوں آگے اُن خیالات کی تعریف اور تفصیل ہے +

ترجمہ - تیرے خیالات سے بلا آتی ہے - جب تیرا خیال جگہ بجگہ فاسد ہو +

ترجمہ - کبھی خیال سیر کا اور کبھی دکان کا - کبھی خیال علم کا اور کبھی گھر بار کا +

ترجمہ - کبھی خیال چکی اور باغ اور سبزہ زار کا - کبھی خیال ابر سفید اور سیاہ کا اور بزدل اور کھیل کا - شرح یہ الفاظ صرف باہمی لفظی مناسبت کے لئے لائے ہیں اگرچہ ان کے درمیان معنوی مناسبت نہیں ہے کیونکہ راغ بمعنے مرغزار میغ بمعنے ابر سفید تاغ بمعنے ابر سیاہ تیغ بمعنے بزدل لاغ بمعنے بازی +

ترجمہ - کبھی خیال صلح اور جنگ کا - کبھی خیال نام اور ننگ کا +

ترجمہ - کبھی خیال کمائی کا اور سوداگری کا - کبھی خیال تاجری اور حکومت کا +

ترجمہ - کبھی خیال چاندی اور فرزند اور بیوی کا - کبھی خیال بیہودہ اور غمناک کا - شرح بو الفضول بمعنے صاحب فضول یعنی بیہودگی والا - بو الحزن بمعنے صاحب حزن یعنی غم والا +

ترجمہ - کبھی خیال زمین کا اور کبھی ریشمی لباس کا - کبھی خیال صندوق اور اسباب اور فرش کا - شرح - کالہ زمین جو زراعت کے واسطے تیار کی جائے - وبہ بمعنے متاع خانہ قماش رخت خانہ وبہ بمعنے جامۂ ریشمی - مفرش وہ صندوق جس میں بستر وغیرہ ڈالا جائے - فراش بمعنے فرش و بستر +

ترجمہ - خبردار ان خیالات کو سر سے نکال - خبردار دل سے اس قسم کے بُرے حیلے صاف کر +

[۱] شیطان وعدہ کرتا ہے تم سے محتاجی کا اور حکم کرتا ہے تمہیں بُرے کاموں کا ۱۲

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترجمہ خبردار لاحول پڑھ اسی وقت - نہ زبان ہی سے صرف بلکہ عین جان سے - شرح - ہین اور
ہان کلماتِ تنبیہ ہین بمعنے خبردار +

تتمۂ قصۂ مفلس

ترجمہ - قاضی نے فرمایا مفلسی کو ظاہر کر - کہا یہی تیرے قیدخانہ کے لوگ گواہ ہیں +
ترجمہ فرمایا جب وہ تہمت زدہ ہین - تجھ سے بھاگتے ہین اور خون کے آنسو روتے ہین +
ترجمہ - چاہتے ہیں کہ تجھ سے چھوٹ جائیں - اس لئے جھوٹی گواہی دیتے ہیں +
ترجمہ - سب اہل محکمہ نے کہا ہم اس پر یا اس کی طرف سے - اس کے افلاس پر گواہ ہین +
ترجمہ - جس کسی سے قاضی نے پوچھا حال اس کا - کہا اس نے اے سردار اس مفلس سے ہاتھ
دھو - شرح - دست شستن بمعنے قطع تعلق کرنا اور ناامید ہونا - یعنی جسسے قاضی پوچھتا
وہ یہی کہتا - کہ اے قاضی اس سے قطع تعلق کر اور یہ امید نہ رکھ کہ وہ کچھ آسودہ
حال ہے - کیونکہ افلاس اس کا ظاہر ہے +
ترجمہ - فرمایا قاضی نے کہ اس کو ظاہر کرو - شہر کے گرد کہ یہ شخص مفلس اور بدمعاش ہے +
ترجمہ کوچہ بکوچہ اس کے لئے منادی کردو - اس کے افلاس کا نقارہ بظاہر ہر جگہ بجاؤ +
ترجمہ - تاکہ کوئی اس کے پاس ادہار نہ بیچے - کوئی اس کو طسو بھر قرض نہ دیوے - شرح طسو
اور طسوج - تسو کا معرب ہے - چار جو کے مقدار کو کہتے ہین صاحب منتخب اللغات لکھتے ہیں -
طسو دو رتی کا مقدار ہے - اور رسالۂ اوزان میں لکھا ہے کہ طسو ہر ایک چیز کے چوبیسویں
حصہ کا نام ہے خیر کچھ ہو مگر مراد یہان قلیل المقدار نقد ہے +
ترجمہ جو شخص یہان آکر اُس پر کسی قسم کا دعوا کرے گا - میں اسکو زندان میں نہ دونگا +
ترجمہ - میرے آگے اس کا افلاس ظاہر ہوا ہے اس کے ہاتھ میں نقد اور اسباب سے کچھ نہیں ہے
ترجمہ - آدمی دنیا کے قید میں اس لئے ہے - تاشاید کہ اس کا افلاس ثابت ہو جائے شرح
فرماتے ہیں آدمی بھی زندان دنیا میں محض اسی آزمائش کے واسطے ہے کہ آیا کسی قدر
اعمال صالحہ کی نقدی رکھتا ہے یا بحر افلاس ہی میں غرقاب ہے کما قال اللہ تعالیٰ اَلَّذِیْ
خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ
ترجمہ ہمارے خدا نے شیطان کی مفلسی کے لئے - ہمارے قرآن میں جابجا پکارا ہے +
ترجمہ - کہ وہ دہوکے باز اور مفلس اور بدکلام ہے - تو اُسسے کوئی شرکت اور معاملہ نہ کر +
ترجمہ - اور اگر تو کریگا اُس کے لئے بہانہ پیدا کریگا - وہ مفلس ہے تو اس سے فائدہ کب
اٹھائیگا - شرح یعنی اگر تو اس سے شرکت و معاملہ کریگا تو اس کو بہانہ ہاتھ آئے گا -
کہ بروز حشر کے گا الٰہی میں تو اس کی شرکت سے گریزان تھا - مگر یہ زبردستی میرا
شریک ہوا +

لے وہ خدا جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کو نسا تم سے بہت اچھے عمل کرنے والا ہے ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترجمہ - لائے وہ جب فتنہ برپا ہؤا - ایک گردی کا اونٹ جو لکڑیاں بیچتا تھا - شرح گردی وہ جنگلی آدمی جو قوم کُرد سے ہو اور وہ ایک قوم صحرانشین ہے جن کو عربی میں بدوی کہتے ہیں جس کا غلط العام بدو ہو گیا ہے - پیشہ اُن کا اونٹوں کے ذریعہ معاش پیدا کرنا ہے حاصل معنے یہ کہ جب قاضی کے حکم دینے سے فتنۂ تشہیر مفلس افروختہ ہوا تو ایک جنگلی کا اونٹ جو لکڑیاں لاد کر بیچتا پھرتا تھا بیگار لے آئے تاکہ مفلس کو اس پر بیٹھا کر شہر میں پھرائیں +

ترجمہ - بیچارہ کردی نے بہت سی فریاد کی - مؤکل کو بھی دانگ دیکر خوش کیا - شرح مؤکل وہ جس کو تشہیر مفلس کا کام سپرد کیا گیا تھا - دانگ ایک وزن ہے بقدر ۶ رتی اور لطائف اللغات میں اس کے معنے حصہ او بخش کے بھی لکھے ہیں - اور یہاں مراد قلیل القدر نقد +

ترجمہ - اس کا اونٹ چاشت کے وقت سے لے گئے - رات تک اس کے شور و غل نے کچھ فائدہ نہ دیا +

ترجمہ - وہ گران قحط اونٹ پر بیٹھ گیا - اونٹ کا مالک اونٹ کے پیچھے دوڑتا تھا +

ترجمہ - طرف بطرف اور کوچہ بکوچہ دوڑتے تھے - تاکہ تمام شہر اس کو پہچان لے +

ترجمہ - ہر حمام کے آگے اور ہر بازار میں - تمام لوگوں نے اس کی شکل میں نگاہ کی +

ترجمہ - دس منادی کرنے والے بلند آواز والے - ترکی اور کردی اور رومی اور عربی +

ترجمہ - سب نے آواز اُٹھائی - کہ اس نے ظلموں کو بہت سے بیج بوئے ہیں +

ترجمہ - یہ مفلس ہے اور پاس کوئی چیز نہیں رکھتا - اس کو کوئی ایک پیسہ قرض نہ دیوے خبردار +

ترجمہ - ظاہر و باطن میں ایک دانہ تک نہیں رکھتا - مفلس - کھوٹا دغاباز دھوکے باز ہے شرح قلب کھوٹا - دغا اور دبہ دونو مرادف ہیں بہ معنی دغاباز اصل میں دبہ گھی اور تیل کے کپے کو کہتے ہیں جو اوپر سے دغاباز کی طرح بہت پھولا ہو اور پیٹ میں خالی ہوتا ہے پھر کنایۃً دغاباز کو کہہ دیتے ہیں - کیونکہ اس کی ظاہری باتیں اس کے باطن میں نہیں ہؤا کرتیں اور دُبہ اگر بضم ہو تو اس کے معنے ریچھ ہیں جو بہ لحاظ اس کی فریب بازی اور عداوت کے یہاں چسپاں ہے +

ترجمہ - بے سامان بدکلام بے وفا ہے - روٹی چھین لے جانیوالا گدا بے حیا ہے +

ترجمہ - خبردار خبردار ساتھ اس کے ہمنشینی نہ کرو - جب کہ قینچی لائے گرہ مضبوط لگاؤ +

ترجمہ - اگر محکمہ میں لاؤ گے اس مرجھائے ہوئے کو - میں اس مردہ کو قید خانہ میں نہ کرونگا شرح - مفلس کو مردہ سے سقوطِ حکم میں تشبیہ دی ہے +

ترجمہ - چاپلوس ہے اور اس کا گلا بہت فراخ ہے - نیا کوٹ پہنے ہوئے ہے اور کرتہ اس کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پھٹا ہوا ہے۔ شرح خوش دم بمعنی خوش سخن اور چاپلوس۔ گلا فراخ ہونا بمعنے بہت کھانا اور حریص ہونا۔ دِثار وہ کپڑا جو بدن کے ساتھ لگا ہے۔ مثلاً کرتہ شعار وہ کپڑا جس کے نیچے کوئی اور کپڑا بھی ہو جیسے کوٹ وانگرکھہ +

ترجمہ۔ مکروفریب کے لئے اگر اس کپڑے کو پہن لیتا ہے۔ وہ بطور رعایت ہے تاکہ عوام کو فریب دیوی شرح یعنی اگر اس نے مکر سے یہ پوشاک پہنی ہے۔ تو جان کہ یہ پوشاک اس کی اپنی نہیں ہے۔ بلکہ فریب کی پوشاک ہے کیونکہ وہ خاص فریب ہی کے لئے بنائی گئی ہے +

ترجمہ۔ حکمت کی بات نادان شخص کی زبان پر۔ مستعار پوشاک سمجھ اے عقلمند۔ شرح فرماتے ہیں جس طرح مفلس کی امیرانہ پوشاک اس کی اپنی پوشاک نہیں ہوتی ہے۔ اسی طرح کوئی نادان حکمت کی باتیں اگر کہدیوے تو یقیناً جان کہ وہ باتیں اس کی طبیعت کی مصنوع نہیں بلکہ وہ مستعار اور منقول ہیں۔ کیونکہ ملکۂ حکمت کے سوا صدورِ کلماتِ حکمت غیر ممکن ہے۔ حُلّہ پوشاک کے جوڑے کو کہتے ہیں +

ترجمہ۔ اگرچہ کسی چور نے پوشاک پہنی ہے۔ تیرا ہاتھ کیسے پکڑے کہ وہ کٹا ہوا ہے۔ شرح گیرد کا مفعول دزد ہے۔ اور فاعل دست یعنی اے سلیم الطبع حکیم اگر کسی نالائق نادان نے تیری حکمتی سخنوں کی پوشاک پہن کر زیبائش حاصل کی ہے۔ اور حکیم کہلاتا ہے تو وہ سخن تو کب واپس لے سکتا ہے کیونکہ ہاتھ تیرا کٹ چکا ہے تدارک کا وقت پہلے تھا اب جاتا رہا ہے اور ممکن ہے کہ گیرد فاعل دزد اور مفعول دست ہو اور مطلب یہ ہوگا ایک مفلس نے جو کسی کی پوشاک چرا کر پہن لی ہے۔ تو وہ کب تجھے پوشاک دے سکتا ہے کیونکہ وہ خود عاجز ہے۔ اور بوجہ درویشی کے خود دست بریدہ ہے مصرع۔ اوخود گم است کرا رہبری کند +

ترجمہ۔ جب رات کو اونٹ سے نیچے اُترا۔ کُردی نے اُسے کہا میری جگہ بہت دور ہے +

ترجمہ۔ تو میرے اونٹ پر صبح سے بیٹھتا ہے۔ بیسے جو چھوٹے گھاس توڑے۔ شرح کم از اخراجِ کاہ۔ کے معنے اپنے خرچ سے گھاس کم کر۔ اور واسطے شتر کے دے +

ترجمہ۔ اس نے کہا ہم اب تک کیا کرتے تجھے پس۔ تیری ہوش گویا کہ کوئی گھر میں نہیں ہے شرح۔ گو مخففِ گویا ہے یعنی مفلس نے شتربان کو جواب دیا اے بے عقل تجھے خبر نہیں۔ اب تک کیا ہو رہا تھا کہ میرے افلاس کو رو رہا تھا۔ اگر میں تجھے گھاس دینے کی توفیق رکھتا۔ تو اتنی رسوائی کیوں اُٹھاتا۔ معلوم ہوتا ہے شاید تیرا خانۂ دماغ ہوش سے اُس گھر کیطرح فارغ ہے۔ جو آدمیوں سے سنسان ہو +

ترجمہ۔ اے پُر طمع آسمان نے تو میرے افلاس کو سن لیا۔ تو نے بہرے کان سے نہ سنا

ترجمہ۔ میرے افلاس کا نقارہ ساتویں آسمان پر۔ گیا اور تو نے یہ واقعہ نہ سنا +

ترجمہ۔ تیرا کان خام طمع سے پُر ہوا ہے۔ بہت طمع بہرا اور اندھا کرتی ہے۔

۵ مانگی ہوئی ۱۲ ۔ ۶ ظاہر ہونا ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اے لڑکے شرح طمع خام ایسے امر کی تمنا جس کا حصول ناممکن ہو۔

ترجمہ۔ ڈھیلے اور پتھروں تک نے یہ بیان سنا۔ کہ یہ بے غیرت مفلس ہے مفلس ہے

ترجمہ۔ رات تک کہتے رہے پر مالکِ شتر میں اثر نہ ہوا۔ کیون کہ وہ طمع سے پُر تھا۔

ترجمہ۔ کان اور آنکھ پر خدا کی مہر ہے۔ پردون میں بہت سی صورتیں اور آوازیں ہیں۔ شرح فرماتے ہیں۔ اس شتربان کی طرح خدا تعالےٰ نے موافق آیہ کریمہ خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوبِہِمْ وَعَلٰی سَمْعِہِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِہِمْ غِشَاوَۃٌ دنیادی طمع کی مہر اشقیا کے دلون۔ کانون۔ آنکھوں پر ایسی کی ہے۔ کہ باوجودیکہ منادی کرنے والے وُعاظ گلیون بازارون مین اور منابر و مقابر پر شیطان کے افلاس اور دہوکے بازی کا اشتہار دیتے ہیں۔ اور اُن کے تمام قبائح اور شنائع بیان کرتے ہیں مگر وہ تحصیلِ دنیا کے ایسے لالچ میں پڑے ہوئے ہیں کہ اندھون بہرون کی طرح نہ ان کی کسی بات کو سنتے نہ سمجھتے نہ دیکھتے ہیں پس یہ اُن کے مدارک و مشاعر کے خزانون کے دروازے بجز اس علاج کے نہیں مفتوح ہوسکتے کہ طمع اور ہوا و ہوس کے حجابات آگے سے اٹھا کر حق سبحانہ تعالےٰ شانہ کی مقدس منزہ جناب کے آستانہ پر سر رکھ کر اس کی رضامندی اور ارادہ کی مفاتیح دستیاب کرین پس جب افتتاح ابواب ہو تو بہت سی ایسی ایسی عجیب کیفیات غیبیہ دیکھنے اور سننے مین آئیں کہ لَا عَیْنٌ رَأَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا قَلْبٌ اَصْغَتْ بِہَا تَلَذُّ الْاَعْیُنُ وَتَطِیْبُ الْاَنْفُسُ ۝

ترجمہ۔ جو وہ چاہتا ہے پہنچاتا ہے آنکھ میں جمال اور کمال اور کرشمہ سے شرح یعنی آنکھون سے مہر کا اٹھ جانا اسی کے ارادہ کے تحت میں ہے پس جب چاہے اس مہر کو اٹھا کر اپنا جمال و کمال اور ناز و دلال مشاہدہ کرائے بجز اُس کے کسی اور کو یہ طاقت نہیں۔

ترجمہ۔ جو وہ چاہتا ہے پہنچاتا ہے کان میں سماع اور بشارت اور شور و غل سے شرح یعنی جب تک وہی کان سے مہر نہ اٹھائے کب کوئی نصائح اور مواعظ اور بشارات کو سماعت کرسکتا ہے خواہ اسکے آگے کیسا ہی شور و غل مچا ڈچنانچہ فرمایا سَوَآءٌ عَلَیْہِمْ ءَاَنْذَرْتَہُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْہُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

ترجمہ۔ اگرچہ تو اب اُس سے غافل ہے بوقت ضرورت خدا اسکو ظاہر کریگا۔ شرح فرماتے ہیں۔ اگرچہ اب تو غافل ہے اور تو اپنے اندھے اور بہرے پن کو نہیں جانتا ہے تو عنقریب ہی جان لے گا لہ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

ترجمہ۔ پیغمبر نے فرمایا کہ خدا بزرگ نے ہر ایک دُکھ درد کے لئے علاج پیدا کیا ہے۔ شرح یہان سے مولوی علیہ الرحمۃ نے اس غفلت کے علاج بتانے کی تمہید شروع کی ہے کہ قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم لِکُلِّ دَآءٍ دَوَآءٌ فَاِذَا اُصِیْبَ الدَّوَاءُ الدَّاءَ بَرِءَ بِاِذْنِ اللّٰہِ

ترجمہ۔ اگرچہ تو علاج ڈہونڈتا ہے اور دل سے کہتا ہے کہ اے خدا میرے کام کا علاج پہنچا۔

لہ کبھی ایسا نہیں تم معلوم کرلوگے پھر ہم کہتے ہیں کبھی ایسا نہ ہوگا تم معلوم کرلوگے ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترجمہ لیکن تو اس علاج سے کچھ اثر نہ دیکھے گا۔ اپنے دُکھ درد کے لئے اُس کی بغیر فرمانبرداری
شرح یعنی تو خواہ دل ہی سے عرض کرے مگر جبتک عمل کو بھی دخل نہو صرف کہنے سے کام نہیں
چلتا لہذا اگر تو درمان چاہتا ہے تو خدا کی حدِ فرمان سے مت گزر اور یہ معنے بھی ہو سکتا ہے تو خواہ
دل اور جان سے کتنی ہی التجا کر جبتک اُس کا ارادہ اور حکم نہو اسعافِ مرام ناممکن ہے +

ترجمہ۔ دنیا علاج سے پرے ہے اور تجھ کو کوئی علاج نہیں ہے۔ جبتک کہ خدا تجھ پر کوئی روزن
نہ کھولے۔ شرح اس شعر کے دو معنی ہو سکتے ہیں ایک یہ کہ دنیا میں کوئی ایسا عقدہ نہیں جو
حل نہو پھر تعجب ہے کہ تجھ کو ایسا کوئی علاج ہاتھ نہیں آیا کہ خداے تعالےٰ اپنی ہدایت کے
روشندان سے ایک جھلک تجھپر ڈالدے۔ دوم یہ کہ دنیا میں ہر درد کی دوا تو ہے مگر خدا کی
عنایت اس میں درکار ہے لہذا تیری مرضِ غفلت کا علاج جبتک خداوند تعالےٰ اپنی عنایت
کے روزن سے روشنی نہ بخشے ناممکن ہے +

ترجمہ۔ اے علاج کی خواستگار تو آنکھ کو لامکان میں۔ خبردار ہو کر رکھ جیسے مقتول کی آنکھ
جان کی طرف شرح۔ فرماتے ہیں تیری مرض کا علاج یہ ہے کہ تو دنیا ہی میں بہمہ تن من
کل الوجوہ لامکان یعنی فنا اور نیستی کی طرف جو اصلی تیرا وطن اور مرجع ہے۔ رجوع کر اور اپنے
وجود اور اسکی پرورش کا خیال چھوڑ کیونکہ یہی خیال ہی تجھے ورطۂ ہلاکت میں ڈالتا ہے اور
خدا کی راہ سے روکتا ہے۔ مصرعہ خاک شو پیش زانکہ خاک شوی۔ اور کاملین کی
اصطلاح میں لامکان۔ عالمِ ارواح ہے جس میں ترکیبِ جسم متصور نہیں اور اِسوقت
معنے یہ ہوا کہ عالمِ اجسام کا خیال ترک کر اور عالمِ ارواح کی طرف متوجہ ہو جو دنیا کی
آلائیشون سے بالکل پاک ہے۔ لیکن مآل ان دونو معنون کا واحد ہے فتأمل +
ترجمہ۔ یہ جہان لامکان سے پیدا ہوُا ہے کیونکہ جہان کے لئے لامکانیت سے مکان ہوا ہے
شرح بے جہت سے مراد لامکان کیونکہ وہ اِس عالمِ جہات کی طرح کوئی جہت نہیں رکھتا۔
ترجمہ۔ ہستی سے نیستی کی طرف رجوع کر۔ اگر تو دل سے خدا کا طالب ہے +
ترجمہ۔ یہ نیستی آنے کی جگہ ہے اسسے مت بھاگ یہ بیش و کم ہستی چلے جانیکی جگہ ہے۔ شرح یعنی
یہ کم و بیش چند روزہ ہستی جو تجھکو ملی ہے آخر تونے ایکدن اس کو چھوڑنا ہے پھر اس پر دل لگانا
محض نادانی نہیں تو اور کیا ہے +
ترجمہ۔ خدا کی صنعت کی دکان جب نیستی ہے۔ تو جہانِ ہست میں سوا بیکار کے کون ہے شرح
فرماتے ہیں جب خدا کی صنعت کا کارخانہ ہی نیستی اور عدم ہے یعنی عدم ہی سے خدا نے ہر ایک چیز
کو پیدا کیا ہے۔ تو پھر اس مصنوع جسم کا معطل اور بیکار نہونا اس کا کیا معنے +

حضرت موسیٰ کا جناب باری عز اسمہٗ سے سوال کرنا کہ لِمَ خَلَقْتَ خَلْقًا وَاَهْلَكْتَهُمْ اور ان کو اس کا جواب ملنا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترجمہ۔ موسےٰ ع نے فرمایا اے مالک حساب۔ تونے نقش کیا پھر تونے کیون خراب کیا ✣

ترجمہ۔ تو نرو مادہ کا جانفزا نقش کرتا ہے۔ اور پھر تو اس کو کیون ویران کرتا ہے ✣

ترجمہ۔ خدا نے فرمایا میں جانتا ہون کہ یہ تیرا سوال انکار یا غفلت یا حرص و ہوا کے روسے نہیں ہے

ترجمہ۔ ورنہ میں تجھ کو تادیب اور عتاب کرتا۔ اس سوال کے لئے۔ تجھکو آزردہ کرتا ✣

ترجمہ۔ لیکن تو چاہتا ہے کہ ہمارے کاموں میں۔ ڈھونڈے حکمت اور حکم کا راز۔ شرح واضح ہو کہ سوال دو طور سے ہوتا ہے۔ ایک تو یہ کہ سائل کو مسئول عنہ کا انکار ہو۔ دوم وہ کہ سائل کو مسئول عنہ کا اعتقاد ہو اور وہی اعتقاد ہی سوال کا موجب ہو۔ تاکہ وہ مسئول عنہ کے حالات کی توضیح اور حکمت و اسرار کی تشریح سے دل کو مطمئن کرے۔ پس موسےٰ ع کا یہ سوال بھی چونکہ اس آخری قبیل سے تھا اس لئے حقتعالےٰ نے فرمایا اے موسےٰ ع اگر تجھے انکار ہوتا کہ اس جلانے اور مارنے میں ہماری کوئی حکمت و مصلحت نہیں تو تجھ کو عتاب یا عذاب کرتا لیکن ایسا نہیں ہے ✣

ترجمہ۔ تاکہ تو اُس سے عوام کو آگاہ کرے ہر ایک خام کو تو اُس سے پختہ کر دیوے ✣

ترجمہ۔ تونے قصداً سوال کیا ہے ظاہر کرنیکے لئے۔ عوام پر اگرچہ تو اُس سے واقف ہے ✣

ترجمہ۔ کیونکہ آدھا علم ہے یہ سوال۔ ہر ایک بیرونی آدمی کو یہ طاقت نہیں ہوتی۔ شرح بیرونی سے مراد علم سے خارج۔ ناواقف یعنی اگر تو اُس سے واقف نہوتا تو سوال ہی نکرتا کیونکہ سوال تصورِ مسئول عنہ کے سوا ممکن نہیں ہے تو سوال نصف علم ہوا اور اس کا جواب پورا علم ✣

ترجمہ۔ سوال بھی علم ہی سے پیدا ہوتا ہے اور جواب بھی۔ جیسا کہ کانٹا اور پھول مٹی اور پانی سے ✣

ترجمہ۔ گمراہی بھی علم ہی سے پیدا ہوتی ہے ہدایت بھی۔ جیسا کہ کڑوا اور میٹھا تراوت سے۔ شرح ندا۔ آواز۔ پکار۔ ندا۔ تراوتِ آب جسطرح متکلم کی آواز سامع کے دل میں کڑوا اور میٹھا اثر پیدا کرتی ہے یا جیسا درخت کا کڑوا میٹھا پھل پانی اور اسکی تراوت سے پیدا ہوتا ہے۔ ویسا ہی علم ہی سے گمراہی اور راہروی پیدا ہوتی ہے پس یہ خیال غلط ہے کہ علم سے ہدایت ہی آتی ہے [1] کما سمعنا من اہل عصرنا ✣

ترجمہ۔ آشنائی سے یہ دشمنی اور دوستی پیدا ہوتی ہے۔ اور عمدہ غذا سے بیماری اور صحت پیدا ہوتی ہے۔

ترجمہ۔ انجان ہو کر طالب فائدہ ہوا وہ کلیم اللہ۔ تاکہ انجانوں کو اس راز سے علمدار کرے۔ شرح۔ یعنی موسےٰ نے انجان بنکر اس راز کا استفادہ کیا تا انجانونکو اُس سے خبردار کردیں۔ مستفید بمعنے طالب فائدہ اعجمی انجان عجمی اس کا مخفف ہے ✣

ترجمہ۔ ہم بھی اپنے کو اُس سے انجان بنائیں۔ اجنبی کی طرح اُس سے جواب حاصل کریں شرح یعنی موسےٰ کی طرح ہم کو بھی چاہیئے کہ انجان بنکر جناب باری کے آگے سوال کا ہاتھ اٹھائیں اور مناجات کا دامن پھیلائیں تاکہ اس کی عنایاتکے فیضان سے دامن استفاضہ پُر کریں ✣

ترجمہ۔ گدہا بیچنے والے دلال ایک دوسرے سے جھگڑے۔ یہانتک کہ اس دروازہ کی کنجی ہے ✣

ترجمہ۔ پس خدا نے اس کو فرمایا اے صاحب عقل۔ جب پوچھا ہے تو نے آ۔ سُن جواب ✣

[1] جیسا کہ ہم نے سنا ہے اپنے اہل زمانہ سے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترجمہ- اے موسےٰع بیج بو زمین میں- تاکہ تو خود ہی اس کا انصاف دیوے +

ترجمہ- جب موسےٰع نے بویا اور کھیت کامل ہوا- اور اس کے خوشوں نے خوبی اور درستی حاصل کی +

ترجمہ- دانتری لی اور اس کو کاٹا- پس غیب سے اس کے کان میں ندا پہنچی +

ترجمہ- کہ کیوں تو نے اس کو بویا اور پالا- جب اسنے کمال پایا تو اُسے کاٹ لیا +

ترجمہ- عرض کی اے خدا میں اس لئے ویران اور پست کرتا ہوں- کہ یہاں دانے اور گھاس ہے +

ترجمہ- دانے گھاس کے ڈھیر میں لایق نہیں ہیں- گھاس بھی گیہوں کے ڈھیر میں خراب ہو جاتا ہے +

ترجمہ- حکمت نہیں ہے ان دونوں کو ملانا- حکمت واجب کرتی ہے فرق کو صفائی میں +

ترجمہ- فرمایا یہ دانائی تو نے کس سے سیکھی ہے- اس شمع کا نور تو نے کہاں سے روشن کیا ہے + ترجمہ- عرض کی کہ اے خدا تو نے مجھکو تمیز دی ہے- فرمایا پھر مجھکو تمیز کس طرح نہ ہو +

ترجمہ- مخلوق میں پاک روحیں ہیں- سیاہ اور میلی روحیں بھی ہیں +

ترجمہ- یہ سبب ایک ہی مرتبہ میں نہیں ہیں- ایک میں موتی ہوتے ہیں دوسرے میں پوتھ-

شرح- تشبیہ شاہ موتیوں کے شیشہ کے دانے ہوتے ہیں جن کو پوت اور پوتھ کہتے ہیں یعنی خدا نے فرمایا اے موسےٰع جیسے کھیت کاٹنے سے تیری غرض تھی- کہ گھاس اور گندم آپس سے علیحدہ ہو جاویں ایسا ہی خلقت کے ایجاد و اعدام میں میری یہ حکمت ہے کہ پاک روحیں جو بدنوں میں بمنزلہ موتیوں کے ہیں اُن ناپاک روحوں سے جو بمنزلہ پوتھ کے ہیں تمیز پائیں +

ترجمہ- اس نیک و بد کا ظاہر کرنا واجب ہے- جسطرح گندم کو گھاس سے تمیز دینا واجب ہے

ترجمہ- تمیز دینے کیلئے ہے یہ جہان کی خلقت- تاکہ حکمتوں کا خزانہ پوشیدہ نہ رہے +

ترجمہ- فرمایا میں پوشیدہ خزانہ تھا سُن- اپنے جوہر کو گم نہ کر ظاہر کر شرح یعنی خدا تعالےٰ نے فرمایا میں قبل خلقِ خلائق مخفی تھا- پس چاہا کہ اپنی ذات و صفات اور انواع حکمت اور اقسام مصلحت کو ظاہر کروں- فسبحانہ وما اعظم شانہ واسنے برہانہ واعلی سلطانہ

اس بات کا بیان کہ روح حیوانی اور عقل جزوی اور وہم اور خیال دہی کی مانند ہیں اور روح جسکو بقا ہے اس دہی میں گھی کی طرح پوشیدہ ہے

ترجمہ- تیری سچائی کا جوہر جھوٹ میں پوشیدہ ہوا- جیسے گھی کا ذائقہ دہی کے ذائقہ میں +

ترجمہ- وہ جھوٹ تیرا یہ فنا ہو جانیوالا جسم ہے- وہ سچ تیری ربانی جان ہے +

ترجمہ- برسوں تک یہ تن کی دہی آشکارا اور ظاہر رہی- جان کا روغن اس میں فنا اور معدوم ہوا

ترجمہ- یہانتک کہ بھیجا خدا نے ایک اپنا بندہ رسول- دہی کو مشکیزہ میں بلونے والا-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترجمہ - تاکہ بلوئے وہ طریقے اور تدبیر سے - تاکہ جانوں میں کہ پوشیدہ تھا گھی +

ترجمہ - یا کلام بندہ کا کہ وہ اسکی جزو ہے - داخل ہو - اس شخص کے کان میں جو وحی خدا کا طالب ہے - شرح یعنی جب وہ تن اور روح روغن اور دہی کی طرح باہم آمیز تھے - تو روح بوجہ لطافت کے مغلوب اور تن بوجہ کثافت کے اس پر غالب آگیا اور جب مدتوں یہ حال رہا تو ایسے رسول بندۂ حق کی اور اس کی کلام معجز نظام کی حاجت پڑی جو اُسدوغ تن کو طریقہ و تدبیر سے بلوکر روغن روح سے دوغ تن کا غلبہ اٹھا دے تاکہ وہ روغن روح جسکا خاص جسم ہی سے تعلق تھا - دوغ تن سے علیحدہ ہو کر ممتاز ہو جاوے من کے معنے مسکہ اور گھی کے ہیں جسسے مراد روح ہے اور اگر وہ ضمیر متکلم ہو تو بھی مراد روح ہوگی کیونکہ تکلم روح کرتی ہے نہ جسم جو اس کا آلہ ہے +

ترجمہ - مومن کا کان ہمارے پیغام کا خواستگار ہے - اسطرح کا کان پکارنے والے سے ملکر رہتا ہے +

ترجمہ - جسطرح لڑکے کا کان ماں کی گفتگو سے - پُر ہو جاتا ہے اور گویا ہوتا ہے کلام میں +

ترجمہ - اور اگر نہو لڑکے کے لئے ہدایت کا کان - ماں کا کہنا نہیں سنتا گنگا ہو جاتا ہے +

ترجمہ - ہمیشہ ہر ایک اصلی بہرا گنگا ہوتا ہے - گویا وُہی شخص ہوا جس نے ماں سے سنا +

ترجمہ - اور جس شخص کا کان بہرہ اور گنگا کسی آفت سے ہے - اس لئے کہ اس کے کان میں کوئی بیماری پہنچی ہے +

ترجمہ - وہ کلام اور تعلیم کو قبول کرنے والا نہیں ہے + ناچار وہ گویائی کے قابل نہیں ہے

ترجمہ - جو بغیر تعلیم کے ناطق ہے وہ خدا ہے - کہ اس کی صفتیں سب علتوں سے پاک ہیں

ترجمہ - یا جیسے آدم ع کہ اس کو خدا نے تعلیم دی - بدون وسیلہ ماں اور دایہ کے +

ترجمہ - یا مسیح ع کہ خداوند تعالیٰ کی تعلیم سے - پیدائش کے وقت میں گویا ہوا +

ترجمہ - پیدائش میں تہمت کے دفع کرنے کے لئے - کہ نہیں پیدا ہوا ہے زنا اور فساد سے - شرح ماحصل ان بیتوں کا یہ ہے کہ وہ نبی جو مخلوق کو ہدایت کرنے اور دوغ تن سے روغن روح کو تمیز دینے کے واسطے مبعوث ہوتا ہے - مومن خدا کے احکام اور اس نبی کی کلام کو بڑے رغبت اور شوق سے سنتا ہے تاکہ اُسکی تعلیم اور نور ہدایت سے اپنے باطن کو منور کرے پس ایسا شخص اُس بچے کی مانند ہے جو اپنی ماں کی باتیں سنتے سنتے بولنا سیکھ جاتا ہے اور غیر مومن جو اُس نبی سے تعلیم نہیں لیتا اُس بچے کی طرح ہے جو کانوں سے بہرا ہے کہ نہ اپنی ماں سے بولنے کی تعلیم لیتا ہے نہ اُسے بولنا آتا ہے لہذا وہ گونگا ہی رہتا ہے پس آدمی بدون اس کے کہ اپنے دل کے کانوں سے بہرا پن اُٹھا کر نبی کی تعلیم لے ناطق اور مدرکِ اسرار و حقائق نہیں بنتا - بے تعلیم ناطق یا تو خدا ہے جو ہر علت و عیب سے پاک ہے - یا آدم ع کہ بوجہ بن ماں باپ ہونیکے سوا خدا کے کسی نے اس کو تعلیم نہیں دی - یا عیسےٰ کہ پیدا ہوتے ہی اُن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لوگون کے اتّہام کے رفع کے واسطے جنہون نے مریم ع کو زنا کی تہمت دی تھی ناطق ہوئے کہ انّی عَبْدُ اللہِ اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا ۝ وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَکًا اَیْنَمَا کُنْتُ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ مَادُمْتُ حَیًّا ۝ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِیْ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ۝

ترجمہ - جنبش لائق ہے جد میں - تاکہ دہی اس گھی کو دل سے چھوڑ دیوے - شرح یعنی آدمی کو چاہئے کہ خود نبی یا جزِ دِ نبی ؛ یعنی اس کی کلام سے تعلیم لینے مین سعی بلیغ کرے اور اس کی کوشش میں اپنے نفس کو ہر وقت تحریک کرتا ہے - تاکہ اُس کی روح سب جسمی آلائشون سے پاک ہو ۔

ترجمہ گھی دہی میں نیستی کی مانند بے نشان ہے - دہی نے ہستی میں جھنڈا گاڑا ہے ۔

ترجمہ - جو کچھ کو ہست معلوم ہوتا ہے وہ پوست ہے - اور جو نیست معلوم ہوتا ہے وہ اصل ہے

ترجمہ - اگر دہی سے گھی نہیں لیا گیا اور پرانا ہو گیا ہے - جبتک تو گھی نہ لے رکھ خرچ مت کر - شرح فرماتے ہیں اگر تیرا دوغِ تن روغن ناگرفتہ ہے - تو کیا بگڑا ہے کیونکہ ابھی اس کو بلونیکا وقت ہے - بدون گھی نکالنے کے اسکو یونہی ضائع نہ کر - خلاصہ آنکہ اگر تیرا زمانۂ شباب غفلت میں گذر چکا ہے تو بڑھاپے کا وقت ہی غنیمت جانکر اعمال صالحہ سے اپنی روحکو جسمی آلائشون سے تمیز دے اور خدا کا مقرّب بن ۔

ترجمہ - خبردار عقل سے اس کو ہاتھون ہاتھ پھرا - تا دکھائی دے جو پوشیدہ ہے ۔

ترجمہ - جو یہ فانی ہے دلیل باقی کی ہے - مستون کی خوشامد - ساقی کی دلیل ہے ۔

شرح - یعنی اس تن فانی کو فنا کرنا - روح کے بقا کی علامت ہے - کیونکہ جب تک وہ قالبِ تن میں ہے فانی ہے - اور جب قالب فنا ہؤا تو پھر اس کو ہمیشہ بقا ہے ۔

ترجمہ - جب گھی دہی میں پوشیدہ ہوتا ہے - جو کچھ تو اس کو بنائے وہ بن سکتا ہے - شرح فرماتے ہیں جب تک روح بدن میں ہے - جو تو بنائے بن سکتا ہے - خواہ تو اسے گمراہی کے گڑھے میں گرائے یا تاریکی سے روشنی کی طرف لائے ۔

تمّت بالخیر

مولانا جلال الدین رومی مصنفِ مثنوی کے مختصر حالات

صاحبان بصیرت پر مخفی نرہے کہ مولانا جلال الدین رومی ۶ ربیع الاول ۶۰۴ھ کو شہر بلخ میں تولّد ہوئے - آپ کا سلسلۂ نسب جناب امیر المومنین ابوبکر رض خلیفۂ اوّل کی طرف پہنچتا ہے - اس ترتیب پر - جلال الدین بن بہاؤ الدین بن حسین بن احمد خطیب بن محمود بن ثابت بن مسیّب بن مطہر

ف تحقیق میں بندہ خدا کا ہوں - دی اس نے مجھ کو کتاب اور بنایا مجھ کو نبی اور کیا مجھ کو صاحب برکت جہان کہیں کہ میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بن حماد بن عبد الرحمٰن بن ابو بکر رضہ - آنجناب علمائے نامدار اور فضلائے کبار سے ہیں - متقی اور پرہیزگار بھی یہانتک کہ تمام اسباب دنیوی سے بنظرِ احتقار برکنار رہتے تھے - کہتے ہیں کہ آپ خردسالی ہی میں اکثر علوم وفنون پر حاوی ہوگئے تھے - جب آپ کے والد بزرگوار نے ۶۳۱ھ کو روم میں وفات پائی تو آپنے حسبِ وصیتِ والد مسند افادہ پر قدم ٹکایا - اور تعلیم علوم کا علم نصب کیا - لکھتے ہیں کہ مولانا نے تحصیل علوم سے فارغ ہوکر شیخ برہان الدین سے وہ سب اسرارِ معرفت جو اُنہون نے اپنے مرشد سے استفاضہ کئے تھے اخذ کئے - اور ریاضات و مجاہدات کے بعد مکاشفات و مشاہدات کے قابل ہوئے تو خضرء کی صحبت سے مشرف ہوئے اور اسی طرح بڑے بڑے کاملین اور عارفین سے ملے آخر کو تاج العارفین شمس الدین تبریزی کے شرفِ قدوم سے (جب کہ وہ اُن دنون روم میں اپنے مرشد باکمال کے ارشاد سے وہاں تشریف لائے تھے) مشرف ہوکر ہزار دل وجان سے اُنکی ارادت کا تاج سر پر رکھا اور صدق عقیدت سے اُن کی محبت دل میں ایسی مستحکم کی کہ ایک دم اُن کی خدمت سے علحدہ نہوتے تھے - اِس پر مولانا کے مصاحبین نے بر افروختہ خاطر ہوکر دل میں بغض وعناد پیدا کیا اور بہت سا طعن وتشنیع کرنا شروع کیا - آخر اُسی حسد وبغض پر حاسدون نے پیر شمس الدین کو شہید کیا زیادہ اس شنیع فعل کا باعث مولانا کا ناخلف بیٹا علاؤ الدین ہوا - جو بہت جلد مہلک مرض سے مرگیا اور مولانا اس کے جنازہ پر حاضر نہوئے - بیت خدائے تخم حسود از جہاں برانداز د - اگر حسود نباشد جہاں گلستان ہست - اس ہائل واقعہ کے بعد مولانا کو شیخ کی مفارقت میں ہمیشہ رونے ہی سے کام رہتا تا اینکہ حسام الدین کی مصاحبت سے دل کو ٹھہرایا اور سوزشِ غم کو بجھایا - حسام الدین جیسے مولانا کی تربیت میں داخل ہوئے - ہمیشہ آپ کی شفقت ومرحمت اُن کے شامل حال رہی اور اُنہون نے آپ ہی کی افاضات کی برکت سے اعلیٰ مدارج پر ترقی کی ایک رات حسام الدین کو خیال ہوا کہ شیخ عطاؔ کی کتاب منطق الطیر کے ہموزن ایک کتاب کی مولانا سے درخواست کروں - صبح عرض کی فرمایا میننے آج رات جب تمہیں اس بات کا خیال ہوا - پس سخن کوتاہ باید والسلام - تک ۱۸ بیت تیار کئے ہیں تب سے یہ معمول ٹھہرا کہ اوّل شب آپ مثنوی نظم فرماتے اور آخر شب حسام الدین پڑھ لیتے اور اپنے اہل مجلس کو سناتے جب دفتر اوّل ختم ہوا قضاءً حسام الدین کی زوجہ فوت ہوگئی - جس کے باعث اُن کے حالات میں اختلال عظیم واقع ہوا - لہذا مثنوی کا لکھنا ملتوی رہا - جب افاقہ میں آئے تو دفتر دوم شروع ہوا چھٹا دفتر ابھی ختم نہوا تھا کہ مولانا نے ۶۷۲ھ میں دار جاودانی کیطرف انتقال فرمایا - شیخ سعدی - شیخ محی الدین عربی - محقق طوسی وغیرہ آپ کے ہمعصر ہیں اور آپ کے زمانہ میں ایران کا بادشاہ ہلاکوخان اور ہندوستان کا ناصر الدین التمش اور روم کا علاؤ الدین کیقباد سلجوقی اور مصر وشام کا بندوق دار تھا + تمام شد بالخیر -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فرہنگِ نثر بی۔اے کورس فارسی

باب الالف

آئین - (ف) آرائش - طرز - دستور

آئینہ پیشِ نفس داشتن - سکتہ کی حالت میں شیشہ منہ کے آگے رکھنا تاکہ معلوم ہو کہ اگر وہ مکدر ہو جائے تو زندہ ہے ورنہ مردہ

آبستن - (ف) حاملہ - حمل دار -

آثار - (ع) نشانات - خبریں - رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں - اثر مفرد ()

آجُر - آجُور (ع) پکی اینٹ +

آخور - (ف) مخففِ آخور - چراگاہ - اصطبل کھرلی - گھاس +

آختہ - (ف) کھینچی ہوئی تلوار - سونتکر - آختن بمعنے کھینچنا - تلوار سونتنا +

آذر - (ف) آگ +

آز - (ف) حرص - طمع -

آزمون (ف) تجربہ آزمون کردن - آزمانا +

آزوقہ - آزغہ - (ف) ذرا سی غذا - تھوڑی سی خوراک - آب (پانی) زُقّہ (چوگہ) سے مرکب ہے

آزرم (ف) شرم و حیا - صلح - غضب - غم - شفقت

آزرم (ف) جنگ +

آسیب (ف) صدمہ - دھکا - دکھ - تکلیف +

آشوب (ف) فتنہ و فساد - شور و غوغا +

آش (ف) طعام - پتلی غذا جو پی جائے جیسے ستو - ہریرہ وغیرہ +

آغوش (ف) بغل - گود - غلام +

آماج - (ف) نشانہ تیر یا بندوق وغیرہ +

آمال - (ع) امیدیں اَمَل واحد +

آن - (ف) مال - ملکیت - ناز و ادا +

آہو پژوہ (ف) عیب جو - آہو عیب پژوہ پژوہیدن سے بمعنے ڈھونڈنا - تلاش کرنا +

آوا - (ف) آواز کا مخفف ہے

آویزۂ گوش پند نیوش - (ف) نصیحت سننے والے کان کا زیور آویزہ کان کا زیور

آہرمن - (ف) شیطان کا نام ہے جس کو آتش پرست فاعلِ شر یعنی برائی کا پیدا کرنے والا مانتے ہیں اور یزدان یعنی خدا کو فاعلِ خیر -

ابواب - (ع) دروازے - باب مفرد +

ابنائے روزگار - (ع ف) اہل زمانہ ابناء ابن کی جمع ہے -

ابدمانوس (ع) ابد سے انس رکھنے والا - مراد ہمیشہ رہنے والا +

ابتہال (ع) گڑگڑانا - عاجزی اور فروتنی کرنا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بہل مادہ +
اِبلاغ (ع) پیغام پہنچا دینا۔ بلغ مادہ +
اِبقاء (ع) باقی چھوڑنا۔ رحم کرنا بقی مادہ +
اَتَنگہ (ت) اَنا یعنی دایہ دودھ پلانے والی کا
خاوند +
اَتالیق۔ ادب سکھانیوالا۔ اُستاد +
اِتّحاد (ع) متفق ہونا۔ باہم ملکر ایسے ایک ہونا
کہ بقدر مو فرق نرہے واحد مادہ
اِتّساق (ع) ترتیب دینا۔ اکٹھا ہونا وسق
مادہ +
اثاثۂ رزم (ع ات ۲) لڑائی کا سامان جنگ
کا اسباب +
اَثیر۔ (ع) بلند۔ آسمان۔ کرۂ آتش +
اَثمان (ع) قیمتیں ثمن مفرد +
اَثقال (ع) جمع ثقل بوجھ۔ اسباب قیمتی چیز
اَثبات ابرہہ (ع) ابرہہ کے گروہ یعنی لشکر
اَثبات جمع ثُبۃ۔ گروہ۔ جماعت ابرہہ حبش
کے بادشاہ نجاشی کی طرف سے یمن کا ایک حاکم
تھا جس نے کعبۃ اللہ کے حسد پر یمن میں ایک
بتخانہ قلیس نام بنوایا اور حکم دیا کہ کوئی نفر اور
فرد بشر کعبۃ اللہ کی پرستش کو نہ جائے جس کو
بتوں کی پوجا منظور ہو وہ یہاں آئے۔ آخرالامر
جب اتنی ترغیب وترہیب کے بعد کعبہ شریف کی
پرستش سے کوئی نہ رکا۔ تو اس نے اسکے مسمار کرنیکے
عزم مصمم پر بے اندازہ لشکر اور بے تعداد ہاتھی لے

مکّہ کے قریب جا پہنچا۔ اُس وقت بحکم ایزد قہار
ابابیل پرندے جو کالی گھٹا کیطرح اُنپر چھاگئے
تھے۔ سنگریزوں کا مینہ برسانے لگے پس وہ بلا اور
غضب کا ذرا سا کنکر جس کے سر پر آتا وہ مع گھوڑا
مع ہاتھی کے وہیں کام کر جاتا۔ الغرض
سب وہیں ہلاک ہوگئے کوئی واپس نہ گیا۔
اور اس قصہ کیطرف قرآن شریف میں بھی اشارہ ہے
اِجابت۔ اِستجابت (ع) جواب دینا قبول کرنا
اِجتناب (ع) ایکطرف ہونا۔ بچنا۔ پرہیز کرنا
جنب (طرف) مادہ +
اِجبار (ع) جبر کرنا۔ جبراً کسی کو کام پر لگانا +
اَجلّۂ حکماء (ع) بڑے بڑے اور اعلےٰ حکیم
اجلّہ جمع جلیل بمعنے بزرگ۔ بڑا +
اِحتشام (ع) شان وشوکت۔ شرم وحیا
حشم مادہ +
اَحسنُ الوجوہ (ع) بہت عمدہ وجہ۔ نہایت
اچھا طریقہ +
اِحدٰے عشر (ع) گیاراں +
اِحتکار (ع) گران فروخت کرنے کی نیت پر
غلّہ ذخیرہ کرنا۔
اِحمال (ع) بوجھ لادنا اَحمال حمل کی جمع بہ
معنی بوجھ +
اُخوّت (ع) بھائی پن۔ برادری۔ اِخوت
بہت بھائی اَخ مفرد +
اِخلاص مقطور (ع) اخلاص کی فطرت پیدا ہونا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

والا یعنی وہ شخص جس کی پیدائش ہی میں اخلاص اور محبت پڑی ہوئی ہو۔

اِختلاط (ع) ایک چیز کا دوسری چیز میں ملجانا

اَخوند آخون (ف) مُعلّم۔ اُستاد ٭

اَدوارِ لسانی (ع) زبان پر بار بار آنیوالے ذکر

اِدبار (ع) بدبختی۔ بداقبالی دبر مادہ

اَدَوات (ع) جمع اَدات۔ آلات۔ اسباب

اِذا زُلزِلَتِ الاَرضُ زِلزالَہا۔ جب ہلائی جاویگی زمین ہلائی جانا۔

اِذا لَم یَکُن لَکَ واعِظٌ مِن نَفسِکَ فَلا یَنفَعُکَ الوَعظ جب نہو تجھ کو کوئی نصیحت کرنے والا تجھ ہی سے تو نہ نفع دیگا تجھ کو نصیحت کرنا کسی کا ٭

اُردُو گیہان پو (ف) جہان میں دوڑ دہوپ کرنے والا۔ چلنے پھرنے والا لشکر ٭

ارناہائے صاحب صلابت سختی اور تندی والے۔ گینڈے یا بھینسے ٭

اَربابِ خبرت و خبر (ع) صاحبانِ دانش و آگاہی ٭

اِراقتِ دِماء۔ (ع) بہانا خونوں کا دِماء جمعِ دم بمعنے خون۔

اَرز۔ اَرج (ف) قیمت ارجمند قیمتی بلند قدر اُرز چاول ٭

ارادت کیش (ع اف) معتقد۔ خواہشمند

اَرباع (ع) جگھیں گھر ربع مفرد ٭

اَرِیکہ (ع) آراستہ کیا ہؤا تخت ارائک جمع

اَرمُغان (ف) تحفہ۔ سوغات ٭

اُردے بہشت (ف) شمسی مہینہ کا نام ہے جس کو تقریباً جیٹھ کہہ سکتے ہیں اُردو (دانہ) اور بہشت سے مرکب ہے اور ے اس میں کسرۂ اضافت کے اشباع سے پیدا ہوئی ہے

اِرتِقاء (ع) اوپر کو چڑھنا۔ ترقی کرنا رقی مادہ

اِرتسام (ع) نقش دار ہونا۔ چھپنا۔ لکھا جانا رسم مادہ ٭

ارتضا (ع) خوشنودی۔ رضامندی رضی مادہ

اَرزَنۃ الرُّوم (ع) روم میں بغداد سے تین فرسنگ پر ایک قصبہ ہے ٭

اُرِیدُ لِاَنسیٰ ذِکرَہا فَکَاَنَّما تَمَثَّلُ لِی لَیلیٰ بِکُلِّ سَبِیل۔ میں ارادہ کرتا ہوں کہ بھول جاؤں ذکر اُس کا پس گویا کھڑی ہو جاتی ہے آگے میرے لیلے ہر ایک راہ میں یعنی لیلی کی تصویر میرے ذہن میں ہر وقت کھچی رہتی ہے لہذا اُس کی یاد میرے دل سے کسی وقت محو نہیں ہوتی ٭

اِزدِحام (ع) اکٹھا ہونا۔ بھیڑ۔ انبوہی زحم مادہ ٭

اِزاء (ع) مقابلہ۔ برابر۔ سامنے۔ بالمقابل

اَزرَق۔ (ع) نیلا۔ نیلی آنکھوں والا ٭

اَزہار۔ زُہرہ کی جمع ہے۔ شگوفے ٭

اِزمان پُرانا ہونا اَزمان زمانے۔ وقت ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِستلامِ عَتبۂ عالی چومنا چوکھٹ بلند کا
عَتبۂ دہلیز۔ چوکھٹ ۔
اَسنیٰ۔ بہت بلند۔ بہت روشن ۔
اُسارے گرفتار قیدی اسیر مفرد اِسار وہ
تسمہ یا رسا جسے قیدی کو باندھ دیتے ہیں ۔
اِستعجاب تعجب کرنا۔ دل کو پسند آنا خوش
ہونا۔
اِستبعاد۔ دور ہونا۔ دور سمجھنا ۔
اَستر۔ سَبی۔ دونو کے معنے قید کر لینا اور
یہی معنی اسار کے بھی ہیں۔
اِستطاعت طاقت رکھنا۔ مقدور رکھنا ۔
اِستکانت فروتنی اور عاجزی۔ انکسار
کین مادہ ۔
اِستظہار مدد مانگنا۔ مددگار ہونا ظہر مادہ ۔
اِستمداد مدد طلب کرنا ۔
اساس بنیاد۔ جڑ۔
اِستیفاء اپنا حق پورا لے لینا سبکو شامل ہونا
اِستشعار دل میں خوف کرنا۔ آگاہی طلب
کرنا شعر مادہ ۔
اِستحضار ملوکانہ بادشاہانہ یاد آوری ۔
استفادہ۔ فائدہ لینا۔ فائدہ طلب کرنا۔
فید مادہ ۔
اِسترداد۔ دی ہوئی چیز واپس لینا۔ واپس
مانگنا رد مادہ ۔
اِستبقاء۔ باقی چھوڑنا۔ باقی چھوٹنے کی

درخواست کرنا بقی مادہ ۔
اِسفندار۔ اِسفندارمُذ (ف) بارھویں
شمسی مہینہ کا نام ہے جو تقریباً چیت اور
مارچ سے ملتا ہے ۔
اِسفندیار (ف) شاہِ گشتاسپ کے بیٹے
کا نام ہے جو نہایت بہادر پہلوان تھا۔ اسی
کی سعی سے دینِ آتش پرستی کو رونق ہوئی
آخر رستم نے اس کو دو شاخہ تیر سے مار ڈالا ۔
اِستیمان (ع) اَمن لینا۔ بچاؤ طلب کرنا
وَسَلَّمْتُ نَفْسِی اِلیٰ قابضِ نفسِ اُنجمہا۔ سونپی مینے جان
اِستعفا (ع) معافی مانگنا۔ خطا معاف کرانا۔
عہدہ یا ملازمت ترک کرنا۔ عفو مادہ ۔
اِستیصال (ع) جڑ سے اکھاڑنا۔ اصل (جڑ) مادہ
اِستیلا (ع) غلبہ۔ قدرت ولی مادہ ۔
اِشتداد (ع) شدت۔ سختی۔ کمالیت ۔
اَشکل (ع) رسی جس سے اونٹ کا پاؤں یا
پالان باندھ دیتے ہیں۔ ذریعہ وسیلہ۔ طریقہ
حیلہ۔ فکر۔ دھوکا ۔
اَشہب (ع) گھوڑا سفید سیاہی مائل ۔
اَشیاع (عربی) تابعدار اور مددگار لوگ جمع
شیعہ کی ہے اور فرقہ مشہور اسی معنے کے رو سے
شیعہ کہلاتا ہے اور لفظ شیعہ ایک اور بہت
دونو میں مستعمل ہوتا ہے ۔
اِشراق مصباحِ ہدیٰ (ع) روشن ہونا
چراغِ ہدایت کا ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اَصْنام (ع) صنم کی جمع بُت - معشوق +

اِصْطِبار (ع) صبر کرنا صبر مادہ +

اِصْغا - صِغا (ع) بات سننے پر کان لگانا - کان دھرنا صَغْو مادہ +

اَضْداد صوری - (ع) ضدین ظاہری اور وہ اربعہ عناصر یعنی ہوا - مٹی - پانی - آگ ہیں +

اِعْتِساف (ع) بدچلنی - ظلم - عسف مادہ

اَعْتاب (ع) جمع عَتَبہ - چوکھٹ - دہلیز +

اِعْتِضاد (ع) بازو دینا - مدد کرنا عَضُد بمعنے بازو مادہ +

اِعْلائے اَعْلام (ع) بلند کرنا جھنڈونکا عَلَم جھنڈا +

اَعْوام (ع) جمع عام سال - برس +

اِعْتِلاء (ع) بلند ہونا عُلو مادہ +

اِعْتِناء (ع) غمخواری - پرواہ - اہتمام - مشقت

بے اعتنائی - بے پرواہی -

اِعْتِصام (ع) گناہ سے بچنا - بچاؤ کے واسطے کسی چیز کو ہاتھ ڈالکر پکڑ لینا عِصَم مادہ +

اِعْتِذار (ع) عذر خواہی عذر مادہ +

اِعْتِناق (ع) کسی کو گلے سے لگانا - باہم ملنا عُنُق مادہ +

اِعْتِیاد - (ع) کسی چیز کی عادت ڈال لینا - لوٹ آنا عَود مادہ +

اَعْظَم (ع) بہت بڑا - بزرگ - اعظم +

اَفْسر (ف) تاج - حاکم - سردار +

اَفیجالان (ت) قاصدان - ایلچیان -

افریطون - حکیم سقراط کے ایک مقرب شاگرد کا نام ہے +

اِفادہ (ع) فائدہ پہنچانا - فائدہ دینا +

اِفْضال (ع) احسان - احسان کرنا اَفْضال جمع فضل +

اَفْشار (ت) قزلباشوں کے ایک گروہ کا نام ہے اور جو اس گروہ سے ہو اُسے بھی افشار کہ دیتے ہیں +

اَفاغِنہ - (ف) افغان کی عربی وزن پر جمع ہے اور وہ ایک مشہور قوم ہے +

اِفاتَتِ ذِماء (ع) مارڈالنا جان کا ذِماء جان جو ذبیح میں ابھی کچھ باقی ہو

اِقْتِحام - (ع) اختیار کرنا - کسی چیز میں گھس جانا قحم مادہ -

اِقْتِناء (ع) ذخیرہ کرنا - حاصل کرنا قِنی مادہ +

اَقْمِشہ (ع) گھر کے اسباب - ریشمی کپڑے قماش مفرد +

اَقْداحِ مُقامِری (ع) تیر جوئے کے - وہ بارہ تیر ہوتے ہیں جنسے عرب جوا کھیلتے ہیں قِدح (تیر) مفرد +

اَقْطار (ع) اطراف کنارے قُطر مفرد +

اَقْطاع (ع) جاگیر - اطراف زمین - قطعاتِ زمین قِطعہ مفرد +

اُقصُدْ فِی مَشْیِکَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِکَ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیرِ میانہ روی اختیار کر رفتار اپنی میں اور پست کر آواز اپنی تحقیق نہایت بُری آواز البتہ آواز گدھوں کی ہے +

اِکْثَارِ صَوم و صلوٰۃ (ع) نماز روزے کی کثرت کرنا یعنی بہت روزے رکھنا اور نمازیں پڑھنا

اَکْلِ مَیتہ (ع) کھانا مردار کا

اِکْراہ - جبر کرنا - زبردستی کسی سے کام لینا کرہ مادہ +

اَکْناف (ع) اطراف - کنارے - کَنَف مُفرد +

اِلْتِہاب (ع) شعلہ زنی - بھڑک لَہَب (شعلہ) مادہ

اِلْتِیام (ع) ایکدوسرے سے ملجانا - باہم چسپان ہونا لَأْم مادہ +

اَلْغَازِی فِی سَبِیلِ اللّٰہِ جنگ کرنیوالا خدا کی راہ میں +

اَلصَّمْتُ سَلَامَۃٌ مِنَ النَّدَامَۃِ چپ ہونا بچ رہنا ہے پشیمانی سے +

اَلْعَفْوُ عِنْدَ الْاِقْتِدَارِ عُلُوُّ الْاِقْتِدَار معاف کرنا وقت قدرت رکھنے کے اعلےٰ قدرت ہے

[illegible]

اَفْضَلُ مِنَ الْقَرَابَۃِ وَالْجُودُ اَعَزُّ مِنَ الذُّخْرِ وَالْقَنَاعَۃُ اَحْسَنُ مِنَ الْغِنیٰ دوستی بہتر ہے خویشی سے اور سخاوت بہت عزیز ہے جمع رکھنے سے اور تھوڑی چیز پر کفایت کرنا بہت اچھا ہے غنی ہونے سے +

اَلْکِتَابَاتُ نِصْفُ الْمُلَاقَاتِ خط و کتابت آدھی ملاقات ہے +

اُولٰئِکَ کَالْاَنْعَامِ بَلْ ھُمْ اَضَلُّ سَبِیلًا (آیت) وہ لوگ مانند چارپایونکے ہیں بلکہ وہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ ہیں +

اَلْاٰنَ کَمَا کَانَ اب ویسا ہی ہے جیسا کہ تھا +

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا ط (آیت) کیا نہیں دیکھا تو نے طرف پروردگار اپنے کی کس طرح پھیلایا اُس نے سایہ اور اگر چاہتا البتہ دیتا اس کو ٹھہرا +

ءاماوی انی رب واحد امہ + اخذت فلا قتل ولا اسر اے ماویہ تحقیق بہت سے اکلوتے ہیں ماں اپنی کے - کہ میں نے پکڑا ان کو نہ قتل کیا اور نہ قید کیا +

امپراطور - (ت) شہنشاہ جس کو انگریزی میں امپریٹر کہتے ہیں +

اَمَاکِن (ع) مکانات - جگھیں - یہ جمع ہے اَمْکِنہ کی اور اَمْکِنَہ جمع ہے مکان کی +

اَمَانی (ع) آرزوئیں - خواہشیں اُمْنِیہ مُفرد +

اِمْضا نامہ (ع) حکم نامہ - اِمْضا حکم - حکم نامہ جاری کرنا +

اَمْتِعَہ - (ع) جمع متاع اسباب +

اَمْجد (ع) بڑا بزرگ اماجد جمع +

اُمَنَاء (ع) جمع امین امانت دار جو کسی کی ملکیت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں خیانت نکرے۔
اِمْہال (ع) مہلت دینا۔ کام میں دیر لگانا۔
مَہل مادہ +
اَمَارات (ع) علامتیں آمَارت مفرد اِمَارات
حکومتیں اِمَارت مفرد +
اِمْتزاجِ طبائع (ع) طبیعتوں کا باہم ملنا۔
آمیز ہونا +
اِمْتداد (ع) پھیلنا۔ درازی مَدّ مادہ +
اِنْزِوا (ع) ایک طرف ہونا۔ علیحدگی زوی مادہ
اَنْدرز (ف) وصیت جو آدمی اپنی موت یا سفر
کے وقت دوسرے کو کرے۔ نصیحت +
اِنْفاد (ع) جاری کرنا +
اِنْہِزام (ع) ٹوٹ جانا۔ شکست کھانا ہَزْم مادہ
اِنْقِباض (ع) سمٹنا۔ سُکڑ جانا۔ قبض مادہ
اِنْبساط (ع) پھیلنا۔ فراخ ہونا۔ گستاخی
اِنْکسار (ع) ٹوٹ جانا۔ شکست ہونا۔ گرانا
عاجزی۔ خواری
اِنْقلاب (ع) اُلٹا ہونا۔ پلٹا کھانا۔ برگشتہ ہونا
اِنتباہ (ع) اطلاع۔ بیداری۔ آگاہی نبہ مادہ
اِنتقام (ع) بدلہ لینا۔ کینہ کشی۔ نقم مادہ
اِنتساق (ع) انتظام۔ ترتیب۔ نسق مادہ
اِنصراف (ع) پھرنا۔ لوٹنا۔ مڑنا صرف مادہ
اِنْتزاع (ع) چھیننا۔ اتار لینا۔ اکھاڑنا۔ اکھڑ
جانا۔ نزع مادہ +
اِنفعالات مترادفہ پے درپے آنے والے اثر

ایک دوسرے کے موافق تاثرات +
انحاءِ شتّٰی (ع) متفرق طریقے۔ مختلف اقسام
جمع نحو شتّٰی جمع شتیت متفرق۔ مختلف +
اَنْداد (ع) چیزیں باہم مشابہ۔ ایکدوسرے کے
موافق نِدّ مفرد مقابل ضد +
اَنْباز (ع) شریک +
اَنْباشتن (ف) پاٹنا۔ بھرنا۔ پُر کرنا +
اَنام (ع) مخلوق۔ تمام خلقت +
اِنّی لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَا اَنْ
تُفَنِّدُوْنَ۔ تحقیق میں
البتہ پاتا ہوں بُو یوسف کی اگر تم مجھے بیعقل نہ کہو
اِنْشَاءَ اللّٰہُ الْوَدُوْدُ۔ اگر چاہا اللہ دوست نے +
اَوْصِیاء (ع) جمع وَصِیّ وہ شخص جس کو کسی امر
کی بابت مرتے یا سفر میں جاتے وقت وصیت
کیجاوے +
اَوْضاع (ع) حالات۔ اطوار وضع مفرد +
اولیائے دولت (ع) سلطنت کے دوست
ارکان سلطنت +
اَوْرنگِ دارائی (ف) تخت بادشاہی
اَوْج (ف) بلند۔ جانب بلند۔ درجۂ بلند
اُوزبکیہ (ت) وہ جو اُوزبک قوم سے ہو اوزبک
ترک میں ایک قوم مشہور ہے اوز (کسی سے
نہ دبنے والی قوم) بیگ (سردار) سے مرکب ہے
یعنی کسی سے نہ دبنے والی سردار قوم
اُدَانی (ع) جمع آنیہ اور آنیہ جمع اِناء بمعنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برتن +
اَوۡلَادُنَا اَکۡبَادُنَا - اولاد ہماری جگر ہمارے ہیں
اَوۡجَزۡتُ ذِکۡرِیۡ وَفِی الۡاِیۡجَازِ فَائِدَۃٌ -
وَلِلۡکِرَامِ مِنَ التَّطۡوِیۡلِ تَصۡدِیۡعٌ -
مختصر کیا ہے میں نے ذکر اپنا اور اختصار میں فائدہ
ہوتا ہے - اور بزرگوں کا سخن کے دراز کرنے سے
سر دکھاتا ہے +

اِہۡمَال (ع) دیر کرنا - کسی چیز کو یونہی چھوڑ دینا
اَہَالِئے جَانِبَین (ع) دونو جانب کے لوگ
اِہۡتِزَاز (ع) ہوا کا چلنا - ہلنا - خوش ہونا -
ہز مادہ -
اِیشک آقاسی باشی (ت) داروغۂ دیوانخانہ
ایشک (صحن) آقاسی باشی (سردار) +
اِیفَائے نَذۡر (ع) پورا کرنا عہد و پیمان کا نذر
وہ عہد جس کا پورا کرنا اپنے اوپر لازم کیا جائے
کہ مثلاً اگر یہ بات ہوگئی تو روزہ رکھونگا - یا کسی فقیر
کو کھانا کھلاؤنگا وغیرہ +
اِیتِلَاف (ع) باہم اُلفت اور محبت کرنا - ایک
دوسرے سے ملنا جلنا الف مادہ +
اِیثَار (ع) سخاوت کرنا - غیر کو اپنے اوپر پسند
کرنا اثر مادہ +
اِیصَال (ع) پوہنچانا - ملانا - وصل مادہ +
اِیَالت (ع) حکومت - سیاست ولی مادہ +
اِیل (ت) بیائے مجہول خانہ بدوش قوم - جماعت
لوگ - دوست - تابعدار - ایلات جمع +

اِیوان (ع) محل - بڑا دالان - ایوانات
آواوین جمع +
اَیتَام (ع) جمعِ یتیم وہ بچہ جس کا باپ فوت
ہوگیا ہو -
اَیمَانِ مُغَلَّظہ (ع) قسمیں سخت ایمان
جمعِ یمین قسم +

بابُ الباء

بَان (ف) ہوائی - جس میں بارود بھر کر آگ
دیدیتے ہیں اور وہ تیر کی طرح سیدھی دشمن کی
فوج میں جا چھوٹتی ہے بان در اصل بمعنے تیر -
یاوہ پیما (ف) بیہودہ بکنے والا - بیفائدہ کام کرنیوالا
بَارۂ خِذلان و طُغیان (ف ا ع ا - ۳) ٹکڑا گھوڑا
رسوائی اور سرکشی کا +
بُأس (ع) خوف - رعب - سختی +
بایست (ف) لیاقت - احتیاج - انتظام
انسان کی لازمی چیزیں بازیافت کردن -
خریدنا - حاصل کرنا - بازیافت محصول +
بازخواست کردن (ف) طلب - جستجو کرنا
گرفت کرنا - واپس لینا +
باستانی آثار (ف ا ع ۲) قدیمی نشانات - پرانے
کھنڈرات +
بادام کشتی (ف) حلقۂ کشتی +
باد افراہ - باد فراہ (ف) سزا +
باشی (ت) سردار - افسر - امیر +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بارز (ع) ظاہر۔ نکلا ہوا۔ بُروز نکلنا۔ ظاہر ہونا
بارِقہ (ع) چمکنے والی بجلی۔ چمکدار تلوار۔ روشنی
بالمساوات و بالمصافات۔ (ع) برابری
اور صفائی سے۔ برابری اور دوستی کے رو سے
بالارث والاستحقاق (ع) ورثہ اور استحقاق
کے رو سے استحقاق حقدار ہونا +
بالمشافہہ (ع) روبرو۔ سامنے۔ منہ در منہ
بالمرہ (ع) یکبارگی۔ یکدفعہ +
بالآخرہ (ع) آخرکار۔ انجام کار +
پائے نام (ف) نیچے نام کے +
پا۔برجا (ف) ایک جگہ قائم رہنے والا۔ محکم۔
ہمیشہ۔ باقی۔
پا انداز (ف) وہ بچھونا جو آمدورفت کی جگہ دروازہ
پر بچھاتے ہیں +
پائے دو اسپہ رفتن (ف) شتابی چلنا۔
دو اسپہ شتابی۔ جلدی +
پایۂ نازل (ف ع) مرتبۂ پست۔ اُترا ہوا درجہ
نیچے کا درجہ +
پنچچی (ت) محاسب منشی۔ صدر قانونگو +
بث (ع) ظاہر کرنا۔ پھیلانا مشہور کرنا۔ اٹھانا
بحرِ ساوہ (ع) ساوہ عراق عجم میں ایک شہر ہے
وہاں ایک دریا قدیم زمانے سے نہایت جوش اور
بہت طغیانی سے بہتا چلا آتا تھا۔ جو اطراف کے
ملکوں کو ضرر پہنچاتا تھا۔ سردارِ عالم صلے اللہ علیہ
وسلم کی ولادت باسعادت کی برکت سے اُس کا وہ

جوش فرد ہوگیا اور پانی اُتر گیا۔
بحرِ نوال (ع) دریا بخشش کا۔ احسان کا +
بخرد (ف) دانا۔ ہوشیار +
پختہ کاری (ف) تجربہ کاری +
بدرہ (ف) اشرفیوں یا روپیوں کا توڑہ یا تھیلی +
بدسگالی (ف) بداندیشی۔ بدخواہی۔ دشمنی +
بذل (ع) بخشنا۔ دینا۔ ہارنا۔
برج (ع) بلند عمارت۔ محل بروج مفرد +
برگ و نوا۔ برگ و ساز (ف) اسباب۔
سامان۔ توشہ +
برأی العین (ع) بچشم دید۔ آنکھوں کے سامنے
آنکھوں سے دیکھتے +
بریدان (ع) پیغام پہنچانیوالے۔ قاصد برید مفرد
بُروز (ع) نکلنا۔ طلوع کرنا۔ ظاہر ہونا بارز
اسکا اسم فاعل ہے +
بُروت (ف) موچھ +
برخوردن (ف) ملاقات کرنا۔ نفع اٹھانا۔
برخورد ملاقات +
برجیس (ع) ستارۂ مشتری جس کو قاضیِ فلک
بھی کہتے ہیں۔
برلاس (ف) ترکوں میں ایک قوم ہے۔
برلاس جوان اور بہادر کو بھی کہتے ہیں +
بروفق (ف ع) موافق۔ مطابق +
برہانِ انی (ف) وہ دلیل ہے جو واقعی وہ اپنے
دعوے کی دلیل ہو جیسے کہیں۔ اس کو منجار ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے۔ کیونکہ اِس کے اَخلاط مُتعفّن ہیں بُرہان
اِنّی وُہ دلیل ہے کہ وہ صرف مستدل (دلیل لانے
والے) کی سمجھ ہی میں دلیل ہو نہ کہ واقع میں بلکہ واقع میں
اسکا عکس ہو جیسے کہیں۔ اِس کے اخلاط میں تعفّن
ہے کیونکہ اس کو بُخار ہے۔ ظاہر ہے کہ مستدل گو یہاں
تعفن پر بُخار کو دلیل لایا ہے لیکن واقع اور حقیقت
میں بُخار تعفّن کی علت نہیں بلکہ مُعاملہ برعکس ہے،

برآشفتن (ف) ناراض ہونا۔ خفا ہونا ✤

پرداختن (ف) فارغ ہونا۔ خالی کرنا۔ مشغول
ہونا۔ تمام ہونا ✤

پَرّہ زدن (ف) صف بندی کرنا۔ کسی چیز کے
ارد گرد حلقہ ڈالنا تاکہ نکل نہ سکے۔ پَرّہ حلقہ لوگوں
کا۔ صف ✤

پرستار (ف) نوکر۔ خادم۔ فرمانبردار ✤

پرخاش (ف) جنگ۔ دشمنی ✤

پرچم رایاتِ گلگوں پرند (ف اع ۲ ف ۳)
سرخ ریشمی چادر والے جھنڈوں کا پرچم پرچم وہ پہاڑی
گائے کی سیاہ دم یا سیاہ ریشم جو جھنڈے کے سرے پر باندھ
دیا کرتے ہیں پرند چادر ✤

برزگر (ف) کھیت میں بیج بکھیرنے والا کسان

پژوہش (ف) ڈھونڈ۔ تلاش ✤

بَسطت (ع) فراخی۔ کشادگی ✤

بسند کردن (ف) کفایت کرنا۔ کافی ہونا ✤

بَسالت (ع) شجاعت۔ دلیری ✤

بَساتین (ف) جمع بُستان جو مخفف بوستان

ہے۔ باغ۔ فارسی دان اِس کی جمع اپنے تصرف
سے عربی وزن پر لائے ہیں جیسے خوان کی جمع
خوانین اور فرمان کی فرامین لاتے ہیں ✤

بَسیط (ع) جس کے اجزا نہوں مرکب وُہ
جس کے اجزاء ہوں ✤

بسیار جُزئی (ف) بہت ہی قلیل المقدار۔ بہت
تھوڑی سی ✤

پسِ ماندہ ایست ایامِ ہجر سست و لیالی
بے فجر (ف ع) ہمارے پیچھے مخالفت ہے ایامِ جدائی
کی اور راتیں بے فجر ہیں یعنی دراز ✤

پُشتارہ (ف) مخففِ پُشتوارہ بوجھ جو پیٹھ پر
اُٹھا کر لیجائیں۔ گٹھا۔ بھری۔ پُولا ✤

بَطالت (ع) بیکاری۔ دلیری ✤

بِعَونِ اللّٰہِ المُعین۔ ساتھ مدد اللہ مدد کرنے
والے کے ✤

بغی۔ بغاوت (ع) سرکشی بیفرمانی ✤

بِفَضلِ اللّٰہِ وَعَونہٖ اللہ کے فضل اور اُس
کی مدد سے ✤

پُف کردن (ف) پھونک مارنا کسی چیز پر ✤

بَقِیّۃُ السَّیف (ع) وہ کچھ تھوڑے سے لوگ
جو تلوار سے بچکر باقی رہ گئے ہوں ✤

بُنہ (ف) رخت۔ اسباب۔

بندوق بردوشان (ف) کندھے پر بندوق
رکھنے والے سپاہی ✤

بَنادِر (ف) جمع بندر۔ سمندر کا کنارہ۔ یا وہ شہر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو سمندر کے کنارہ پر ہو +

بَنان (ع) انگلیوں کے پور۔ کبھی انگلیاں اور ہاتھ بھی مراد ہوتے ہیں بنانہ واحد +

بُوم (ف) اُلّو۔ زمین +

پُورِ آزر (ف) بیٹا آزر کا یعنی ابراہیم ع جو لقب خلیل سے مشہور ہیں +

بَہرام (ف) نام بادشاہِ عراق۔ نام ستارۂ مریخ جو پانچویں آسمان پر روشن ہے +

بہار خانہ (ف) بتخانہ شوالہ۔ مندر +

بَہمَن (ف) نام بادشاہ اور شمسی مہینے کا نام جو تقریباً پھاگن سے ملتا جلتا ہے +

بَہجت (ع) خوشی۔ خوبی +

پھل کھیتی (ھ) پھلدار درخت پیداوار کھیتی +

بِہروزی (ف) خوش نصیبی۔ خوش اقبالی کامیابی

بے شائبہ (ف اع ۲) بغیر آمیزش کے خالص بے شبہ +

بے حد و مَر (ع۔ف) بے شمار بحر۔ شمار +

بے ہمال (ف) بے مثل۔ بے مانند۔ لاشریک

بے اندامی (ف) بے ادبی۔ بے شرمی +

بے دَولتی (ف) نا قابلیت۔ بدبختی بیدولت بداقبال۔ ناقابل +

بے توانی (ف اع ۲) بغیر سستی کے۔ فوراً

بے دستوری (ف) بغیر رخصت کے۔ بے اجازت

بَیتُ القصیدہ (ع) شاہ بیت یعنی وُہ بیت جو قصیدہ کے تمام بیتوں سے عمدہ بیت وُہی ہو۔

بَیتُ الشَّرَف (ع) خانہ شرافت کا یعنی وُہ برج جس میں ساتوں ستاروں میں سے کسی ایک کو عظمت اور ترقی حاصل ہو پس آفتاب کا خانۂ شرافت برج حمل اور قمر کا ثور۔ مشتری کا سرطان زہرہ کا حوت۔ عطارد کا سنبلہ۔ مریخ کا جدی زحل کا میزان ہے کہ ان میں جب وہ ستارے آتے ہیں رونق اور ترقی پاتے ہیں +

بُیُوتات (ع) بیوت کی جمع اور بیوت بیت کی جمع ہے بہت سے گھر شاہی مکانات۔ اسباب

بَینُونَت (ع) جدائی۔ مفارقت۔ غیریت۔ تباین

مُبایَنَت (ایک دوسرے سے علیحدہ ہونا) اسی سے ہے +

بَیرَق (ت) فوجی جھنڈا +

بَینَ یَدَیہِ (ع) درمیان اس کے ہاتھوں کے آگے اس کے +

بِئسَ البَدَل (ع) بُرا بدلہ۔ بُرا عوض +

بیجک (ھ) بہی کھاتہ جس میں ساہ اپنا لین دین یادداشت کیلئے لکھ چھوڑتا ہے +

پیشگاہ (ف) وہ فرش جو بادشاہوں کے تخت یا امیروں کی مسند کے آگے بچھایا جاتا ہے۔ مجلس کا چبوترہ۔ صحن

پیش نہاد (ف) ارادہ۔ منظورِ خاطر +

پے غارہ (ف) ملامت۔ طعنہ۔ سرزنش +

پیوستہ (ف) ہمیشہ۔ متواتر +

پیدائی گرفت (ف) روشن ہوا۔ واضح ہوا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیرایہ (ف) آرائش - زیور - لباس

پینتولہ (ف) گوشہ - آنکھ کا کویہ - حوض ٭

پیرامون - پیرامن - گرداگرد - چاروںطرف

پیشواز - استقبال - استقبال کرنیوالا ٭

باب التاء

تازی نژاد (ف) عربی نسل کا - عرب کی اصلکا

تاسیس (ع) بُنیاد رکھنا - محکم اور مضبوط کرنا اُس (بنیاد) مادہ ٭

تبختر کنان (ع اف ۲) مٹکتے ہوئے - لچک لچک کر چلتے ہوئے ٭

تباہ پیچی (ف) بدنیتی - برائی کا قصد - حق تلفی کا ارادہ ٭

تباین - مُباینت (ع) ایک دوسرے سے علیحدگی - غیریت ٭

تباعُد (ع) ایک دوسرے سے علیحدگی - دوری

تجرد گزین (ع اف ۲) تنہائی پسند - گوشہ نشین

تجدید (ع) ازسرنو کام کرنا - نیا بنانا ٭

تحویل (ع) انتقال - سپردگی ٭

تحیۃ (ع) تحفہ - سلام ٭

تحت الثرا ے (ع) نیچے زمین کے یعنی نہایت ہی نیچے - بہت ہی پست ثری نمدار زمین

تحت الاقدام (ع) قدموں کے نیچے -

تحف (ع) جمع تحفہ - ہدیہ - سوغات

تخم چشم (ف) ڈیلا آنکھ کا جو اُسمیں گردان ہے

تخت روان - تخت رونده (ف) ایک قسم کا تخت ہوتا ہے کہ بادشاہ اُسپر بیٹھ جاتا ہے کہار اُس کو جہان جانا ہو اُٹھا کرلے جاتے ہیں - حضرت سلیمانؑ کا تخت - آسمان بنات النعش - گھوڑا خوش رفتار ٭

تختہ بند (ف) وہ چھوٹی سی چپٹی لکڑی جو ٹوٹی کلائی پر باندھ دیتے ہیں ٭

تخمیر (ع) گوندھنا - خمیر کرنا - طبیعت - پیدائش

تدمیر (ع) ہلاک کرنا - ہلاکت میں ڈالنا دھماڈ

تدویر - (ع) گرداگرد پھرنا - چھوٹا آسمان جو اور آسمانوں کے بیچا بیچ واقع ہے

تذلل (ع) ذلت - اپنے آپ کو ذلیل بنانا ٭

تذکرۃ البُلہا (ع) احمقوں کا تذکرہ بُلہا جمع بلیہ - نادان - احمق ٭

ترجمان (ع) معرب ترزبان - فصیح - خوش تقریر - وہ شخص جو ایک زبان کا ترجمہ دوسری زبان میں کرے ٭

ترجیع بندی - ہر ایک غزل کے آخر کوئی ایسا معین بند - (بیت) مکرر لے آنا جو اُس غزل سے وزن میں متفق اور قافیہ میں مختلف ہو نیز معنے ماقبل سے تعلق بھی رکھتا ہو جیسے ترکیب بندی میں تعلق نہیں ہوتا

من ساکن خاک پاک عشقم ٭ نتوانم ازیں دیار برگشت

بیچارگی است چارۂ عشق ٭ دانی چہ کنم چو یار برگشت

بنشینم و صبر پیش گیرم ٭ دُنبالۂ کار خویش گیرم

ترشح سحاب (ع) ٹپکنا ابر کا - برسنا ابر کا

ترفیۂ حال (ع) آسودہ کرنا حال کا - آرام و

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

راحت پہنچانا۔

تراکمِ افواجِ نِقَم (ع) مصائب کی فوجوں کا تہ بتہ ہو جانا نِقمہ (انتقام۔ مصیبت) واحد نِقَم

تُرابُها اَطیبُ مِن نَسیمٍ وَمَاءُوهَا اَلطَفُ مِن تَسنیمٍ مٹی اُسکی بہت خوشبودار ہے بادِ نسیم سے اور پانی اُس کا نہایت ہی صاف ہے تسنیم سے۔ نسیم وہ ہوا جو پھولوں کے درمیان سے ہو کر چلے تسنیم بہشت میں ایک نہر ہے جس کا پانی بہت مصفّا ہے +

تَرَدُّد (ع) آمد و رفت کرنا۔ پھرنا۔ دو دلہ ہونا فکر و اندیشہ وقائع نعمت خاں کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ لفظِ قفا وغیرہ کے قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں تردّد سے مراد لواطت ہے جو لوطیوں کی اصطلاح ہے +

تسبیح (ع) خدا کو پاکی سے یاد کرنا۔ سبحان اللہ سبحان اللہ کہنا +

تسدیدِ راہ (ع اف ۲) رستہ روکنا۔ راہ بند کرنا

تسویۂ صفوف (ع) صفوں کو سیدھا اور درست کرنا +

تسخیر (ع) مطیع اور فرمانبردار کرنا سخر مادہ

تشریف (ع) بزرگی اور عزت دینا۔ خلعت جو عزت دینے کیلئے کسی کو مرحمت کیجائے +

تشییدِ ارکانِ موالات (ع) دوستی کے امور کو محکم اور مضبوط کرنا صفحہ ۱۲۸ کی آخری

سطر میں تشیید کا نشیبا بنا ہوا ہے +

تشفّع (ع) سفارش کرنا +

تصدیع (ع) کسی کا سر دکھانا سردردی پہنچانا۔ تکلیف دینا +

تغییر۔ (ع) پھیرنا۔ کر دینا۔ صبر مادہ +

تصریف (ع) پھیرنا صرف مادہ +

تصلّف (ع) لاف زنی۔ گپ شپ +

تصرّف (ع) پھرنا۔ کسی چیز پر قابض ہونا۔ قبضہ +

تصاحُب (ع) باہم رفاقت کرنا۔ کسی اور کو اپنے ساتھ لینا +

تصاعُد (ع) اوپر چڑھنا۔ کسیکے بالمقابلہ ترقی کرنا +

تصدّقت شوم (ع اف ۲) میں تجھ پر قربان جاؤں ت اس میں خطاب کی ہے +

تطییبِ قلب (ع) تفریحِ دل۔ دلکو خوش کرنا

تطاوُل (ع) دست درازی ظلم۔ گردنکشی

تعریک (ع) گوشمال دینا۔ پنچے دیکر خوب رگڑنا۔ ملنا +

تعب (ع) رنج۔ مشقت +

تعدّی (") حد سے گذرنا۔ ظلم و ستم +

تعلّقی (") تعلق دار۔ نوکر۔ چاکر +

تعالیٰ شانہٗ وَتبارک سُلطانہٗ بلند ہے شان اُسکی اور مبترک ہے سلطنت اسکی

CC-0, In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تفاوت و توفیر (ع) کمی وبیشی +
تفویض (ع) سونپنا - سپرد کرنا +
تفریح (ع) خوشحالی - گنجائش - سیر و تماشا
تفقدات (ع) جمع تفقد دلجوئی - شفقت - غم خواری +
تفسیدن (ف) گرم ہونا - تپنا +
تقبیل قواعد سریر (ع) تخت کے پایوں کا چومنا +
تقلیل زحمات (ع) کم کرنا سختیوں تکلیفوں کا
تقاوی (ع) وہ سرکاری نقد روپیہ جو غریب کسانوں کو زراعت کی ضروریات میں خرچ کرنیکے لئے بطور قرض دیا جائے -
تکسّر (ع) شکستہ ہونا - ٹوٹ جانا +
تکثیف (ع) کثیف یعنی موٹا بنانا - اکٹھا کرنا
تکاپو (ع) دوڑ دھوپ +
تلواسہ (ف) اضطراب - بے چینی - غم
تلنگانہ (ہ) ملک ہند میں دکن کے قریب ایک ریاست کا نام ہے - جس کا دار السلطنت حیدر آباد ہے +
تلبّس (ع) پوشاک پہننا - پوشیدہ ہونا +
تلفیق (ع) اکٹھا کرنا - ترتیب دینا - جوڑنا
تلألؤ « « چمکنا - روشن ہونا +
تلاطم « « دریا کی لہروں کا باہم ٹکرانا - ایک دوسرے کو تھپیڑ لگانا +

تمرّد گزیں (ع ف ۲) سرکشی پسند +
تمشیت (ع) چلانا - جاری کرنا - رواج دینا مشی مادہ +
تمکین (ع) جگہ دینا - عزت دینا +
تمجید (ع) بزرگی دینا - بزرگ بنانا مجد مادہ +
تماشا مفت از کیسہ رفتن (ع - ف) مراد بدن سے جان کا مفت جاتے رہنا -
تمام عیار (ع) نہایت کھری - بہت خالص
تناور (ف) جسم دار - قد آور +
تنومندی - (ف) طاقت مندی - قد آوری +
تناہی (ع) محدود ہونا - انتہا رکھنا - ختم ہونا +
تنمّر (ع) چیتے کی طرح غضبناک ہوجانا - چیتے کی سی طبیعت دکھلانا - ڈرانا نمر (چیتا) مادہ +
تنصیف (ع) نصف یا نصف کرنا +
تنقیہ امضائے فصول (ع) بیانات گزرانے کا تصفیہ یعنی تفصیل +
تنگنائے (ف) تنگ کوچہ - تنگ جگہ +
تندر (ف) رعد - بادل کی گرج +
تومان (ف) دس ہزار - بیس روپے - ایران کا رائج الوقت دینار +
توتیا (ف) سرمہ - نیلا تھوتھا +
توامان (ع) تثنیہ توأم - دو ہمزاد لڑکے یعنی وہ دو لڑکے جو ایک ہی حمل سے پیدا ہوئے ہوں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

توجبہ سیلاب جیسے رو اور ہٹ گئے ہیں *

تواچی (ف) نقیب ۔ چوبدار *

تواترِ اشقام (ع) پے درپے اُترنا بیماریوں کا

تہلیل (ع) لاالٰہ الا اللہ کہنا *

تہنیت (ع) مُبارکباد کہنا ہنا ئے مادہ *

تہوّر (") مردانگی ۔ بے باکی *

تیغ بنداں (ف) سپاہی لوگ *

تیرہ بخت (ف) بدبخت *

تیز دستاں ۔ چالاک ۔ ہوشیار ۔ چور *

تیار (ف) آمادہ ۔ زر تولنے کا کانٹا *

تیمارداری (ف) غمخواری ۔ خدمت گذاری *

بابُ الثّاء

ثروت (ع) دولت ۔ نعمت ۔ کثرتِ مال *

ثریا (ع) کھتیاں جو باہم ملے ہوئے چھ ستارے ہیں *

ثعابین (ع) جمع ثعبان اژدہا ۔ بڑا سانپ *

ثغور (ع) جمع ثغر سرحد ملک *

ثمود (") نوح ع کی نسل سے ایک شخص تھا جس کی اولاد قومِ ثمود کہلاتی تھی جو حضرتِ پیغمبر صالح ع کی اونٹنی ذبح کر دینے کے سبب آگ کے عذاب سے ہلاک ہوئی *

ثمین (ع) قیمتی ۔ گراں قیمت ثمن قیمت *

ثوابت (ع) وُہ ستارے جو اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرتے ۔ ایک ہی جگہ ثابت اور قائم رہتے ہیں اور سیارات ہمیشہ گروش ہی میں رہتے ہیں *

بابُ الجیم

جاندارو (ف) تریاق ۔ انوشدارو جو ایک مُقوی اور مفرح مرکب معجون ہوتی ہے *

جانکاہی (ف) جان جوکھوں ۔ جان کی تباہی

جامۂ واقوی وجامۂ فتاحی (ف ۔ ع) وہ کپڑا جو جنگ میں زرہ کے نیچے پہن لیتے ہیں

جامِ جہان نما (ف) کیخسرو نے یہ ایک پیالہ تیار کرایا تھا جس کے ہندسے خطوط و دوائرسے دنیا کے آئندہ حالات معلوم کر لیتے تھے *

چاپار (ف) قاصد ۔ ایلچی ۔ سفیر *

چار آئینہ (ف) ایک جنگی پوشاک ہوتی ہے ۔ جو بدن کی حفاظت کے لئے مخمل یا بانات میں لوہے کے چار تختے سی کر پہن لیتے ہیں *

چار دیوار خانہ (ف) وہ محفوظ گھر جس کے چاروں طرف دیوار ہو ۔

چارسو (ف) بازار ۔ چوک ۔ چوراستہ ۔ چوہٹہ

چاک زدن (ف) پھاڑ ڈالنا *

جبل (ع) پہاڑ جبال جمع *

جبہہ (") پیشانی ۔ متھا ۔ جباہ جمع *

جُبن (") بُزدلی *

جدول (ع) نہر ۔ وہ چھوٹی کھیت کی نالی جس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے ذریعہ کھیت کو پانی ملے اور وہ دراز سے
خطوط جو کھیت کی نالیونکی مانند کاغذ یا کتاب
پر کھینچیں جداوِل جمع +
جِدّ کاری (ع ا ف ۲) کوشش - کام کی سعی
جَدیدان (") دن اور رات -
جَرِیدہ (ع) دفترِ حساب - فردِ حساب جَرایِد
جمع +
جَراد (ع) ٹڈی دَل جَرادہ مُفرد +
جَرِیب کَش (ف) وہ شخص جو زمین کے پاپنے
پر معین ہو جریب وہ زنجیری جس سے زمین کی پیمائش کیا
کرتے ہیں معربِ گریب +
چَرچی باشی (ت) ہراول فوج کا سردار -
سپہ سالار +
جَزَعِ مُشکول (ع) شکمونکی بے صبری پیٹون
کی گھبراہٹ +
جِزیہ (ع) وہ ٹیکس جو بادشاہانِ اسلام رعایائے
کفار پر تجویز فرماکر اُن کے مال و جان کی حفاظت
کے ذمہ وار ہو جاتے ہیں - اور نام اُن کا ذِمّی
رکھتے ہیں اُس وقت سے وہ مسلمانون کی طرح
ہمیشہ بابت اسلام مخالفین کے حملے سے بچے رہتے
ہیں +
جَسارت (ع) دلیری چُستی - چالاکی +
جِسر (ع) پُل - قدآور اونٹ - جُسور جُسُر
جمع +

چگونگی (ف) کیفیت - حالت +
جَلادت (ع) دلیری - چالاکی جلد مادہ +
جَلالت (") بزرگی - شرافت +
جَلب - (") کھینچنا - کشش جَلَب نفع - فائدہ
چَلو - (ت) گھوڑا دوڑانا - کوتل گھوڑا - باگ گھوڑے کی
جِلوہ (ع) اپنی خاص طرز دکھانا - اپنی زیبائش
لوگوں پر ظاہر کرنا +
جمعبندی (پٹواری چوتھے سال ہر ایک گاؤں کے کل
جمع کا مل مال گذاری بلا کمی و بیشی +
جُمجُمہ (ع) سر کی کھوپری - کنوان جو شورستان
میں ہو جَماجِم جمع +
جُمدۃ المُلک (ع) ملک کا سردار - بزرگ
جُمدہ بزرگ - بلند - ٹیلہ +
جُمہور (ع) لوگون کا بڑا جتھہ - بڑا گروہ جَماہیر
جمع +
جَمادات (ع) وہ بے جان چیزیں جو نباتات کے
سوا ہوں جیسے پتھر وغیرہ جماد واحد +
جَنَاح (ع) بازو - لین ڈوری جس کو ہراول
اور مقدمۃ الجیش کہتے ہیں اَجنِحہ جمع +
جَنَب (ع) مقابلہ - پاس - پہلو - کنارہ +
جَنان (") دل جِنان جمع جَنّت - بہشت +
جُنُود (") جمع جُند - لشکر - سپاہ +
چَنار (") بہت بڑا بے پھل درخت ہوتا ہے
جس کے پتے ہاتھ کے پنجے کے مشابہ ہوتے ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور رات کو اس سے آگ برستی ہے +

جُوق (ت) بواو معروف و مجہول - فوج - گروہ جماعت +

جُوال (ع) مُعرب گوال - غلہ کی چھٹ جسکو گون - بوری وغیرہ کہتے ہیں اور گدھے یا خچر پر لادکر شہروں میں لے آتے ہیں

جَوزا (ع) آسمان کا ایک بُرج ہے گویا وہ دو لڑکے برہنہ ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں اصل میں جوزا وہ سیاہ بکری ہے جس کا شکم سفید ہو - تو جیسا کہ ایسی بکری گلہ میں ممتاز ہوتی ہے ویسا ہی یہ بُرج زیادہ روشن ہونیکی جہت سے مُمتاز ہے لہذا اس نام سے موسوم ہے +

چہار شنبگ گوہر (ف) سے مراد مال - جان عزت - دین +

چہار صدی (ف) نام عُہدہ +

جَیشِ اَبرَہہ (ع) ابرہہ کا لشکر - اثبات ابرہہ میں اس کا ذکر ہو چکا ہے -

باب الحاء

حاملانِ اَعلام (ع) اُٹھانیوالے جھنڈونکے

حَاشَا وَ کَلّا پناہ بخدا اَستَغفِرُاللہ رَبِّی وَ اَتُوبُ اِلَیہِ گناہ کی مغفرت مانگتا ہوں میں خدا پاک سے اپنے اور متوجہ ہوتا ہوں میں طرف اُسکی +

حارس (ع) نگہبان - پہرہ دار - محافظ

حَبّہ (ع) دانہ - رتی حبات حبوب جمع +

حِبالہ (") دام - رسی کا جال حبائل جمع +

حِجارہ (") جمع حجر - پتھر +

حِدّت (") تیزی - تندی +

حدِّ حُسام (ع) دھار تلوار کی تیزی تلوار کی +

حَدس - (") فراست - دانائی +

حِرَف - (") جمع حرفہ پیشہ - کسب

حَربہ - (") چُھرا - خنجر - کوڑا حربات - حِراب جمع +

حِرمان (ع) ناامیدی - ناکامیابی - محرومی

حِراثت (") زراعت - کاشتکاری +

حَرَمَین (") دو حرم کعبۃ اللہ و روضۂ رسول اللہ یا مکّہ معظمہ و مدینہ منورہ زادہما اللہ تعالی شرفاً و تعظیماً

حَزم - حزامت - (ع) ہوشیاری - خبرداری چُستی +

حِسبَۃً لِلّٰہِ - اللہ سے ثواب و اجر کی امید پر - محض خدا کے واسطے +

حَصافت (ع) محکمی مضبوطی - استواری +

حُضّار (ع) حاضرین حاضر کی جمع ہے +

حَضیض (ع) پستی - پست جگہ - گڑھا +

حَطب (ع) لکڑی اَحطاب جمع +

حُطام (") ریزہ ٹکڑا - دنیا کا قلیل مال +

حق پژوہی (ع) حق طلبی - حق کی تلاشی +

حُقّہ (ع) جواہرات یا زیورات یا معجونات کا ڈبہ حُق - حقاق - حقق جمع +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حفاوت (ع) مہربانی۔ شفقت +

حَل و عَقد (") کھولنا باندھنا یعنی انتظام بندوبست +

حمل کردن (ع ف ۲) بوجھ لادنا۔ گمان کرنا ایک چیز کو دوسری چیز پر قیاس کرنا +

حَمَل (ع) بکروٹا۔ مینڈھا اور اس شکل کا آسمان میں پہلا بُرج ہے جس میں شرف آفتاب ہوتا ہے اور اس برج میں آفتاب کے آنیکا پہلا دن نوروز کہلاتا ہے۔ جو پارسیوں کا عید کا دن ہے

حَنظَل (ع) اندرائن کا پھل جو بہت ہی کڑوا ہوتا ہے۔ جس کو پنجابی میں تُماّں کہتے ہیں۔ حَناظِل جمع +

حُوت (ع) مچھلی حیتان جمع۔ اس شکل کا بھی آسمان میں ایک بُرج ہے جس میں مُشتری شرف پاتا ہے +

حَوالی۔ حَواشی (ع) کنارے۔ اطراف۔ گرداگرد حَواشی کے معنے خدمتگاروں کے بھی ہیں حاشیہ واحد اور حَوالی اصل میں حَوالے ہے۔ لیکن پارسی اپنے تصرف سے بیائے معروف پڑھتے ہیں +

حَوزہ (ع) احاطہ۔ وسطِ ملک۔ طرف۔

حَیثیت (") اعتبار۔ لحاظ۔ وضع۔ لیاقت

حِیلہ فروش۔ مکار۔ حیلہ گر۔ دھوکہ دینیوالا

حِیَل (ع) تدبیریں۔ مکر۔ حیلہ واحد

حِین (") وقت اَحیان جمع حین حوت

ہلاکت +

باب الخاء

خالقُ الکائنات (ع) پیدا کرنے والا مخلوقات کا +

خارقِ عادت (ع) معجزہ۔ کرامت۔ خوارِق جمع +

خاقان (ت) شہنشاہ۔ یہ شاہانِ چین اور ترکستان کا لقب ہوا کرتا تھا۔ اب ہر ایک بادشاہ پر اطلاق کر دیتے ہیں خواقین جمع

خالصُ الفُؤاد (ع) خالص اور صاف دل والا فُؤاد دل

خانمان بسبیلِ فنا دادگان (ع۔ ف۔ گھربار کو فنا کی راہ میں دینیوالے لوگ یعنی وہ لوگ جو اپنا گھربار تباہ کر چکے ہوں +

خَپہ کردن (ف) گلا گھونٹنا۔ بیچین کرنا

خِتامہ (ع) موم یا لاک وغیرہ جس سے مُہر لگائیں +

خُدیو (ف بیائے مجہول۔ مالک۔ بادشاہ یہ خُدا کا امالہ ہے۔ بسبب امالہ سے الف بھی یے ہو گئی تھی لہٰذا تخفیف کیلئے دوسری یے کو واو سے بدلا +

خُدُوک (ف) بواو معدولہ۔ پریشانی۔ غم خجالت +

خِداع (ع) فریب۔ دھوکا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خُذُوا اَسلِحَتَہُم لے لو ہتھیار انکے +

خرگاہ (ف) بڑا خیمہ اصل میں خرگاہ تھا۔ خربڑا۔ اس لفظ میں کراہیت تھی لہذا فتحہ کو کسرہ سے بدلا +

خُردۂ زر (ف) ریزۂ زر۔ زر کا ذرا سا ٹکڑا

خشرہ (ہ)

خَشِن (ع) سخت۔ کھردرا۔ موٹا +

خُشک بند (ف) ایک سفوف ہوتا ہے۔ جو زخم کو خشک کرکے فوراً اچھا کردیتا ہے +

خضراء (ع) سرسبز۔ ہرا بھرا +

خُضُوع (ع) فروتنی۔ عاجزی۔ انکسار +

خُطُورِ بال (ع) دل میں کھٹکنا یا گذرنا بال = دل +

خَطِیر (ع) شریف۔ بزرگ +

خفتانِ مروارید دُور (ف) چلتہ موتیوں کے سنجاف والا چلتہ ایک جنگی زرہ ہوتی ہے جس کو عربی میں جوشن کہتے ہیں +

خلیل (ع) گہرا دوست۔ یہ خدا کے پیغمبر ابراہیم ع کا لقب ہے۔

خَلُّوا سَبِیلَھُم (ع) چھوڑ دو راہ انکی

خِلال (ع) خصلتیں۔ حاجتیں خَلّت واحد بمعنے درمیان و بمعنے دوستان و دوستیاں خَلّ واحد

خِلاص (ع) سونا چاندی پھگلانیکی کٹھالی۔ خالص محبت +

خلعِ سلطنت (ع) اُتارنا سلطنت کا۔ یعنی چھوڑنا اُس کا +

خمولستان (ع و ف) گمنامی کا گھر۔ گمنامی کی جگہ +

خُنکیہا (ف) جمع خُنکی۔ خوشی۔ راحت خُنک خوش و خرم +

خُنک رو (ف) خوش رو۔ خوش چہرہ ہنس مکھ +

خِنگ (ف) گھوڑا اسفید سیاہی مائل +

خودداری (ف) اپنے آپ کو لغو حرکات سے بچانا۔ ہر طرح سے اپنی احتیاط رکھنا +

خوف پردازِ مہالک (ع۔ف) ڈر دور کرنیوالا ہلاکت گاہوں سے +

خواستہ (ف) مال۔ زر۔ اسباب

خوشترین وجہ (ف) عمدہ طریقہ۔ اچھا طرز اچھی روش +

خوانین (ت) جمع خان۔ رئیس۔ امیر۔ یہ لقب بادشاہانِ ترکستان کا بھی ہوتا تھا اور یہ جمع عربی وزن پر ہے کیونکہ فارسی دان بعض الفاظ کو عربی اوزان پر لے آتے ہیں۔ جیسے خواقین جمع خاقان۔ بساتین جمع بُستان وغیرہ

خیابان (ف) باغوں کے درمیان سڑک یا صحن +

خیرہ شدن (ف) حیران و متعجب ہونا سُست و سیاہ ہونا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باب الدال

داعیہ (ع) خواہش - ارادہ دواعی جمع

داد و ستد (ف) دین لین

دانت لِعزتہٖ القُرُومُ واستکانت لِھَیبتہٖ الترکُ والرُّومُ —
مطیع ہوئے اُس کی عزت کے بادشاہ اور جھکے اسکی ہیبت کے آگے ترکی اور رومی

دَبّاغی (ع) چمرنگی - چمڑا رنگنے کا پیشہ

دُثُور (ع) نیست ہونا - نشانات کا مٹ جانا

دَخمہ (ف) آتش پرستوں کا گورستان - وُہ ایک تہ خانہ سا ہوتا ہے جس میں مُردوں کو رکھکر آ جاتے ہیں

درخانۂ زین و کمان نشستن (ف) زین و کمان میں حد سے زیادہ مشغول ہونا سواری اور تیراندازی میں بہت شغل رکھنا

دُرُوب (ع) درے - دروازے - دَرب واحد

درخور - درخورد (ف) لائق سزاوار

در قفا (ف ا ع) پیچھے قفا پشتِ گردن جسے گدی کہتے ہیں

درمان (ف) علاج - دوا - صیغۂ امر بھی ہے بمعنے چھوڑ

دُرود (ف) رحمت

دریُوزہ گر (ف) بھیک مانگنے والا - گدا

درونی شمارہ (ف) اپنے باطن کا حساب
دل کا حساب

دُرج (ف) زیورات کا ڈبہ دَرَج جمع درج دَرج کاغذ - لپیٹ کا غذکی

درطےِ مصادقت نامہ (ع - ف) خالص دوستی والے خط کے ضمن میں

دَرمَنَہ (ع) ایک گھاس یا بوٹی ہے جو معالجات میں استعمال کیجاتی ہے - آگ اُس میں جلد بھڑک اُٹھتی ہے

دِرع (ع) زرہ جس کو جنگ میں پہن کر لڑتے ہیں - کرتہ دُروع جمع

دربند (ف) قلعہ - دروازہ - نام قلعہ و شہر جو شروان کے قریب ہے

دژخیم (ف) بدخصلت - بدخو - تندمزاج

دست نشان (ف) پودا اپنے ہاتھ سے لگایا ہوا - آدمی اپنے ہاتھ سے تخت پر بٹھلایا ہوا - گماشتہ - محکوم - تابعدار

دست آویز (ف) وسیلہ - بچاؤ کا ذریعہ - تمسک - سند

دست مُزد (ف) اُجرت - مزدوری -

دست رنج (ر) کسب پیشہ - ہاتھ کی مشقت اُجرت - مزدوری -

دستگاہ (ف) سرمایہ - اسباب - سامان

دست انداز (ف) مسند بچھانیوالے - ناچنے والا - تیرانداز - کینہ پرظالم - پیراک -

دستگیر کردن (ف) گرفتار کرنا - مشکیں باندھنا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دستان فروشی (ف) مکاری۔ حیلہ گری
دستِ سروری (") سرداری کی مسند یا تخت
دستوری (ف) رخصت۔ اجازت
دستمایہ (ف) سرمایہ۔ پونجی +
دست افراز (ف) ہاتھ کا اوزار۔ ہتھیار
دستبُردی (") غلبہ۔ قدرت۔ فتحیابی
نعمت۔ دولت +
دستہ (ف) آدمیوں کی جماعت اور ہر
چیز کا مجموعہ۔ مسخرہ۔ مضحکہ +
دگرگونگی (ف) حالت بدلنا۔ اور کا اور ہونا
تغیر +
دلشکری نمودن (ف) دلکو شکار کرنا۔ دام محبت
میں کسی کے دلکو پھنسانا۔ دل لُبھانا
دلسوز (ف) رحمدل۔ غمخوار۔ وہ جس کا دل
بیکسوں کے حال پر جلے +
دلآویز (ف) دلچسپ۔ دلپسند۔ مرغوب
دلپائی دادن (ف) حوصلہ دینا۔ دلجمعی کرنا
دم سردی مُفتریان (ف ا ع ۲) حسد یا ملامت
یا بُہتان۔ بُہتان باندھنے والونکا +
دمساز (ف) موافق۔ ہمدرد۔ غمخوار۔ ہمکلام +
دَمار (ع) ہلاکت اور اس کا معنے دماغ غلط ہے
دنائت (ع) کم ظرفی۔ کمینگی۔ سفلہ پن +
دناست (ع) میلاپن۔ ناپاکی۔ گندگی میل +
دندۂ کج (ف) پسلی +

دُودمان (ف) خاندان۔ کنبہ +
دولت خواہی (ع۔ف) خیر خواہی۔ قبال
خواہی +
دولت قاہرہ (ع) سلطنتِ غالب +
دوحہ ترکمانیہ (") ترکمانی درخت یعنی
ترکمانی خاندان ترکمان (مانند ترک ترکوں
میں ایک فرقہ ہے جو اُن سے گھٹیل دکرتبہ)
ہونیکی وجہ سے اِس نام سے موسوم ہے +
دوچار شدن (ف) ملاقات کرنا۔ روبرو ہونا
دوپشت (ف) دو نسو +
دوَل خارجہ (ع) بیرونی سلطنتیں دوَل
جمع دولت
دو اسپہ رفتن (ف) شتابی چلنا۔ دو
گھوڑوں پر نوبت بہ نوبت سوار ہونا تاکہ منزل
مقصود کو جلدی پہنچیں +
دہانہ (ف) دریا کا وہ کنارہ جہاں دریا جاکر
گرے۔ سرحد ملک +
دیو سار نامردُمی (ف) بیمروتی کی شیطنت
گاہ یعنی دُنیا +
دیجور (ف) سیاہ۔ رات سیاہ دلج (سیاہی)
ور (والا) سے مرکب ہے +
دیر مُسدس (ع) گنبد چھ گوشہ مراد
دُنیا +
دیر باز (ف) مدت دراز۔ زمانہ دراز +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیوافسانہ (ف) شیطانی بات +

دیدبانی (ف) حفاظت - جاسوسی - گھات میں بیٹھنا +

دیدِ سوادِ پیشانی (ف-ع) علامتِ پیشانی کا مشاہدہ یا شناخت +

دِیباچہ - دِیباج (ع) چہرہ - رخسارہ - خطبۂ کتاب جو بمنزلہ رخ یا رخسارہ ہوا کرتا ہے -

دِیباجتین تثنیہ دیباجیج - دیابیج جمع

دے (ف) ماہ ماگھ - دِی کل گذشتہ +

بابُ الذّال

ذخائر (ع) جمع ذخیرہ - جو چیز وقت پر کام آنیکے لئے جمع کیجائے +

ذِراع (ع) کلائی - گز کپڑا وغیرہ ناپنے کا اَذرُع جمع +

ذریعہ (ع) وسیلہ - دستاویز - خط ذرایع جمع

ذُروہ (") پہاڑ کی چوٹی - ٹیلہ - پناہ - ہر ایک بلند شے ذُریٰ جمع +

ذُکور و اِناث (ع) مرد اور عورتیں ذُکور جمع ذکر - نر اِناث جمع اُنثے مادہ +

بابُ الرّاء

راٹھور - چوہان - پوار (ھ) راجپوتوں میں ذاتوں کے نام ہیں +

راہبان (ع) جمع راہب - پادری - تارکِ دُنیا عیسائی رُہبان - رَہابین اس کی عربی جمع ہیں +

راتبہ ساز (ع ف ۲) روزینہ مقرر کرنے والا روزی پیدا کرنیوالا +

راہوار (ف) خوش رفتار - ہموار چال کا گھوڑا

راہگذار (") شارعِ عام - سبب - سوغات

راستی منش (ف) سچائی کی طبیعت یا عادت والا +

راہداری (ف) خوش رفتاری - راستہ میں آنے جانیوالے تاجروں سے محصول لینا - رہزنی

راسخ (ع) محکم - مضبوط +

رایان (ف) راج - رائے واحد +

راسِ اسپ (ف) ہندوستان کے بادشاہی دفتروں میں رواج تھا کہ اکثر چیزوں کے نام پر اُن کے مناسب الفاظ زائد کرتے تھے اور اُن سے عدد مراد لیتے تھے جیسے یک راس اسپ دو زنجیر فیل - سہ نفر آدمی - چہار دست باز - پنج قبضہ شمشیر - شش ڈور آہو وغیرہ +

رِباط (ع) مسافرخانہ - سرائے - طویلہ رِباط رسّی وغیرہ جس سے کسی چیز کو باندھیں - رُبُط جمع +

رَبَّنَا مَا خَلَقتَ هٰذَا بَاطِلًا - پالنہار ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے اِسکو بیکار ناحق

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً وَّ ھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا
اے رب ہمارے دے ہمکو اپنے پاس سے رحمت اور بنا
واسطے ہمارے ہمارے حال کی اصلاح +

رتق وفتق (ع) باندھنا۔ کھولنا۔ انتظام
بندوبست +

رُتبۂ سافل (") مرتبۂ پست۔ درجہ نیچا +

رَجمِ ابابیل (") پتھر پھینکنا ابابیل جانوروں
کا۔ قصہ اس کا اثباتِ ابرہہ کے نیچے مذکور
ہؤا ہے +

رِجال (ع) جمع رَجُل۔ مرد +

رُجحان (") جھکنا ترازو کے ایک پلڑے کا۔
زیادتی۔ فوقیت۔ غلبہ ترجیح اسی سے ہے +

رِخوہ (ع) نرمی۔ سستی۔ ایک بیماری بھی ہے
جو اعضا کو ڈھیلا اور سست کر دیتی ہے +

رَزین (ع) بھاری۔ گراں قیمت۔ گرامی قدر
محکم رزانت مضبوطی۔ گرانی +

رزمگاہ (ف) لڑائی کا میدان۔ معرکہ +

رَشمیانِ مخلوط (ع) ملے جلے نوکر چاکر +

رُسُل (ع) جمع رسول قاصد۔ پیغامبر۔

رَسائل جمع رِسالت پیغام +

رَشحہ (ع) ٹپکنے والا پانی۔ بوند۔ رشحات
جمع +

رَصَد (ع) نظرانہ رُصّاد گھات لگانیوالے
راصد واحد +

رَطبُ اللّسان (ع) تر زبان والا

رَغم (ع) ذلت۔ خلافِ مرضی +

رِفاہ (ع) تن آسانی۔ آرامِ جان۔ آسائش

رُفقہ از خدمِ قدم (ع) قدیمی خادموں میں
سے ہر وقت ساتھ رہنے والے قدم (ہر کام
میں آگے بڑھنے والا) بھی بجائے قدم ہو سکتا ہے

رِقیّت (ع) غلام ہونا۔ غلامی رِق غلام +

رَقَبہ (") گردن۔ غلام رِقاب جمع +

رَم دیدہ (ف) بھاگا ہؤا رم بھاگنا +

رَمق (ع) کچھ باقی جان جو میت میں ابھی ہو

رنجور (ف) بیمار۔ اصل میں رنج ور تھا تخفیفاً
جیم کو ضمہ دیکر واو کو ساکن کیا +

رُوحی فداہُ میری جان اُسپر فدا ہو جیو +

رَوائح (ع) جمع رائحہ۔ بُو۔ خوشبو +

روشن ستارگی (ف) اقبال مندی۔
سعادت مندی +

روز بازار۔ رونقِ بازار۔ بھینٹ جو بعض
قصبات میں ہر ہفتہ ایک بازار لگا کرتا
ہے جہاں سے گرد و نواح کے لوگ اپنا ضروری
سامان خرید لے جاتے ہیں +

رَواح (ع) وقتِ شام

رُوشنانِ فلک (ف ا ع ۲) آسمان کے
ستارے +

بابُ الزّاء

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زابُلستان (ف) ملکِ سیستان جہاں کا
رستم تھا +
زائچہ (ف) جنم پترا جس سے رمّال - پنڈت بچون
کا طالع وغیرہ معلوم کرتے ہیں +
زُبانہ - (ف) شعلہ - کانٹا جو ترازو کی پشت
پر ہوتا ہے +
زُبانا - (ع) چاند کی سولھویں منزل ہے اور
وہ دو روشن ستارے ہیں جو برُج عقرب کے
سر پر بمنزلہ اُس کے دو سینگ کے واقع ہیں -
اسی لئے اُنکو زُبانیا العقرب کہتے ہیں + (دو سینگ بچھو کے)
زَبُون (ع) نادان - خوار - زُبوُن قیدی
عاجز - ضعیف - بدشکل +
زبر (ع) کتاب - ٹکڑا لوہے کا زُبرہ جمع زُبر
حفظ - ازبر +
زر سیاہ (ف) پیسے +
زرف نگہی (ف) گہری نگاہ +
زُعماء (ع) جمع زعیم ضامن - سردار - وکیل +
زُفتی (ف) بخل - بدخلقی - بدمزاجی +
زَلّات (ع) لغزشیں - خطائیں زَلّت واحد +
زمانیان (ف) اہل زمانہ - مخلوقات +
زُنّار بند (ع ا ف ؟) برہمن زُنّار جنو جسے
ہندو وغیرہ کمر یا سینہ پر رکھتے ہیں +
زناشوئی - (ف) جماع - وصل - محبت +
ژولیدہ مویان (ف) بکھرے ہوئے بالوں
والے +

باب السّین

سمان (ف) طرز - عادت - مانند - سامان +
سادہ لوح - سادہ دل - نادان - احمق +
سائرہ (ع) باقی - سب - مشہور - سیر کرنیوالا -
سامی (〃) بلند سُمُوّ (بلندی) مصدر +
ساحت (ع) کشادہ صحن ساح جمع +
ساطع (〃) بلند سُطوُع (بلندی) مصدر
سازش (ف) موافقت +
ساعد (ع) بازو - کلائی سواعِد جمع +
سالِفہ (ع) پہلا - پہلے گذر چکا ہوا سوالف جمع
سُبحہ (〃) تسبیح جس کو ورد کے وقت استعمال
کرتے ہیں +
سُبک سر (ف) کمینہ - فرومایہ - احمق +
سُبقت (ع) پہلے ہونا - پیش دستی کرنا +
سبحانہ وتعالیٰ شانُہ پاک
ہے وہ اور بلند ہے شان اُس کی +
سبیکی - جیدر انلو - وہ قومیں ہیں جو آذر
بائیجان کی سرحدات پر سکونت رکھتی ہیں +
سپری شدن - ختم ہونا - ہوچکنا - طے ہونا
سُپُش (ف) جوئیں جو کپڑوں میں پڑ جاتی
ہیں +
سُترگ (〃) بروزن و معنے بزرگ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سِجلّ (ع) حکم نامہ یا قبالہ یا چک جس پر قاضی کی مُہر اور دستخط ہوں +

سَحاب (ع) ابر۔ بادل سحابہ مفرد +

سُخطِ الٰہی (") خدا کی ناراضگی۔ خفگی +

سدِّ سدید (") دیوار۔ محکم۔ سیدھی +

سرپنجہ۔ ہاتھ کا پنجہ۔ زور۔ ظلم۔ ظالم طاقت مند +

سرزندہ (ف) بڑے سر والا۔ بہادر +

سرد رُوئی (ف) ناخوشی بیمزگی۔ پژمردگی +

سرخط (ف) یادداشت +

سرد مہر (ف) بے محبت۔ بیرحم +

سرجریدہ (") سردفتر۔ دفتر کا افسر +

سرکنسل (") کونسل کا افسر +

سرتیپ (ف) رسالدار۔ جمعدار تیپ فوج کا ایک رسالہ۔ ایک دستہ +

سرہنگ (ف) سپہ سالار۔ چوبدار کوتوال۔ سر (سردار) ہنگ (لشکر) سے مرکب ہے +

سرِ لوح (ف ا ع ۲) کتاب کے سرورق کا نقش و نگار +

سربند (ف) محفوظ۔ محکم۔ کوچہ بندی۔ آگاہی راز۔ اختیار۔ سروبند زمانہ +

سرِ انگشتِ کوکب خون چکان بودن ستاروں کا بہت سُرخ ہونا + مراد سخت لڑائی

سراسیمہ (ف) سرگردان۔ پریشان۔ حیران +

سرخیلان (ف) سرداران۔ سپہ سالاران +

سرگردگان۔ افسران سرگردگی۔ افسری +

سُرادُقات (ع) شامیانے خیمے سرادق واحد +

سروش (ف) نیک پیغام لانیوالا فرشتہ
یائے مجہول ۱۲
جبرائیل۔ الہام غیبی۔ ۱۷ تاریخ ہر ماہِ شمسی

سرائر (ع) دل کے راز۔ سریرہ واحد +

سَطِیح کاہن۔ یہ نوشیروان عادل کے عہد میں قبیلۂ بنی ذئب سے ایک شخص علمِ کہانت (غیب دانی) کا بڑا عالم تھا۔ جس نے جناب سرورِ عالم علیہ و آلہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت باسعادت کی پہلے ہی سے خبر دی تھی۔ جس کے علامات سے ایک یہ بیان کیا تھا کہ عین اُس موقع پر تمہارے سطیح کا اس جہان سے عالمِ جاودان کیطرف انتقال ہوگا۔ چنانچہ ویسا ہی ہؤا کہ جب نوشیروان نے اپنے محلوں میں زلزلہ آنے، کنگرہ گرنے کی بابت اُسے بلا کر پوچھا تو اُسنے کہا یہ آثار اُسیکے ہیں جو میں کہتا تھا اور یہ کہتے ہی مرگیا۔ تین سو سال کا ہو کر مرا۔ سطیح (ضعیف البدن) اس کا اس لیئے نام تھا کہ اُس کے بدن میں سوا سر کے اور کہیں کوئی ہڈی نہیں تھی۔ اس وجہ سے وہ اُٹھ۔ بیٹھ۔ چل۔ پھر۔ نہیں سکتا تھا مگر غضب اور غصہ کی حالت میں اُٹھ کر بیٹھ جاتا تھا کاہن وہ شخص جو علم نجوم سے غیب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی خبریں دیتا ہو کہنہ جمع +
سِطَبر (ع) معرب سِتَبر - موٹا سخت +
سَطوت (ع) قہر - حملہ سخت گرفت +
سَفِینہ (〃) یادداشتوں کی بیاض - کشتی -
سَفائِن ج +
سُفَرائے ساحر التقریر (ع) خوش تقریر والے
سفیر - سُفَراء جمع سفیر - قاصد +
سَقَفہ - (ع) مشورہ - بیہودہ سخن - جھوٹ
سُکُوتی بَیانُ عِندَہٗ وَتَکَلُّمُہٗ - میری
خاموشی بیان ہے اُس کے نزدیک اور بولنا ہے +
سِگالیدن (ف) اندیشہ کرنا - قصد کرنا +
سَلِیلِ سِلسِلۂ گورگانیہ (ع ۱ - ۲ - ف ۳)
گورگانی خاندان کا نطفہ یعنی فرزند گورگان تیمور
کا لقب ہے +
سَلَف سالِف (ع) پہلے - پہلے لوگ +
سَلَم (ع) صلح سَلَم کسی چیز کو تیار ہونے سے
پہلے بیچنا +
سَمتُ الرّاس (ع) سر کی سیدھ - جانب -
اس سے مراد وسطِ آسمان کیونکہ وُہ ہر آدمی کے
سر کے مُحاذ اور سیدھ میں ہے +
سمعاً وطاعۃً - حکم سُنا اور بجا لایا - قبول بسر
چشم - یہ دونو مفعول مطلق محذوف الفعل ہیں +
سَماءِ سَماح (ع) آسمان جود و جوانمردی کا +
سَماحتِ بَنان (ع) سخاوت کے ہاتھ والا
بَنان انگلیوں کے پور بَنانہ مفرد +

سَنائے سَنیاء (ع) روشنی روشن +
سُنُور (ت) ملک کی سرحد +
سُنبُلہ (ع) گیہوں - جو - وغیرہ کا خوشہ - آسمان
کا چھٹا برج بشکل ایک لڑکی کے جس نے اپنے
دائیں ہاتھ میں گیہوں کا خوشہ لیا ہوا ہے -
سَنابِل ج +
سَنُعِیدُھا سِیرَتَہَا الاُولیٰ - عنقریب لوٹا
دینگے ہم اُس کو اُس کی حالتِ سابقہ میں +
سَواد نامہ (عف) خط - خط کا مضمون مسودہ +
سُور (ف) خوشی - شادی +
سَوانِح (ع) واقعاتِ زندگی سانحہ واحد +
سَورت (〃) تیزی - ظلم - غصہ +
سُوءِ ظن (〃) بدظنی - بدگمانی +
سِہ برگہ (ف) تین پتوں کا ایک پھول ہوتا ہے
سِہام (ع) تیر سَہم واحد +
سیمیا نمود (عف) سیمیا کے نشان یا نمائش
والا یعنی موہوم یا معدوم سیمیا ایک وہمی علم
ہے جس کے ذریعہ موہومات کو مشاہدہ کرتے ہیں
سیپہ (ت) مورچہ جہاں کھڑے ہو کر دشمن
سے لڑتے ہیں +
سیما (ع) علامت جس سے نیکی - بُرائی معلوم ہو
سکے - پیشانی - پیشانی میں سجدہ کا نشان +
سُیُورغال (ت) مدد معاش - انعام +

بابُ الشّین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شالی پایہ (ف) دھان کا کھیت شالی دھان
جسے پنجابی میں جھونا اور منجی کہتے ہیں +
شاہ بیت - وہ بیت کہ غزل یا قصیدہ کے
سب بیتوں سے عمدہ اور اعلیٰ ہو +
شائبہ (ع) آمیزش - ملاوٹ بے شائبہ بے
شبہ - بے آمیزش +
شادُروان (ف) سائبان - پردہ - فرش +
شباب (ع) جوانی +
شدائد (") سختیاں شدیدہ مفرد +
شرزہ (") غضبناک - ہیبت ناک - یہ
لفظ اکثر شیر یا چیتے کی صفت واقع ہوتا ہے +
شرطیہ (ع) دعائیہ ابیات جو قصیدہ کے
شروع میں بطور شرط لے آتے ہیں +
شرباشران (ت) مقدمۃ الجیش یعنی لین
ڈوری +
شُرفات (ع) کنگرے محل کے شُرفہ واحد +
شرٌّ لا یدُومُ خیرٌ مِن خیرٍ لا یدُومُ - وہ
بُرائی جو ہمیشہ نہ رہے بہتر ہے اُس بھلائی سے
جو ہمیشہ نہ رہے +
شرٌّ تنتظرُ زوالہٗ اَلذُّ مِن خیرٍ
یُنتظرُ زوالہٗ - یعنی وہ برائی جس کے
زائل ہونیکی انتظار ہو بہت لذیذ ہوتی ہے اُس
بھلائی سے جس کے جاتے رہنے کی انتظار ہو +
ششدر (ف) حیران - عاجز - ہلاکت گاہ
ششدرجات - چھ دروازوں والی اطراف

مراد دُنیا +
شطط (ع) حد سے بڑھنا - ظلم +
شطر (") نصف - ٹکڑا - طرف اشطار جمع
شُعبہ (") شاخ - جماعت - پیوند +
شغف (ع) دل کی شیفتگی - سخت محبت +
شفقِ گلگون (ع ف) سُرخ رنگ والی
شفق - شفق وہ سُرخی جو سورج نکلنے سے پہلے
مشرق میں اور ڈوبنے کے بعد مغرب میں نمودار
ہو جاتی ہے +
شقدار (ف) حاکمِ دیہات - سیاہ نویس +
شکنجہ (") عذاب - سزا +
شمّہ (ع) ذرا سا - قدرِ قلیل +
شماتت (ع) کسی کی مصیبت یا موت پر
خوش ہونا +
شورش (ف) فتنہ و فساد - شور و فغان
شہرت - جنون - عشق +
شہر (ع) مہینہ شہور جمع +
شہریور (ف) نامِ ماہِ فارسی تقریباً اساڑھ
شہامت (ع) دلیری - چستی +
شیرازہ (ف) کتاب کا پشتہ یا پشتیبان +
شیون (") ماتم کرنا - فریاد و گریہ کرنا +
بیائی مجہول

باب الصّاد

صارُوج (ع) چونہ قلعی +
صابئین (") ایک اہل کتاب ہیں جو اپنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دین سے برگشتہ ہوئے ہیں صابئی (بیدین) ا ا واحد
صادقِ الْوِلا - سچی دوستی والا +
صَبا (ع) مشرق کے طرف کی ہوا شمال
قطب کے جانب کی ہوا +
صَبِیّ (ع) بچہ جو دودھ سے علیحدہ کیا گیا
ہو - صِبْیہ - صِبْیان جمع +
صُحُف (ع) کتابیں - رسالے صحیفہ واحد +
صد برگ (ف) گیندا جو زرد رنگ کا پھول ہے
صَداقت سِمیر (ع) سچائی کی بات والا +
صَرف (ع) گردش - پرکھ - بٹہ جو صرّاف
لگاتے ہیں +
صرامت (ع) دلیری - چالاکی - پختگی بزرگی +
صُرّہ (ع) تھیلی - ہمیانی +
صَرصَر (") ہوا سخت تیز اور سرد صَراصِر جمع +
صَعب (ع) سخت - دشوار - سرکش +
صَغاء (") سُننا - کسیکی بات پر کان دھرنا +
صُفّہ - (") دالان - خلوت خانہ +
صَفیر - (") معرب سیپل - سیٹی - پرندونکی
آواز - چہچہا +
صَلاح (ع) درستی - بھلائی - خیر خواہی +
صلیب آویز (عف) صلیب گلے میں لٹکانے
سولی والا - وہ اس شکل + کی ایک لکڑی ہوتی ہے
جس کو عیسائی جنو سے باندھ کر گلے میں
ڈالے رہتے ہیں +
صمیم قبیلہ (ع) خالص قبیلہ جس میں کسی

دوسرے خاندان کے شخص کی آمیزش نہو +
صَنادید (ع) بزرگان - رئیسان صِنْدید واحد
صِنف (ع) قسم جیسے آدمی چینی - رومی -
گھوڑا ترکی - تازی صُنوف - اَصناف جمع
صُنّاع (ع) کاریگراں - صانع واحد +
صَواعِق (") بجلیاں - صاعقہ " +
صوامع (") عیسائیونکی عبادتگاہیں -
گرجے صَومعہ مُفرد +
صوابدید (عف) صلاح - تجویز +
صَوب (ع) طرف - جانب +
صَولت (") حملہ - رعب - دبدبہ +
صَولجان (") معرب چوگان جو اصل میں
چولگان تھا چول (خم) گان (والا) کھونٹی
کی طرح خمدار بلّہ ہوتا ہے +
صورتِ دیوار بودن - بیکار اور متحیر ہونا
صَہباء (ع) انگوری شراب جو سفید سرخی
مائل ہوتی ہے +

باب الضّاد

ضبطی {وہ زمین جس کے تمام حقوق مالک زمین سے چھین لئے گئے ہوں +}
ضَجیع (ع) عورت منکوحہ - ہمخوابہ - ہمبستر
ضَحّاک (ع) بہت ہنس مکھ - یہ عرب
کے ایک ظالم بادشاہ شدّاد کے بھانجے
کا نام ہے - جس کے دو نو مونڈھوں سے
دو سانپ سے پیدا ہوئے تھے جو بھوک سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

درد شدید پہنچاتے آخر اطبا نے اُن کی غذا
دو قوی جوانوں کا (مغزِ سر) بھیجا تجویز فرمائی جس سے
اَلم عظیم کی کچھ تسکین ہو جاتی تھی۔ اس لئے
ہر روز رعایا سے دو نوجوان بے گناہ مارے جاتے
ایک دن کاوہ لوہار کے دو زبردست
نوجوان فرزندوں کی نوبت پہنچی کاوہ نے
فوراً آگ کی دھونکنی بانس سے لٹکا کر
بے تعداد مخلوق کو جو اُس کے ظلم سے نہایت تنگ
آ رہی تھی جمع کر کے اُس سے لڑنے پر آمادہ
کیا اور فریدون کو جو اُنمیں ایک نامی
دلیر تھا بادشاہ قرار دیکر لڑنے کیلئے آگے
کیا فریدون نے گم عظیم کے بعد ضحاک
کو قتل کر کے تخت لے لیا۔ ضحاک چونکہ
شکم مادر سے دو اگلے دانتوں کے ساتھ
پیدا ہوا تھا لہذا اُس کا یہ نام ہوا یوں
بھی کہتے ہیں کہ ضحاک۔ وہ آک (دس
عیبوں والا) کا معرب ہے۔ اور اُس میں
دس بڑے عیب تھے۔ اِس لئے اس اسم
سے موسوم ہوا +

ضراعت (ع) عاجزی۔ فروتنی +
ضفادع (") مینڈکیں ضفدع
مفرد +
ضنت (ع) بُخل۔ بخیلی +
ضِیاع (ع) مزرعہ زمین ضیاعات جمع
ضیف (") مہمان اضیاف ضیوف ج +

باب الطّاء

طاری (ع) پیدا ہونیوالا ظاہر ہونیوالا +
طریقۂ انیقہ (ع) عمدہ طریقہ +
طرحِ یورش (عف) بُنیاد دُشمن پر حملہ
کرنیکی + (واو معدولہ ۱۲)
طُرفہ (ع) چیز نئی۔ خوش عجیب معشوق +
طرائف (ع) چیزیں نئی۔ عمدہ طریف واحد +
طراز (ع) نقش ونگار و بمعنے سنجاف +
طعن وضرب (ع) ۱ نیزہ زنی ۲۔ شمشیر
زنی +
طُغیان (ع) سرکشی۔ بیفرمانی۔ ظلم +
طلاقتِ گفتار (عف) تیزی کلام کشادگی
زبان +
طلعتِ منیر (ع) چہرہ روشن۔ دیدار روشن +
طنز (ع) دل لگی۔ طعنہ۔ ناز +
طومار (") خط۔ لمبا چوڑا مکتوب طوامیر ج
طہران (ف) (تہران) ایران میں ایک شہر ہے جو
آج کل اُس ملک کا دار الخلافہ وہی ہے +
طیّبَ اللہُ ثراہُ۔ خوشبوناک کرے یا
پاکیزہ کرے خدا قبر اُس کی ثرا سے نم دار مٹی
مراد قبر +
طیّبین۔ طاہرین۔ ۱ جمع طیّب۔ ۲
جمع طاہر بمعنے پاکیزہ۔ پاک +
طیلسان (ع) معرب تالسان ایک قسم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی چادر ہوتی ہے جو اکثر قاضی یا خطیب لوگ
اوڑھا کرتے ہیں +

باب الظاء

ظَفر فرجام (عف) فتح کے انجام والا۔
یعنی وہ شخص کہ آخر کار ہمیشہ فتح اُسی کے
نام ہوتی ہو +
ظُلم زدا۔ (عف) ظلم کو دور کرنیوالا +
ظِلِّ اللّٰہی (ع) خدا کے سایہ والا +

باب العین

عَالِیھَا سَافِلَھَا اوپر اُن کا نیچے آنکے
یعنی کیا ہمنے اُن کو اوپر کلٹ نیچے . نیچے کا اوپر +
عالَمِ تجرّد (ع) حالتِ قطع علائق و ترکِ دنیا
عالَمِ تکوین (ع) عالم موجودات +
عازِم (ع) عزم۔ (ارادہ) رکھنے والا +
عاکِفان (ع) ایکجگہ قیام کرنیوالے عاکف مفرد
عاطِل (") لباس سے برہنہ۔ زیور سے
خالی۔ کام سے بیکار +
عَبَث (ع) بے فائدہ +
عجائز (") بڑھیا عورتیں عَجُوز مفرد +
عُجالہ (") جو چیز بہت جلد تیار کرکے آگے
لائی جائے و بھیجے جلدی
عُدّت (ع) تیاری۔ سازوسامان +
عَذبُ البیان (ع) شیرین بیان۔ خوش
بیان +
عُذوبتِ میاہ (ع) شیرینی پانیوں کی
مِیاہ جمع ماء پانی +
عرّادہ توپ (عف) یہ ایک توپ ہوتی
ہے جو قلعوں میں پتھر پھینکنے کا کام دیتی ہے
عُرضہ شمشیر (عف) تہ تیغ۔ نشانہ تیغ +
عِرض (ع) عزت۔ آبرو۔ بدن اعراض جمع
عُرُوض (") پیدا ہونا۔ ظاہر ہونا +
عُزلت (") گوشہ نشینی۔ خلوت۔ علیحدگی
عَزل بیکاری۔ ملازمت سے بیکار کرنا +
عزیمت (ع) عزم۔ ارادہ +
عَسکر (ع) لشکر۔ عساکر جمع مُعسکر چھاؤنی
عُطارِد (") سبع سیارہ میں سے دوسرے
آسمان پر ایک ستارہ جسکو دبیر فلک
کہتے ہیں +
عَقار (ع) مزروعہ زمین۔ اسباب عُقار
شراب +
عَقَب (ع) پیچھے اَعقاب جمع +
عقلِ اوّل (ع) جبرائیل ع۔ حکماء کے
نزدیک خدا نے سب سے پہلے یہی فرشتہ
پیدا کیا عقلِ کُل بھی اِس کو کہتے ہیں +
عقوق (ع) ماں باپ کی نافرمانی +
عُقابَینِ عُقاب (ع) شکنجہ عذاب کا
دو دو اونچی لکڑیاں سی ہوتی ہیں۔ جس سے
مجرموں کو باندھ دیتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عَلَفِ مُشتور (عف) گھاس یا خوراک چارپایونکی ✦ (واو مجہول)

عَلَے الرَّغم (ع) برخلاف مرضی ✦

عَلَے الجملہ (") حاصل کلام - علاوہ اس بات کے ✦

عِلّتِ اِنّی (ع) برہان اِنّی جس کا ذکر بابُ الباء میں ہؤا ✦

عَلَمِ کاویان - کاوہ لوہار کا جھنڈا جس کا ذکر ضحاک کے بیان میں ہو چکا ✦

عَلَیہِم الصّلوٰۃ جمیعًا ما آلف الانداد و خالف الاضداد اُن سب پر رحمت ہو - جبتک کہ موافق رہیں آپس میں اشیائے موافق اور مخالف ہوں باہم اشیائے مخالف ✦

عَلیٰ حسبِ مُقتضیاتِ الامُور موافق تقاضے باتونکے - باتونکے اقتضائے (خواہش) کے موافق ✦

عَمّ (ع) چچا اَعمام جمع ✦

عَمُود (ع) ستون - گرز - سردار عُمُد عمائد ج

عَمداً (") قصداً - جان بوجھ کر ✦

عملدار (ف) تحصیلدار ✦

عُنصُر (ع) اصل - مٹی - ہوا - آگ - پانی عناصر ج ✦

عَندلیب (ع) بلبل عنادل جمع ✦

عنان گسل (عف) باگ توڑنیوالا ایسا سرکش

عَنکبوت (ع) مکڑی جو جالا بُنکر مکھیوں کا شکار کرتی ہے - عناکب جمع ✦

عُنفُوان (ع) ابتدا - جوانی کا آغاز ✦

عَوّانان (") شاہی دربار کے داروغے - دربان عَوّان مفرد ✦

بابُ الغین

غازہ (ت) اُبٹنہ جو صفائی رنگ کیلئے چہرے پر ملتے ہیں گلگونہ بھی اسکو کہتے ہیں ✦

غُرّہ (ع) چاند کی پہلی تاریخ ✦

غریوِ خمِ روئیں (ف) غل ہشت دھاتی نقارہ کا ✦

غُربت (ع) سفر ✦

غریزتِ سباع (ع) طبیعت درندونکی ✦

غُل (ع) آہنی طوق جسکو مجرمونکے گلے میں ڈالدیتے ہیں اغلال ج غِل کینہ - کدورت ✦

غلا (ع) گرانی غلہ یعنی مہنگ ✦

غلطان (ف) لڑھکنے والا - لڑھکتا ہؤا ✦

غنودگان (ف) اونگھنے والے - غافل ✦

غنائم (ع) لوٹیں - لوٹ کے مال غنیمت واحد

غوائل (ع) آفتیں - شر - سختیاں غائلہ واحد

غُول (ت) وہ فوج جس میں سردار ہو ✦

غَیرِ ذالک (ع) سوا اسکے ✦

بابُ الفاء

فائض (ع) پہنچنے والا - بہنے والا فائضین ج ✦

فاجر (ع) بدکار - گنہگار فُجّار جمع ✦

فائح (") مہکنے والی - پھیلنے والی خوشبو ✦

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فاتحۂ کار (ع) کام کا آغاز۔ ابتدا ٭
فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ
پس چکھایا اُنکو خدا نے مزہ بھوک اور خوف کا
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ
مُّفَصَّلَاتٍ پس بھیجا ہمنے اوپر اُن کے طوفان
اور ٹڈی دل اور جوئیں اور مینڈکیں اور خون
نشانیاں کھلم کھلی ٭
فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ نِعْمَتِهٖ وَعَمِيْمِ رَحْمَتِهٖ
وَالصَّلٰوةُ عَلٰى نَبِيِّهِ النَّبِيْهِ وَرَسُوْلِهِ الْوَجِيْهِ
الَّذِیْ عَرَّفَ الْحَقَّ وَالدِّيْنَ وَاَجْمَعَ جُمَّةَ
الْمُسْلِمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْمُتَوَسِّلِيْنَ
بِاَعْتَابِهٖ وَالسَّلَامُ پس سب تعریف خداہی
کیلئے ہے اوپر اعلےٰ النعمت اُسکی اور عام رحمت
اُسکی کے اور رحمت نازل ہوجیو اوپر نبی اسکے
بزرگ کے اور رسول اُسکے عزت والے کے جسنے
پہچانوایا حق اور دین اور جمع (متفق) کیا ہو
مسلمین اور اوپر اولاد اُسکی اور دوستوں اسکے
کے جو وسیلہ جو ہیں چوکھٹوں اُسکی سے اور سلام ہو
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ پس پہنچا اس کو
پیچھے سے شعلہ بہت روشن ٭
فَاِنْ کُنْتَ مَاکُوْلًا فَکُنْ خَیْرَ مَاکِلٍ۔ پس اگر
تُو ہے تو خوراک (بدگار) تو ہوجا اچھی
خوراک (اچھا مددگار) ٭
فَتَاْمُرُنَا بِنَتِيْجَةٍ پس فرمائیگا ہمیں کچھ

عَلَيْكُمْ بِمَا اٰتَيْتُكُمْ بِهٖ اَوَّلًا لازم
پکڑو تم اسکو جو بتایا تھا میں نے تمکو پہلے ٭
فرح (ع) فرحت۔ خوشی فَرِح خوش ٭
فرج (٫٫) شگاف فَرَج کشائش فراخی فُرَج
شگافہا فُرجہ واحد ٭
فروہیدہ مردم (ف) دانا با عزت دار لوگ ٭
فرجام (ف) انجام۔ آخر۔ لیاقت ٭
فرہنگ نامہ۔ ادب نامہ جسمیں ادب اور
عقلمندی کی باتیں ہوں۔ کتاب لغت کو بھی
فرہنگ کہتے ہیں ٭
فراز (ف) اوپر۔ بلند۔ نزدیک۔ آگے
بند۔ کشادہ ٭
فُروغ (ف) روشنی ٭
فروشدگان (ف) عاجز۔ کمینے لوگ ٭
فراموشی پیشگان عہدِ اَلَسْت۔ اَلَسْت
کا اقرار بھول جانیوالے۔ اقرار یہ تھا کہ خدا نے
جب آغازِ دنیا سے پہلے تمام ارواح سے
خطاب فرمایا تھا کہ اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ (کیا
میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں) تو سب نے
بالاتفاق جواب میں عرض کیا بَلٰی (ہاں
تو ہمارا پروردگار ہے) جس روز اقرار ربوبیت
ہوا تھا اُس کا نام روزِ میثاق (عہد) ہے ٭
فزع اکبر (ع) گھبراہٹ بہت بڑی۔
مراد قیامت ٭
فسان (ف) سان جسپر چاقو۔ استرے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

... (ع) کا ... ...راح لسان +

...فواتحِ ثقالات (ع) ابتدائی عمدہ اور نفیس چیزیں +

فوق الثریا۔ اوپر کھتیو نکے یعنی بہت ہی اونچا +

فوطہ دار (نت) خزانچی فوطہ رعایا کا وہ روپیہ جو بینک میں داخل ہو +

فی ما یصح او لا یصح قول صحیح یا غیر صحیح میں ما سے مراد قول یا مذہب ہے +

باب القاف

قاآن (ت) لقب بادشاہانِ ترکستان جو قاآن بادشاہ کی خاندان سے ہوں اور ہر عظیم القدر بادشاہ کو بھی کہدیتے ہیں +

قاجار۔ قراجار (ت) نام خاندانِ بادشاہانِ ایران +

قاہرہ (ع) غالب۔ زبردست۔ نام شہر مصر +

قِبچاق (ت) توران اور ترکستان کے درمیان ایک جنگل ہے اور اس جنگل کے لوگونکو بھی قبچاق کہدیتے ہیں جو خونخوار ہوتے ہیں و بمعنی مجازی بیباک

قبطیان (ع) اہلِ مصر جو نوحؑ کے دو بیٹے قبط کی اولاد ہیں اور یہ لوگ فرعون کی اتباع

قبولِ حیرت ...

قبیل (ع) قسم۔ گروہ

قدوم (") تشریف...

قدسِ تخمیر (") پاکیزگی کی پیدائش یا طبیعت +

قدح (") طعن۔ ہجو +

قراجہ۔ قرابخت (ت) بدبخت +

قراول (ت) برق انداز۔ سپہسالار یعنی ڈوری۔ یعنی وہ فوجی رسالہ جو چڑھائی سے پہلے دشمن کے حالات دریافت کرنے اور جنگ کے واسطے جگہ معین کرنے کے لئے بھیج دیا جاتا ہے +

قرطاس (ع) کاغذ قراطیس جمع +

قُرُق (ت) حفاظت۔ رکاوٹ +

قرین (ع) مصاحب۔ ہمنشین۔ نظیر +

قرۃ العین۔ ٹھنڈک آنکھ کی۔ مراد فرزند +

قزلباش (ت) سرخ سر والا۔ مراد سپاہی کیونکہ اسماعیل صفوی نے اپنی تمام سپاہ کو سرخ ٹوپی اوڑھوانے سے ہر ایک سپاہی کو یہ لقب دیا تھا قزل سرخ باش سر +

قشون (ت) فوج کا ایک دستہ یا رسالہ +

قضائے مُبرَم (ع) قطعی حکم یقینی اجل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فاتحۂ کار (ع) کام کا آغاز۔ ابتدا +

فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْف

پس چکھایا اُنکو خدا نے مزہ بھوک اور خوف کا

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ

وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آیَاتٍ مُّفَصَّلَاتٍ پس بھیجے لیوالے +

اور ٹڈی دل اور نقطہ یا گرہ جو کھجور کی گھٹلی کی پشت پر ہوتا ہے۔ مراد ذراسی چیز۔

نقیر کے بھی یہی معنے ہیں +

قَفَا (ع) گردن کی پشت۔ گُدی پیچھے +

قلمرو (عف) حکومت۔ ملک۔ مقبوضہ ولایت

قُلبہ رانی (تف) ہل چلانا قُلبہ ہل +

قلع۔ قمع (ع) جڑ سے اکھاڑنا۔ بیخ کنی +

قَلب (〃) دل۔ کھوٹی زر۔ درمیان کی فوج جسمیں بادشاہ ہوتا ہے۔ آگے کی فوج جَناح پیچھے کی سَاقہ داہنی کی مَیمنہ بائیں کی مَیسَرہ کہلاتی ہے +

قُلل (ع) پہاڑ کی چوٹیاں قُلّہ واحد قُمّہ کے بھی یہی معنی ہیں قُمَم جمع +

قَمع قواعدِ ظُلم (ع) ظلم کی بنیادوں کی بیخ کنی +

قُم (ع) ساوہ اور اصفہان کے درمیان ایک شہر ہے +

قِنطار (ع) زر سے بھری ہوئی کھال۔ زر بقدر ۱۶۰ آثار قَناطیر جمع +

عَلَيْكُمْ بِمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ اَوَّلًا لازم پکڑو تم اُسکو جو بتایا تھا میں نے تمکو پہلے +

فَرَح (ع) فرحت۔ خوشی فَرِح خوش +

فَرَج (〃) شگاف فَرَج کشائش فراخی فُرَج طوفان نیا فُرجہ واحد +

قورخان۔ قورخانہ (ت) سلاح خانہ۔ جبار لفظ غین سے لکھا ہے غلط ہے قور ہتھیار +

قُول (ت) درمیانی فوج جسے عربی میں قلب کہتے ہیں۔ غلام اگر لر علامت جمع اُسکے ساتھ لگجائے تو جمع ہو جائیگا جیسے اسپ لر بہت گھوڑے

قوتِ لَایَمُوت۔ اتنی غذا جو جان کے بچاؤ کے لئے کافی ہوسکے +

قَہرمان (عف) حاکم۔ حکم حکومت۔ قہر غلبہ مان (والا) سے مرکب ہے بعض کے نزدیک یہ لفظ ترکی ہے +

قَیُّوم (ع) ہمیشہ رہنیوالا۔ بہت پائدار۔ یہ نام خدائے کریم کا ہے +

قیصر (ع) لقب شاہانِ رُوم۔ اصل میں قیصر وہ بچہ ہے کہ ابھی شکم ہی میں ہو کہ اُسکی والدہ فوت ہوجائے اور وہ شکم پھاڑ کر نکالا جائے۔ چونکہ پہلا قیصر اغسطوس اسی طرح پیدا ہوا تھا۔ لہذا اُسدن سے اُسکا اور پھر سب شاہانِ روم کا یہی لقب ہوا +

باب لکاف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...میں ایک...

کاوش (ف) کھوج ... تفتیش۔ تحقیقات

کاریز (") نہر۔ نالی جو کھیت کو پانی دے +

کالا (بائے مجہول) (") متاع۔ اسباب +

کارکیائی (ف) بادشاہی۔ امیری۔ حکمرانی +

کارطلب (") شجاع۔ بہادر +

کاؤس صولت (فع) کاؤس کے دبدبہ یا رعب والا۔ کاؤس ایک عظیم الشان بادشاہ تھا جسکو کیکاؤس بھی کہتے ہیں۔ رستم اسکا نوکر تھا۔ کہتے ہیں نمرود یہی تھا جسکو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خدائی کے دعوے سے ہر چند روکا مگر باز نہ آیا بلکہ اسپر اُنکو آگ میں ڈالا۔ آخر معہ افواج مچھروں سے ہلاک ہوگیا +

کاسِ اِشتیناس (ع) جامِ الفت و محبت +

گاہ (ف) تخت۔ جگہ۔ خیمہ۔ وقت +

کالمَاءِ فِی الغَلِیلِ وَالبُرءِ لِلعَلِیلِ۔ جیساکہ پانی واسطے پیاسے کے اور صحت واسطے بیمار کے +

کثیف (ع) موٹا۔ غیر شفاف۔ لطیف کی ضد ہے

کدیوری (ف) یائے مجہول باغبانی۔ کسانی

کرایت (ع) بھارا۔ کرایہ +

کرور (") باربار آنا۔ مکرر ہونا +

کرناٹک (ھ) ملک ...

کرپاس (ف) روئی ... جسکو پنجابی میں کھدر کہتے ہیں ... حرب +

کُردی (ع) قومِ کرد کا آدمی کرد جنگل کی خانہ بدوش قوم کو کہتے ہیں +

گُروہ (ف) بواو مجہول۔ کوس جو چار ہزار گز کی مسافت ہوتی ہے اور بعض کے نزدیک ۳ ہزار گز +

گرائیدہ (ف) صیغہ اسم مفعول۔ مرغوب۔ پسندیدہ

گرسنہ چشمی (ف) حرص۔ بخل۔ گدائی +

گرزیح عاصِف۔ مانند ہوا تند۔ سخت کے۔ مانند آندھی کے +

گُزین جا (ف) پسندیدہ جگہ۔ گُزین امر بمعنے مفعول ہے +

گُسیل فرمودن (ف) یائے مجہول دھکیلنا۔ بھیجنا بھیجنے کا حکم دینا +

گُسستہ حال (ف) شکستہ حال +

گِشیش (ت) گرجے کا پادری عیسائیوں کا پیشوا +

کِشاورز (ف) کسان۔ جاٹ۔ دراصل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فاتحۂ کار (ع) کام کا آغاز - ابتدا +
فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ
پس چکھایا اُنکو خدا نے مزہ بھوک اور خوف کا
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَاٰيٰتٍ ایک علام
مُفَصَّلٰتٍ پس بھیجا ... روزہ رکھنا یا دس مسکینوں
اور ٹڈی دل اور ... پہنانا پڑتا ہے جس کے
بعد ... کھلا کہ ... ہوجاتا ہے اسی وجہ سے
اُسکا نام کفّارہ (گناہ ڈھانپنے والا) ہوا -
کلبن قسم آسمان جمع +
کلبۂ مُحقّر (فع) چھونپڑی ادنےٰ - ناچیز +
کلانتران دِہ - گاؤں کے ذیلدار یا نمبردار
کلِیلہ - وَدِمنہ (ھ) یہ دو لومڑ دو گیدڑ و نکے
نام ہیں - ایک کتاب بھی ہے جسمیں اُن گیدڑوں
کا قصہ بیان کیا ہے -
کلماتِ لاطائل (ع) بیفائدہ باتیں +
کلاوتان (ھ) ہندمیں مراثیوں کی ایک
قوم ہے +
کلُّطن بکرنگی - بوٹا یا درخت اتفاق کا +
کما بیش (ف) کم وبیش یکتی - بڑھتی +
کم آز (ف) بیحرص - بے طمع +
کنج کاوی (ف) تحقیقات - جستجو - وقت
غور +
کُنجِ انزوا (فع) گوشۂ تنہائی یا علیحدگی +
کنگرہ (ف) جو چیز کہ بلند ہو خاصکر قلعوں

عَلَيْكُمْ بِمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ اَوْ گا لازم
پکڑو تم اُسکو جو بتایا تھا میں نے تمکو پہلے +
فرح (ع) فرحت - خوشی فرح خوش +
فرجہ (") شگاف فرج کشائش فراخی فرج
... وا فرجہ واحد + ...
کورہ (ف) ... قصبہ - لوہاروں وغیرہ کی
واو معروف بھٹی - پژاوہ +
گوسالہ پرست (ف) بچھڑا پوجنے والے -
یہ لوگ موسیٰ کی قوم سے تھے کہ جب موسیٰؑ طور
پر توریت لینے گئے تو پیچھے سامری نے جبرئیلؑ
کے گھوڑے کے قدموں کی خاک (جو اُسنے بوقتِ
غرقِ فرعون اُٹھا رکھی تھی) سونا چاندی سے
ڈھلے ہوئے بچھڑے کے بت میں ڈالدی - اس
معجزنما خاک کی خاصیت سے وُہ بت جاندار
ہوکر بولنے لگا - قومِ موسےٰؑ نے یہ حیرت انگیز
نظارہ دیکھکر اُسی بچھڑے کو پوجنا شروع
کیا - موسیٰؑ کے بھائی ہارونؑ نے ہر چند منع فرمائے
مگر باز نہ آئے آخر موسیٰؑ نے طور سے آکر بہت طیش
ناک ہوکر اُنہیں روکا +
رکہ ورمہ (ف) چھوٹا بڑا - ادنےٰ اعلےٰ +
کہی (") ایک قسم کی فوج جو لشکر خاص کا
سب سامان دانہ - گھاس - لکڑیاں - غلہ
وغیرہ بہم پہنچانے پر متعیّن ہوتی ہے +
کینہ توزی (ف) کینہ وری - بیر توزی
توختن (جمع کرنا - حاصلکرنا) سے ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

... (ف) ... رس +
بردودار (،،) حکومت - جبت +

باب اللام

لاجرم (ع) ناچار - ضرورةً +

لابُد (،،) ناچار - ضروری +

لازمہ (،،) ہمیشہ - ہمیشہ ساتھ رہنے والا امر +

لآلی (،،) جمع لؤلؤ - موتی - مروارید +

لا واللہ (،،) نہیں قسم خدا کی +

لَاتُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَاتَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا نہ ٹیڑھا کر رخسارہ اپنا واسطے لوگوں کے اور نہ چل زمین میں خوش ہو کر +

لَایُکَلِّفُ اللہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا نہیں تکلیف دیتا خدا کسی شخص کو مگر اسکے حسب طاقت اور برداشت +

لَاتُعَدُّ وَلَاتُحْصٰی بےتعداد اور بیشمار +

لَایَزَالُ مُرْتَقِیًا فِی مَدَارِجِ الْاِقْتِدَارِ ہمیشہ رہے ترقی کرتا ہوا درجاتِ عزت پر +

لَبث (ع) دیر کرنا - دیر - ڈھیل +

لُجّہ (،،) وسطِ دریا - گھمگھیر لُجج جمع +

... ہیں پیدا کی ہے
نفع - ضرر - نرمی - سختی
لَواخط از تفصاد (ع) ...
لَون (ع) رنگ اَلوان ج ...

لَہَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْہَا مَا اکْتَسَبَتْ اسکے نفع کیلئے ہے جو اُسنے کمایا اور اُس کے ضرر کیلئے ہے جو اُسنے حاصل کیا +

باب المیم

مایہ خیز (ف) زرخیز - مفید +

ما یُحتاجُ اِلَیہِ وہ چیزیں جنکی ہمیشہ حاجت رہے - ضروری چیزیں - ضروریات +

مَا اعجب فعل السیاسات الالٰہیۃ حیثُ قرنت الاضداد بعضہا ببعض فانہ لا یکاد ان یکون لذۃ الا یتبعہا الم ولا یکاد ان یکون الم الا یتبعہا لذۃ -

ترجمہ کیا ہی عمدہ ہے کام انتظاماتِ الٰہیہ کا جہانتک ملگئیں مخالف چیزیں ایکدوسرے سے کیونکہ نہیں موجود ہوتا کوئی لطف مگر کہ آن ملتا ہے اسکو دکھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فاتحۂ کار (ع) کام کا آغاز - ابتدا +

فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْف

پس چکھایا اُنکو خدا نے مزہ بھوک اور خوف کا

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ

وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَا...

مُفَصَّلَاتٍ پس بھیجا ... وہ جسکی امید ہو +

اور ٹڈی دل اور ... بندوق کا توتہ جسمیں

بتی ... رکھا ... بندوق کو آگ دیتے تھے +

مال وجہات - مالِ وُجوہات (ع) نقد

مال جنس - اشیا - اسباب +

مآرِب (ع) جمع مآرب حاجت - حاجت کیجگہ

مآل (〃) جائے بازگشت - انجام اوّل یا دہ

مآب (〃) جائے بازگشت جائے رجوع -

اوب مادہ +

مآثر (ع) خوبیاں - علاماتِ نیک +

ماہیّات (ع) جمع ماہیّت ذات حقیقت

مُبارِزانِ جرّار (ع) بہادرانِ بیشمار +

مبارات (ع) مقابلہ +

مُبالات (〃) پرواہ - اندیشہ - ڈر +

مُباہات (〃) فخر - ایکدوسرے پر فخر کرنا +

مبانی (〃) جمع مَبْنے جائے بنا - بنیاد +

مُبین (〃) روشن +

مَبْہُوت (〃) مُتحیّر - بےہوش - خبط الحواس +

مَبْذول (〃) خرچ کیا ہوا - دیا ہوا - قبول

عَلَيْكُمْ بِمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ اَوَّلًا لازم

پکڑو تم اُسکو جو بتایا تھا میں نے تمکو پہلے +

فَرَح (ع) فرحت - خوشی فَرِح خوش +

فُرَج (〃) شگاف فُرَج کشائش فراخی فُرَج

ہونا ... فُرجہ واحد +

مَتِین (ع) ... ہموار متانت مضبوط +

مُتَمرِّدان (ع) جمع مُتمرّد - سرکش - بیفرمان +

مُتَوَسِّل (〃) وسیلہ جو - وسیلہ پیدا کرنیوالا +

مُتَّقِد (〃) روشن شعلہ زن - بھڑکنے والا +

مُتَعَہِّد مُہِمّات (ع) ذمہ وار ضروری امور کا +

مُتَصَدِّیان (〃) پیشکاران - کارکنان

مُتَنَزَّہ (ع) سیرگاہ مُتَنَزَّہات جمع +

مُتَلَہِّف (ع) افسوسناک - غمگین +

مُتَحَسِّم گردانیدن (عف) کاٹ دینا +

مُثْمِر (ع) پھلدار - نتیجہ دینیوالا مُنتج +

مَجْبُول (ع) پیدا کیا ہوا +

مَجاہِدِ مشکورہ (ع) کوششیں پسندیدہ

عمدہ +

مَجَرَّہ (ع) کہکشاں جو راتکو آسمان پر مستطیل

سفیدی سی نظر آتی ہے +

مَجَلَّتُہا (ع) جلد بازیاں - لیکن یہ لفظ

عُجْلَتُہا (شتابیاں) صحیح ہے +

مُحاذات (ع) مقابلہ - بالمقابل واقع ہونا +

مُحاورات (〃) باہمی گفتگوئیں سوالات و

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...ب

...سہ (ع) محفوظ - ... کیا ہوا +

محسناتِ معانی (ع) صنائع خوبی بخشنے والے بخشنیونکو

محتوی (ع) حاوی مشتمل +

محترفہ (") پیشہ ور - کاریگر لوگ +

محشور (") اٹھایا گیا +

محیط (") احاطہ کرنیوالا - چاروں طرف سے گھیرنیوالا +

مخالصتِ شعار (ع) خلوص و محبت کے لباس والاشعار وہ لباس جو بدن کے ساتھ لگا رہے +

مخذول (ع) ذلیل - خوار - مخاذیل جمع

مخذول العاقبت جس کا انجام بُرا ہو - بدعاقبت +

مختل (ع) خللدار - رخنہ دار +

مخدورہ (") پردہ نشین عورت مخدورات جمع

مختلف الفصول - متفرق بیانوں والا - مختلف موسموں والا +

مخیم (ع) خیمہ گاہ - جہاں خیمہ گاڑھیں +

مخائیل - مخائل (ع) نشانات - علامات

مدام (") ...

مدائن (") عراق ...

جو نوشیروان کا تخت ...

شہر ...

...

مذہبِ قدرت (... کا یعنی خداوند تعالیٰ شانہٗ +

مرضیِ طبع (ع) پسندیدۂ خاطر - مرغوب طبع +

مرفہ الحال (") خوشحال - آسودہ حال +

مرداد (ف) نام ماہِ فارسی تقریباً بھادوں +

مرکوزِ خاطر (ع) دل میں گڑھا ہوا - دلمیں سمایا ہوا +

مربوط (ع) پیوند کیا ہوا - بندھا ہوا متعلق +

مرحلہ (") منزل - کوچ گاہ - وہ بلند عمارت جو قلعہ کے گرد چُن کر اور اسپر بیٹھکر دشمن سے جنگ کرتے ہیں مرحلہ پیما - منزل چلنے والا - منزل طے کرنیوالا +

مرسوم (ع) وظیفہ جو امراء کیلئے معین و فرمایں

مرموق (") دیکھا ہوا +

مرجوات (") امیدیں - امید رکھی ہوئی چیزیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فاتحۂ کار (ع) کام کا آغاز - ابتدا +
فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْف
پس چکھایا اُنکو خدا نے مزہ بھوک اور خوف کا
فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ پھلی مراد
مُفَصَّلَاتٍ پس بھیجا ہم نے ان پر ... مفرد +
اور ٹڈی دل اور ... بند کا ... +
... کھلا ... بندوق کو ... دفعہ
مال وجہات - مالِ وُجُوہات (ع ف) نقد
مال جنس - اشیا ... +
مَارِیت - ایک دانا - خوش تقریر شخص تھا -
جسنے نوشیروان کے باپ کے عہد میں ایک
نئے مذہب کی ترویج سے صدہا مخلوق کو اپنا
بنا لیا - اور بہت سی حرام چیزوں کو حلال کر دیا
تھا - ... جب نوشیروان خود تخت نشین ہو گیا
تو ... پہلے وہ اسکی بیخکنی کی تدبیر میں ہؤا
کہ مبادا جب جڑ مستحکم پکڑ جائے تو اُسکا اُکھاڑنا
مشکل ہو جائے اور آتشِ فتنہ فرو ہونیمیں
نہ آئے +
مَزْرَعِ کوکنار (ع ف) کھیت پوست کا +
مَزْبُور (ع) لکھا جا چکا ہؤا +
مُسْتَمال (ع) مطمئن - تسلّی یاب - دلاسا
دیا ہؤا +
مُسْتَمِرَّہ (") دائمی - ہمیشہ جاری رہنیوالے +

عَلَیْکُمْ بِمَا آمَرْتُکُمْ بِهٖ اَوَّلًا لازم
پکڑو تم اُسکو جو بتایا تھا میں نے تمکو پہلے +
فَرَح (ع) فرحت - خوشی فَرِح خوش +
فَرْج (") شگاف فَرَج کشائش فراخی فُرَج
... فُرْجَہ واحد ... +
مُسْتَغْنِیِ الوَصف - وصف و بیان سے ... +
بے پرواہ مشہور جو شہرت کے باعث وصف
کی حاجت نہ رکھتا ہو +
مُسْتَوْفِز (ع) کھڑا ہونیکی غرض سے پاؤں
کے بل بیٹھنے والا - تیار ہو کر بیٹھنے والا - تیار
مُسْتَزاد (ع) وہ اشعار جنکے ہر ایک مصرع
کے آخر ایک یا دو کلمے وزن سے زیادہ ہوں
جیسے رباعی، گر بنشینی بمرد دانا بنشین - آموز ہنر
یا با صنمے لطیف و رعنا بنشیں - کن کسب نظر +
اگر ہر دو ترا زیں یکے میسر نشود - از مستی بخت +
اوقات مکن ضائع و تنہا بنشیں - با دیدۂ تر +
مُسْتَوْفِیِ الممالک - میر منشی - یا محافظِ دفتر جو کام
اہلِ دفتر سے حساب لینے پر معیّن ہو +
مُسْتَحِیْلُ الکَوْن - متغیر الوجود - ناممکن الوجود +
مُسْتَدْعی (ع) مقتضی - باعث خواستگار +
مسطنبات قریحہ (ع) یہ لفظ غلط ہے
مُسْتَنْبَطاتِ قریحہ ہونا چاہئے - طبیعت کی
نکالی ہوئی باتیں قریحہ طبیعت قرائح جمع +
مُتَمَسَّک (ع) سکہ دار روپیہ یا پیسہ جو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ظاہر ہوتا ہے

سبحانِ افلاک (ع) مُ...

ہیں ہر وقت خدا کی تسبیح میں، مُطّلقاً (ع) ...

مَسْحًا بالسُّوقِ وَالاَعْناقِ (پس لگا کاٹنے ٹانگیں اور گردنیں +

مِسِیر (ع) رفتار۔ سیر۔ جائے سیر +

مَشاغِل (ع) جمع شُغل جیسے محاسن حُسن +

مُشاکَلت (ع) مشابہت۔ ہم...

مَشْرِقَین (ع) مشرق اور مغرب کیونکہ...

دو مقابل چیزوں میں سے ایک غالب کو تثنیہ بنا کر...

مُشافِہہ (ع) روبرو۔ روبرو ہو کر با...

مَشْرَب (〃) گھاٹ۔ کوزہ۔ حوصلہ۔ دین۔ آئین +

مُشخص گردانیدن (ع ف) علیحدہ کرنا۔ معین کرنا

مَشْحُون (ع) پُر۔ بھرا ہوا +

مُشتَعِل (〃) شعلہ زن۔ غضبناک۔ بھڑکنے والا

مُشاجَرہ (〃) باہم لڑنا۔ جھگڑنا۔ مخالفت۔

مَشِیّت (〃) ارادہ۔ خواہش +

مَشِید۔ مُشَیَّد (〃) گچ کیا ہوا۔ محکم۔ مضبوط

مُشْتِ خاموش (ع) عاجز۔ بیکس +

...

مطرودِ نظر...

مَطایائے افلاک (ع) ...

مطایا۔ جمع مطیہ سواری اونٹ گھوڑے وغیرہ ہو +

مَطْبَخ (ع) باورچیخانہ جہاں کھانا طیار کیا جاتا ہے

مَطاف (ع) جائے طواف۔ جائے گشت +

مَطْمُورہ (〃) تہخانہ جو زمین کی تہ میں بناتے ہیں

مُظَفَّر (〃) فتحمند +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فاتحۂ کار (ع) کام کا آغاز۔ ابتدا +
فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ
پس چکھایا انکو خدا نے مزہ بھوک اور خوف کا
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ نشانیاں مراد
مُفَصَّلٰتٍ پس بھیجا [illegible] مفرد +
اور ٹڈی دل اور [illegible] +
بنی [illegible] کھلکر [illegible] بندوق [illegible]
مال وجہات۔ مال وجوہات (ع) نقد
مال جنس۔ اشیا [illegible] +
[illegible] ایک دانا۔ خوش تقریر شخص تھا۔
جسنے نوشیروان کے باپ کے عہد میں ایک
نئے مذہب کی ترویج سے صدہا مخلوق کو اپنا
بنالیا۔ اور بہت سی حرام چیزوں کو حلال کردیا
تھا [illegible] جب نوشیروان خود تخت نشین ہوگیا
تو [illegible] پہلے وہ اسکی بیخکنی کی تدبیر میں ہوا
کہ مبادا جب جڑ مستحکم پکڑ جائے [illegible]
مشکل ہو جائے اور اسکے علم وفضل والے نامورن
نہ آ [illegible] ہمعصر (ع) ہمعصر۔ ہمزمانہ +
معہود (ع) معلوم۔ معین۔ پرانا۔ قدیمی +
مغلول (ع) بندھا ہوا۔ جسکے گلے میں طوق
ڈالدیا ہو +
مغول (ت) جمع مغل۔ عمدہ فرقہ ترک و نام
قوم مشہور +

عَلَيْكُمْ بِمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ اَوَّلًا لازم
پکڑو تم اسکو جو بتایا تھا میں نے تمکو پہلے +
فرح (ع) فرحت۔ خوشی فرح خوش +
فرج (ع) شگاف فرج کشائش فراخی فرج
[illegible] افرجہ واحد +
مستغنی الوصف [illegible] وہ چیز کہ اصالۃً مقصود
بے پرواہ مشہور [illegible] غرض اسی سے ہو +
مقدم (ع) گاؤں کا چودھری یا نمبردار +
مقامری (ع) قماربازی مقامر جوئے باز +
[illegible] (ع) عزت۔ مرتبہ +
[illegible] (ع) پوشیدہ۔ چھپا ہوا +
مستتر [illegible] (ع) پوشیدہ مکمن پوشیدہ ہونیکی جگہ +
[illegible] (ع) خوبیاں۔ مہربانیاں مکرمت واحد
[illegible] جیسے رباعی [illegible] جمع کسب
[illegible] لطیف [illegible]
[illegible] تاج جو سر کے اوپر رکھا ہو چمکتا ہو روشن
مکافات (ع) برابری۔ سزا۔ جزائے عمل بد +
ملائم (ع) مناسب۔ موافق +
ملتمسات (ع) درخواستیں۔ اشیائے مطلوبہ +
ملکوت (ع) بادشاہی۔ کسی چیز پر تصرف
عالم ملکوت۔ عالم ارواح +
مماس (ع) چھوا ہوا۔ چھونیوالا۔ جائے مس بدن
ممتد۔ ممتدہ (ع) کھینچا ہوا۔ دراز +
ممتحن (ع) مجرب۔ آزمایا ہوا۔ امتحان گاہ +
ممہور (ع) مہر کیا ہوا۔ مہردار +
منوط (ع) لٹکا ہوا معلق۔ موقوف +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ی

مفقود (ع) کھویا ہ...

منقح (ع) بات صاف جسمیں کُلمات (ع) ...

منحرف (ع) ٹیڑھا مُڑا ہوا ۔ کسی دوسر...
جانب کو جُھکا ہوا +

منجر (ع) کھینچا ہوا ۔ جاری ۔ باع...

منتہز (،،) فرصتیاب ۔ غنیمت ...

منہیان (ع) خبر دینوالے ۔ مخبر ...

مناکح (،،) منکوحہ عورتیں

مناشیر (،،) بادشاہی فرمان ...

منبع (،،) چشمہ ۔ منابع ...

منطقہ (،،) پٹکہ جسے کمر میں باندھتے

منطقۃ البروج نام دائرہ جسپر آسمان کے
بارہ برج واقع ہیں +

منش (ع) خو ۔ طبیعت ۔ طریقہ +

منقطع الخبر (ع) بند خبر والا ۔ وہ جسکی کوئی خبر
آتی جاتی نہو کہ کہاں ہے +

مَنْ اَرَادَ خَیْرَ الدَّارَیْنِ فَلْیَلْتَزِمْ حِرْفَتَہٗ
جو شخص چاہے بھلائی دونو جہان کی پس چاہئے
کہ لازم پکڑے پیشہ اپنا +

موج خیز (ف) دریا ۔ یہ مرکب مفید معنی ظرف ہے
جائے برخاستن موج ۱۲

مہین ...

مہیج (ع) کسب...

مہام (،،) غم دلانیوالی باتیں

مہادنہ (،،) باہم صلح کرنا ۔ باہمی صلح +

مہب (،،) ہوا کے چلنے کیجگہ ۔ جانب جدہر سے ہوا آتی ہو

مہندس (ع) دانا ۔ ہندسہ دان ۔ اندازہ لینے والا +

میمون (،،) مبارک ۔ فارسی میں بندر کو کہتے ہیں

میانجی (،،) قاصد ۔ ایلچی ۔ میان اور چی سے مرکب ہے

میانہ (ف) بیچا بیچ ۔ وہ بڑا موتی جو بڑ تیونکی

صمت تمرہ نکتہ فی الخلق جسکو ہم توڑھا کرتے اوندھا دیتے ہیں اسکو پیدا کرتے ہیں یعنی بلے کسطرح اسکو ہرات ہیں

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فاتحہ کار (ع) کام کا آغاز - ابتدا +
فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ
پس چکھایا انکو خدانے مزہ بھوک اور خوف کا
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ ... مراود
مُفَصَّلٰتٍ پس بھیجا ... ع مفرد +
اور ٹڈی دل اور ... +
... کھلکر ... بندوق ...
مال وجہات - مال وُجُوہات (فع) نقد
مال جنس - اشیا - سرحد +
مانی ... - ایک دانا - خوش تقریر شخص تھا -
جسنے نوشیروان کے باپ کے عہد میں ایک
نئے مذہب کی ترویج سے صدہا مخلوق کو اپنا
بنالیا - اور بہت سی حرام چیزوں کو حلال کردیا
تھا اسلئے جب نوشیروان خود تخت نشین ہو گیا
تو سب سے پہلے وہ اسکی بیخکنی کی تدبیر میں ہوا
کہ مبادا جب جڑ مستحکم پکڑ جائے پرستی کیوقت بچانا ...
مشکل ہو جائے اور امراہ - بیطریقہ - بیقاعدہ +
نہ آیئنٹ (ف) بیپرواہی - بے انتظامی ناموافقت
ناموس (ع) عزت - نیکنامی - راز داری -
حکام الٰہی - جبرئیل - دستور - مکر و فریب نوامیس جمع
ناصیہ (ع) ماتھا - ماتھے کے بال نواصی جمع
نار حامیہ (") آگ سخت گرم نیران جمع نار
نائرۂ حرب (ع) جنگ کی آگ یا شعلہ +

عَلَيْكُمْ بِمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ اَوَّلًا لازم
پکڑو تم اسکو جو بتایا تھا میںنے تمکو پہلے
فرح (ع) فرحت - خوشی فرح خوش +
فرج (") شگاف فرج کشائش فراخی فرج
... افرجہ واحد ... سلیروں - سرکش ...
مستغنی الو... پر ... رونا - نوحہ - ماتم +
بے پرواہ مشہور ... نام دادا رستم پہلوان +
... ل (ع) طعام مہمانی جو مہمان کے آگے لایا جائے
... کیان (ف) نسل کے بادشاہونکی وہ
کے ... کیکاؤس - کیخسرو - کیقباد - کولہراسپ
منتشر ... روش - دستور - ترتیب - انتظام
کے آخر ایک ... (ع) نسائم جمع نسیم ہوا
جیسے رباعی ... عزم ارادہ +
یا پانچنے لطیف ... نسر جیسا یعنی بلند نسر
اگر ہر دو ... کل کا ایک ستارہ ہے گویا شمال
بیطرف اُڑا جاتا ہے +
نشر (ع) مشہور ہونا - دوبارہ پیدا ہونا -
خوشبو نشر پھیلنا - بکھرنا - مہکنا +
نشیمن (ف) خلوتخانہ - آرامگاہ - گھونسلہ
نشائے دنیا (ع) عالم دنیا - جہان دنیا +
نص (ع) آیت قرآن شریف +
نَصَفَت (") عدل - انصاف +
نصاب (") پونجی - اتنا مال جسپر زکوٰۃ آتی ہو +
نضارت (") تازگی - سرسبزی - آبداری +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

غائب امر ہے +

نفوسِ زکیہ از آدناس تعلقات (ع ح

کی میل سے پاکیزہ لوگ یا طبائع +

نفحات (ع) مہکی ہوئیں خوشبوئیں نفح

نقشہٴ مقصود (ع) حال یا صورت مد

نقاوہٴ دودمان (ع ف) خاندان

نقب (ع) سرنگ ۔ سرنگ

نکوہش (ف) مذمت ۔

نکال (ع) عبرت ناک

نگارخانہٴ عنبریں (ف) عنبری ۔

نقاشی خانہ +

نمیقہٴ انیقہ (ع) خط عجیب ۔ عمدہ +

نمود (ف) ظاہری خوبی ۔ رونق ۔ نشان +

نواساز (〃) گانیوالا ۔ رزق ۔ مہیا کرنیوالا +

نوخاستگان (ف) نوعمر ۔ نوجوان ۔ ناتجربہ کار +

نوشتہ (ف) خط ۔ رقعہ +

نواحی (ع) اطراف ۔ ملک کے کنارے ناحیہ واحد

نوید (ف) خوشخبری ۔ مژدہ +

نہلد (〃) ہلیدن (چھوڑنا) سے صیغہٴ واحد

غائب امر ہے +

واقعہ طلب

وارستگان

واعجباہ (ع) اے تعجب

واسطۃ العقد ہار کا درمیانہ موتی جو سب

بیش بہا اور بڑا ہوا کرتا ہے جسکو فارسی

میں میانہ کہتے ہیں +

والاتبار (ف) بزرگ خاندان کا +

واثق (ع) یقین رکھنے والا ۔ معتقد +

وائل شدن (ع ف) مطیع ہونا پناہ جو ہونا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فاتحۂ کار (ع) کام کا آغاز - ابتدا ✢

فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ
پس چکھایا اُنکو خدا نے مزہ بھوک اور خوف کا

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ [illegible] مراو و
مُفَصَّلَاتٍ پس بھیجا [illegible] ۃ حبیب [illegible] ع ر مفرد ✢
اور ٹڈی دل اور [illegible] بنت گا [illegible] ✢

بنی [illegible] ا ا) کھا [illegible] بنا لئے بندوق [illegible] سری و فعہ [illegible]
مال وجہات - مال وُجُوہات (ع) نقد
مال جنس - اشیا [illegible] سرحد ✢

[illegible] ایک دانا - خوش تقریر شخص تھا -
جسنے نوشیروان کے باپ کے عہد میں ایک
نئے مذہب کی ترویج سے صدہا مخلوق کو اپنا
بنا لیا - اور بہت سی حرام چیزوں کو حلال کر دیا
تھا اسلئے جب نوشیروان خود تخت نشین ہو گیا
تو سب سے پہلے وہ اِسکی بیخکنی کی تدبیریں ہوئا
کہ مبادا جب جڑ مستحکم پکڑ جائے تو اسکا قلع قمع
مشکل ہو جائے اور اُسکی ترتیب معاش جیسے زمین وغیرہ
نہ آ [illegible] (ع) سرداران لشکر - سپہ
سالاران ✢

وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ اور بنایا ہم
نے اُن ستاروں کو پتھر واسطے شیطانوں کے
وِداد - وُدّ (ع) دوستی ✢
وَدائع (ع) جمع وَدِیعت امانت ✢
وَرطہ (") ہلاکت گاہ - گرداب ✢

عَلَيْكُمْ بِمَا اٰمَرْتُكُمْ بِهٖ اَوَّلًا لازم
پکڑو تم اُسکو جو بتایا تھا میں نے تمکو پہلے ✢
فَرَح (ع) فرحت - خوشی فَرِح خوش ✢
فَرْج (") شگاف فُرَج کشائش فراخی فُرَج
[illegible] فُرجہ واحد [illegible] لہ لوٹ - سرکش ✢
مُسْتَغْنِيْ اِلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْ اُمْطِرَتْ مَطَرَ
[illegible] تحقیق آئے وہ اوپر ایسے گاؤں کے کہ
[illegible] یا تھا اسپر مینہ عذاب کا ✢
[illegible] وُلِدْتُ فِيْ زَمَانِ الْمَلِكِ الْعَادِلِ -
[illegible] کے بز [illegible] زمانہ میں بادشاہ عادل کے ✢
مُسْتَغ [illegible] [illegible] سُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ اور نہیں
کے آخر ایک [illegible] پہنچا دینا ✢
جیسے رباعی [illegible] مَن عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ
یا یا جسنے لطیفہ [illegible] ہوتی مدد مگر پاس سے خدا غالب
اگرچہ ہر دو ترا [illegible]
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاۤءً
اور وہ خدا وہ ہے جسنے بنایا سورج کو روشن ✢
وَیحَک (ع) افسوس تجھپر - آفرین تجھپر ✢

بابُ الهاء

هُبُوط (ع) اُترنا - نیچے آنا ✢
ہجاء (ع) مذمت - ہجو - ہیجاء جنگ
ہَدمِ بُنیان (ع) گرانا عمارت کا ✢
هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا یہ ہے
پونجی ہماری جو لوٹائی گئی طرف ہماری ✢

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...(ع) شکست +

ہزار داستان (ف) بلبل +

ہشت منظر (ف ع) آٹھوں بہشت آ...

ہشیم (ع) سوکھی گھاس - بوس...
ضعیف البدن آدمی +

ہفوات (ع) لغزشیں - خر...
بیہودہ گوئیاں +

ہفت عضو - ہفت اندا...
یہ ہیں - سر - سینہ - پشت - ہا...
باطنی یہ ہیں - دماغ - دل - جگر -
پھیپھڑا - پتہ - معدہ - کسی نے بجائے
معدہ - گردہ کہا ہے +

ہم آغوش (ف) بغل گیر - ہم بغل
ایکدوسرے کو بغل میں لینے والا +

ہمدوش (ف) ساتھی - رفیق - ہمسر +

ہموارہ (") ہمیشہ - مدام - برابر - متواتر

ہمایوں (") مبارک ہما (نام جانور) اور
یوں (والا) سے مرکب ہے - کہتے ہیں ہما
جسکے اوپر گزرے بادشاہ بنجاتا ہے +

ہمانا (ف) شاید - گویا - بالیقیں - ظن

یا...
یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِ...
عَظِیْمٌ ۝ اے میرے پیـ...
کر ساتھ خدا کے تحقیق شرک البتہ
بڑا ہے +

یٰبُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ
فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ
بِھَا اللّٰہُ ط اے میرے پیارے
بیٹے تحقیق عمل اگر ہوں مقدار ایک دا...

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فاتحۂ کار (ع) کام کا آغاز - ابتدا +

فَاَذَاقَهَا اللهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ

پس چکھایا اُنکو خدا نے مزہ بھوک اور خوف کا

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ

وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ ... مراد

مُفَصَّلٰتٍ پس بھیجا ... مفرد +

اور ٹڈی دل اور ... بند ... +

... کھا کر ... بندوق ... دوسری ...

مال وجہات - مالِ وُجوہات (فع) نقد ...

مال جنس - اشیا - سرخد +

ماریت - ایک دانا - خوش تقریر شخص تھا -

جسنے نوشیروان کے باپ کے عہد میں ایک

نئے مذہب کی ترویج سے صدہا مخلوق کو اپنا

بنالیا - اور بہت سی حرام چیزوں کو حلال کردیا

تھا - جب نوشیروان خود تخت نشین ہوگیا

تو ... پہلے وہ اسکی بیخکنی کی تدبیر پر ہوا

کہ مبادا جب ... مستحکم ہو جائے تو اسکا ...

مشکل ہوجائے اور ... ترتیب معاشرتی ... حکم

... (عف) ... فوج کی صف بندی

... +

... یغماگران (ف) لٹیرے +

یکجہتہ - یکجہت (ف) متفق - یکجہتی اتفاق

یکنفس بخوشی نکشندگان (عف)

خوشی کا ایک دم نہ لینے والا +

یکتا دل (ف) متفق - دلیر +

یکہ تاز (ف) تن تنہا دشمن پر حملہ کرنے

عَلَيْكُمْ بِمَا اٰمَرْتُكُمْ بِهٖ اَوَّلًا لازم

پکڑو تم اسکو جو بتایا تھا میں نے تمکو پہلے +

فرح (ع) فرحت - خوشی فرح خوش +

فرج (") شگاف فرج کشائش فراخی فرج

... فرجہ واحد + ... سرکش ...

مستغنی التجلی ... روشنی ...

... نفیق

... یا تھا سیچھون آسمان ... دران - دلیران ... مفرد

... دشمن پر چڑھائی کرنا

... اوا +

... (ت) منزل - وطن

کے آخر ایک ...

جیسے رباعی اگر ... (ع) جمع یاقوت جوایک

یا با جسنے لطیف ... ہے +

اگر ہر دو ترا ...

... (ف) سردی - خنکی ییلاق

جائے سرد ہوا دار +

يَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰهِ

آج کے دن خوش ہونگے ایمان والے

بسبب فتح دینے خداوند تعالیٰ کے +

هٰذَا اٰخِرُ مَا اَلَّفْنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

رَبِّ الْعٰلَمِيْن

تمت بالخیر

۱۳۱۸ شعبان ...

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Entered in Database
24/12/06
Signature with Date

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGang